توضیح الصرف
باجراء
صیغ القرانیہ
تالیف
العبد الضعیف محمد حسن عفا اللہ عنہ وعافاہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، استاذ جامعہ مدنیہ جدید، لاہور
جامعہ محمدیہ لیک روڈ چوبرجی، وجامعہ عبداللہ بن عمرؓ وجامعہ محمد موسیٰ البازی
ادارۂ محمدیہ
لاہور۔ پاکستان

جدة : ۱۲ شوال المکرم

نام کتاب .... توضیح الصرف باجراء صیغ القرآنیہ

تالیف .... العبد الضعیف محمد حسن عفا اللہ عنہ وعافاہ

طباعت ....

قیمت ....

معاون

إدارۂ محمدیہ

جامعہ محمدیہ لیک روڈ چوبرجی، لاہور، پاکستان

(۰۴۲)۷۴۳۷۴۵۰ E-mail : muhammadia@yahoo.com

ناشر

عبد القدیر

مکتبۃ الحسن

33 - حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور

042-7241355, 0300-4339699

توضیح الصرف

باجراء

صیغ القرانیہ

تالیف

العبد الضعیف **محمد حسن** عفا اللہ عنہ وعافاہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، استاذ جامعہ مدنیہ جدید، لاہور

جامعہ محمدیہ لیک روڈ چوبرجی، وجامعہ عبداللہ بن عمرؓ وجامعہ محمد موسیٰ البازی

إدارہ محمدیہ

لاہور ۔ پاکستان

انتساب

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نام

جن کی برکت سے یہ دین ہم تک پہنچا ہے۔

فہرست

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔

امابعد! بندہ محض اللہ پاک کی مہربانی اور اسکی توفیق کیساتھ طلباء کرام کو اجراء کرواتا ہے تاکہ صرف ونحو کے وہ مسائل جو انھوں نے بنیادی کتابوں میں پڑھے ہیں انکی افادیت واضح ہو کر سامنے آجائے کہ ہمارا صرف ونحو پڑھنے کا مقصد دینی کتابوں کو سمجھنا ہے۔ الحمدللہ اجراء کا یہ سلسلہ ایک عرصہ سے جاری وساری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ٹوٹے پھوٹے نیک سلسلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماوے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علی حبیبہ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین۔

عبدِ ضعیف

محمد حسن عفی عنہ

مدرس جامعہ محمدیہ، لیک روڈ نمبر ۴، چوبرجی، لاہور
جامعہ مدنیہ جدید محمد آباد، رائے ونڈ روڈ، مبہ پاجیاں لاہور
جامعہ عبداللہ بن عمرؓ، ہُوا گجومتہ، فیروز پور روڈ، لاہور

﴿خلاصہ قوانین﴾

﴿ماضی کے صیغوں میں لگنے والے قانون﴾

☆۱۔دو علامت تانیث والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ دو علامت تانیث کا فعل میں جمع ہونا مطلقاً منع ہے۔ اسم میں دو علامت تانیث کا جمع ہونا تب منع ہے جب دونوں علامتیں ایک جنس کی ہوں۔ ضَرَبْنَ ضَارِبَاتٌ

☆۲۔توالی اربع حرکات والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے چار حرکتوں کا مسلسل ایک کلمہ یا حکم ایک کلمہ میں جمع ہونا منع ہے۔ اَکْرَمَ ضَرَبْنَ

☆۳۔ ضَرَبْتُمْ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے واؤ ہو اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو تو اس واؤ کو حذف کرنا واجب ہے سوائے واؤ ھُوَ اور ذُوْ کے۔ ضَرَبْتُمْ

☆۴۔حروف یرملون والا قانون یہ قانون آدھا وجوبی و آدھا جوازی ہے نون ساکن اور نون تنوین ساکن کے بعد دوسرے کلمے میں چھ حروف یرملون میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یرملون کی جنس کرنا واجب ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا بھی واجب ہے۔ مِنْ رَّبِّهِمْ غَفُوْرٌ رَّحِيْم

☆۵۔بائے مطلق والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد بامطلق واقع ہو تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو میم کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ يَنْبَغِيْ مِنْ بَعْدِ

☆۶۔اظہار والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب ہے۔ مِنْ خَلْقٍ جَدِيْد

☆۷۔اخفاء والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد مذکورہ حروف کے علاوہ باقی پندرہ حروف میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو وہاں اخفاء کرنا واجب ہے۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْد.

☆۸۔الف والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے الف کا ماقبل ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے لہذا اگر الف کا ماقبل مضموم ہو تو اس الف کو واؤ کیساتھ بدلنا واجب ہے اگر الف کا ماقبل مکسور ہو تو اس الف کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس الف کو حذف کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ ضُوْرِبَ مَضَارِيْبُ دُحَيْرِجُ

☆۹۔ہمزہ وصلی وقطعی والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے ہمزہ ہو، زائدہ ہو، کلمے کے شروع میں واقع ہو تو وہ ہمزہ وصلی ہوگا یا قطعی۔ اگر وصلی ہو تو اسکا مابعد اگر ساکن ہو تو درج کلام میں لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا وجوباً اور اگر مابعد اس کا متحرک ہو تو اکثر لکھا بھی نہیں جاتا۔ اگر قطعی ہو تو اس کا مابعد خواہ ساکن ہو یا متحرک نہ درج کلام میں گرتا ہے نہ مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرتا ہے وجوباً۔ وَاضْرِبُوْهُمْ سَلْ وَاَكْرَمَا

☆۱۰۔اِتَّخَذَ، يَتَّخِذُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے واؤ اور یا بدل ہمزہ سے نہ ہو باب افتعال، تفعل یا تفاعل کے

فا کلمے کے مقابلے میں ہو تو اس واؤ اور یا کو تا کے ساتھ بدلا کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اِتَّعَدَ اِتَّسَرَ اِتَّاعَدَ
اِتَّمَدَ

☆۱۱۔ ص، ض، ط، ظ والا قانون ایک شق (صورت) وجوبی باقی جوازی ہے صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلہ میں واقع ہو تو تائے افتعال کو طاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے اب اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں بھی طاء ہو تو طاء کا طاء میں ادغام کرنا واجب ہے اور اگر صاد، ضاد، ظاء ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں
اِطَّلَبَ اِظَّلَمَ اِظْطَلَمَ اِصْطَبَرَ اِضْطَرَبَ

☆۱۲۔ دال، ذال، زا والا قانون اس قانون کی ایک شق وجوبی باقی جوازی ہے دال، ذال، زا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو تائے افتعال کو دال کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ اب اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں ذال ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ ادغام اس طرح کہ دال کو ذال کر کے ذال کا ذال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے اور ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔ اگر فا کلمے کے مقابلے میں زا آ جائے تو پھر بھی ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں لیکن ادغام کی ایک صورت جائز ہے وہ یہ کہ دال کو زا کر کے زا کا زا میں ادغام کرنا تو جائز ہے مگر زا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔ اِدَّغَمَ اِذَّكَرَ اِزَّلَفَ

☆۱۳۔ گیارہ حرفی والا قانون یہ قانون آدھا وجوبی ہے اور آدھا جوازی۔ تا، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں آ جائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں تا واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے اور اگر ان مذکورہ حروف میں سے کوئی ایک حرف باب تفعّل یا تفاعل کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو ان بابوں کی تا کو فا کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر تا باب تفعّل یا تفاعل کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو ادغام کرنا جائز ہے۔ تَتَّرَ، عَدَّلَ، عَذَّرَ، عَزَّلَ، خَطَّبَ، نَظَّمَ سَتَّرَ، اِتَّبَتَ، اِتَّابَتَ، اِدَّغَمَ اِدَّاغَمَ، اِذَّكَّرَ، اِذَّاكَرَ، اِزَّلَّفَ، اِدَّرَكَ، اِدَّارَكَ۔

☆۱۴۔ میعادٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ واؤ ساکن ہو مظہر ہو اور ما قبل اس کا مکسور ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے بشرطیکہ وہ واؤ باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کو حرکت دینے کا سبب بھی موجود نہ ہو۔ اور اگر باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو تا سے بدل کر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر حرکت دینے کا کوئی سبب موجود ہو تو پھر اس کو حرکت دے دی جائے گی۔ مِيعَادٌ اِتَّعَدَ اَوْزِۃٌ

☆۱۵۔ وَعَدتُّ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ اس قانون کے مطلب کی دو صورتیں ہیں۔ نمبر ۱:۔ دال ساکن ہو اور اسکے بعد تا متحرک ہو تو اس دال کو تا کر کے تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے بشرطیکہ وہ تا باب افتعال کی نہ ہو۔ نمبر ۲:۔ اور اگر تا ساکن کے بعد دال متحرک واقع ہو تو تا کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ وَعَدتُّ اَنْقَلَدَّعَوَاللّٰهَ

☆۱۶۔ یُوْسَرُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ یا ہو، ساکن ہو، مظہر ہو، ماقبل اسکا مضموم ہو تو اس یا کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ یُوْسَرُ

۱۷۔ قَالَ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ واؤ اور یا متحرک ہو، حرکت بھی لازمی ہو، ماقبل مفتوح ہو اور کلمہ بھی ایک ہو تو اس واؤ اور یا کو الف کے ساتھ بدلانا واجب ہے ساتھ چند شرائط کے۔ قَالَ بَاعَ

☆۱۸۔ التقائے ساکنین علی حدہٖ وغیر حدہٖ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ التقائے ساکنین دو قسم پر ہے۔ علی حدہٖ اور علی غیر حدہٖ۔ علی حدہٖ وہ ہے جس میں تین شرطیں پائی جائیں۔ نمبر ۱۔ پہلا ساکن مدہ ہو یا یا تصغیر کی ہو۔ نمبر ۲۔ ثانی ساکن مدغم ہو۔ نمبر ۳۔ کلمہ بھی ایک ہو۔ ماسوا اس کے علی غیر حدہٖ ہے۔ حکم علی حدہٖ کا یہ ہے کہ پڑھنا ساکنین کا مطلقاً خواہ حالت وقف میں ہو یا حالت وصل میں حکم علی غیر حدہٖ کا یہ ہے کہ پڑھنا ساکنین کا حالت وقف میں اور نہ پڑھنا ساکنین کا حالت وصل میں بلکہ حالت وصل میں دیکھا جائے گا اگر پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو تو اس کو سوا تین جگہ کے بالاتفاق حذف کر دیا جائے گا۔ ورنہ حرکت کسرہ کی دے دی جائے گی۔ اُحْمُوْرٌ، سِیْرٌ خُوَیْصَّۃٌ قُلِ الْحَق یَخِصِّمُوْن اِضْرِبُنَّ اِضْرِبُوْاالْقَوْمَ لَوِ اسْتَطَعْنَا

☆۱۹۔ قُلْنَ ، طُلْنَ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے واؤ مضموم ہو یا مفتوح، صیغہ ہو ماضی معلوم کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو ہفت اقسام میں اجوف ہو پھر وہ واؤ الف کیساتھ بدل کر گر جائے تو فا کلمے کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے۔ تاکہ یہ ضمہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کرے۔ قُلْنَ طُلْنَ

☆۲۰۔ خِفْنَ ، بِعْنَ والا قانون قانون مکمل وجوبی ہے واؤ مکسور ہو اور یا عام ہے خواہ مفتوح ہو یا مکسور ہو یا مضموم، صیغہ ہو ماضی معلوم کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو ہفت اقسام میں اجوف ہو پھر وہ واؤ اور یا الف سے بدل کر گر جائے تو فا کلمہ کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔ خِفْنَ بِعْنَ هِبْنَ هِئْنَ

☆۲۱۔ قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون اس قانون کا حکم قریب الوجوب ہے۔ واؤ اور یا مکسور ہو، ماقبل مضموم ہو، صیغہ ہو ماضی مجہول کا، شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہو یا مزید (مزید سے مراد دو باب ہیں باب افتعال، باب انفعال) ہفت اقسام میں اجوف ہو اور اس کے ماضی معلوم میں تعلیل بھی ہوئی ہو تو اس میں ماسوا اصل کے تین وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ کسرہ کو گرانا، کسرہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور اشمام کرنا۔ قُوْلَ ،بُوْعَ، اُنْقُوْدَ اُخْتُوْرَ، قِیْلَ ، بِیْعَ اِنْقِیْدَ ، اِخْتِیْرَ

☆۲۲۔ یَقُوْلُ تَقُوْلُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ واؤ اور یا متحرک ہو ماقبل حرف صحیح ساکن ہو اور یہ واؤ اور یا اصل میں سلامت نہ رہی ہو (اصل سے مراد ماضی معلوم کا پہلا صیغہ ہے)۔ فعل یا شبہ بالفعل کے عین کلمے کے مقابلہ میں ہو (شبہ بالفعل سے مراد تین چیزیں ہیں ۱۔ مصدر ۲۔ مشتق من المصدر ۳۔ اسم جامد (جو فعل کا ہم وزن ہو وزن صوری یا وزن عروضی کے ساتھ) تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینی واجب ہے۔ (ساتھ چند شرائط کے) حرکت نقل کرنے کے بعد اس واؤ اور یا کو اس حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب جو حرکت واؤ اور یا پر حرکت نقل کرنے سے پہلے تھی۔ جیسے

یَقُوْلُ، یُقَالُ، یُقِیْلُ، یُبِیْعُ، یُبَاعُ، یَغُوْطُ، مَبِیْعٌ ، مُقِیْلٌ ، مَعُوْنٌ،

☆۲۳۔ذُعِیَ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔واؤ ہولام کلمے کے مقابلہ میں ہو ماقبل اس کا مکسور ہو تو اسکو یا کیساتھ بدلنا واجب ہے۔ ذُعِیَ ذَاعِیَۃٌ

☆۲۴۔یَذْعُوْ ، یَدْعُوْ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔اس قانون کی آٹھ صورتیں ہیں۔دو صورتوں میں واؤ اور یا کی حرکت کو نقل کریں گے اور باقی چھ صورتوں میں حرکت کو حذف کریں گے ا۔واؤ اور یا مضموم ہو ماقبل مکسور ہو اور مابعد واؤ مدہ ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ ۲۔واؤ اور یا مکسور ہو ماقبل مضموم ہو اور مابعد یا مدّہ ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔حذف حرکت کی صورتیں ا۔واؤ اور یا مضموم ہو ماقبل مکسور ہو لیکن مابعد واؤ مدہ نہ ہو ۲۔واؤ اور یا مضموم ہو مابعد واؤ مدہ ہو لیکن ماقبل مکسور نہ ہو ۳۔واؤ اور یا مضموم ہو لیکن نہ ماقبل مکسور ہو نہ مابعد واؤ مدّہ ہو ۴۔واؤ اور یا مکسور ہو ماقبل مضموم ہو لیکن مابعد یا مدہ نہ ہو ۵۔واؤ اور یا مکسور ہو مابعد یا مدّہ ہو لیکن ماقبل مضموم نہ ہو ۶۔واؤ اور یا مکسور ہو لیکن نہ ماقبل مضموم ہو نہ مابعد یا مدّہ ہو لیکن پہلی دو صورتوں کے اندر واؤ اور یا کی حرکت کو نقل کرنا اور باقی میں گرادینا ایک شرط کیساتھ مشروط ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا ہمزہ سے بدل کسی جوازی قانون کے تحت نہ ہو۔

ذَاعُوْنَ ، رَامُوْنَ تَدْعِیْنَ ،تَنْہِیْنَ ،یَرْمِیْ ، یَدْعُوْنَ ، یَدْعُوْ ،بِرَامٍ ، تَرْمِیْنَ ، بِدَاعٍ

☆۲۵۔یُدْعَیَانِ ، تُدْعَیَانِ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔جو واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو (اصل سے مراد ماضی معلوم کا پہلا صیغہ ہے یا مصدر ثلاثی) پھر تیسری جگہ سے بلند ہو کر چوتھی یا پانچویں یا چھٹی یا ساتویں جگہ چلی جائے اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف یعنی فتحہ ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔

جیسے یُدْعَیَانِ ، مُدْعَیَان ، مُسْتَدْعَیَانِ ، اِسْتِدْعَاءٌ

☆۲۶۔نَہُوَ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔جو یا کسی فعل کے لام کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو ماقبل اسکا مضموم ہو تو اس یا کو واؤ کیساتھ بدلانا واجب ہے۔

جیسے نَہُوَ نَہُوَتْ

۲۷۔اٰمَنَ ، اُوْمِنَ اِیْمَاناً والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ ہو، ساکن ہو، مظہر ہو ماقبل دوسرا ہمزہ متحرک اسی کلمے میں ہو تو اس ہمزہ ساکن مظہر کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت کے بدلنا واجب ہے۔بشرطیکہ اس ہمزہ ساکن کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

جیسے اٰمَنَ ، اُوْمِنَ ، اِیْمَانًا

☆۲۸۔دو حرف متجانسین والا قانون (شق ۱) یہ شق کچھ جوازی کچھ منعی (ادغام کرنا منع ہو)

دو حرف متجانسین اگر ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد اور مزید کے شروع میں واقع ہوں تو ادغام کرنا منع ہے۔گر ثلاثی مزید کے شروع میں واقع ہوں تو سوائے مضارع کے ادغام کرنا جائز ہے مطلقاً۔دَدَنٌ ، تَتَرْجِمُ ،تَتَدَحْرَجُ ،فَتَرْسُ ، اِتَّارَكَ

☆۲۸۔دو حرف متجانسین والا قانون (شق ۲) یہ شق مکمل وجوبی ہے۔اگر وہ متجانسین کلمے کے شروع میں نہ ہوئے اور پہلا ساکن ثانی متحرک ہو تو ادغام کرنا واجب ہوگا پانچ شرائط کے پائے جانے کیساتھ۔مَدٌّ

☆۲۸۔ دو حرف متجانسین والا قانون (شق ۳) یہ شق اکثر وجوبی ہے۔ مطلب اس شق کا یہ ہے کہ اگر دو حرف متجانسین کے اول کلمہ میں نہ ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو ادغام واجب ہوگا تو (۹) شرطوں کے پائے جانے کے ساتھ۔

☆۲۸۔ دو حرف متجانسین والا قانون (شق ۳) صفحہ ۔۔۔ میں شق نمبر ۳ کا تتمہ ہے یہ شق مکمل وجوبی ہے۔ اگر دو حرف متجانسین اول کلمہ میں نہ ہوئے اور دونوں متحرک بھی ہوئے تو ادغام کے وقت دیکھا جائے گا اگر اول متجانسین کا ماقبل متحرک یا لَین (حرف علۃ ساکن ہو ماقبل کی حرکت موافق ہو یا مخالف یہاں مخالف حرکت مراد ہے) زائدہ ہوا تو اس کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کیا جائے گا۔ مَدَّ ، مَادٌّ ، مُوُدٌّ

☆۲۹۔ لَمْ یَمُدَّ ، لَمْ یُمِدَّ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ دو حرف متجانسین کے ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو اگر دوسرے کا سکون عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہو یا امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے ہو تو پھر اگر عین کلمہ مضموم ہے تو وہاں چار وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ ضمہ، فتحہ، کسرہ۔ فک ادغام (بغیر ادغام کے پڑھنا) اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو وہاں تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں۔ فتحہ، کسرہ، فک ادغام۔ اگر ثانی کا سکون ضمیر کے ملنے کی وجہ سے ہو تو اکثر کے نزدیک ادغام کرنا منع ہے۔ لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدِّ ، لَمْ یَمْدُدْ لَمْ یَفِرُّ، لَمْ یَفِرَّ، لَمْ یَفْرِرْ ، مَدَدْنَ

مضارع کے صیغوں میں لگنے والے قوانین

☆۳۰۔ ماضی چار حرفی والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ ہر وہ باب جس کی ماضی میں چار حرف ہوں اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت ضمہ کی دینی واجب ہے۔ اَکْرَمَ ، یُکْرِمُ۔ کَرَّمَ یُکَرِّمُ، ضَارَبَ ، یُضَارِبُ ، دَحْرَجَ ، یُدَحْرِجُ ۔ اور جس باب کی ماضی میں چار حرف نہ ہوں کم ہوں یا زیادہ۔ اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو حرکت فتحہ کی دینی واجب ہے جیسا کہ ضَرَبَ ، یَضْرِبُ ، اِکْتَسَبَ ، یَکْتَسِبُ، اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ۔

☆۳۱۔ تائے زائدہ مطردہ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے، جس باب کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخری حرف سے پہلے حرف کو حرکت فتحہ کی دینی واجب ہے۔ تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ، تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ ۔ اور جس باب کی ماضی کے شروع میں تا زائدہ مطردہ نہ ہو اس کے آخر سے پہلے حرف کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے۔ اَکْرَمَ یُکْرِمُ، کَرَّمَ یُکَرِّمُ ، ضَارَبَ یُضَارِبُ ، دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ ۔ اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ ، اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ۔

☆۳۲۔ یَعِدُ تَعِدُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ باب ہو مثال واوی کا اور قیاس ہو مَنَعَ یَمْنَعُ پر، یا باب ہو مثال واوی کا اور اس کی ماضی کلام عرب میں نہ پائی گئی ہو، یا باب ہو مثال واوی کا اور اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو تو ان تینوں صورتوں میں ان کے مضارع معلوم میں فا کلمے کو حذف کرنا واجب ہے جیسے وَضَعَ یَضَعُ۔ یَذَعُ ، یَذَرُ۔ یَعِدُ ، یَدِمُ

فعل مضارع کے علاوہ باقی گردانوں (نفی، جحد بلم، موکد بالنون، امر، نہی وغیرہ) کے صیغوں میں لگنے والے قوانین

☆۳۳۔ نون اعرابی والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ فعل مضارع کے سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہوتا ہے اور

یہ نون اعرابی پانچ وجھوں سے گرجاتا ہے۔ نمبر۱۔ حروف جازمہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ لَمْ یَضْرِبَا لَمْ یَضْرِبُوْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبُوْ لَمْ تَضْرِبِی نمبر۲۔ حروف ناصبہ کے داخل ہونیکی وجہ سے۔ لَنْ یَّضْرِبَا لَنْ یَّضْرِبُوْ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبُوْ لَنْ تَضْرِبِی نمبر۳۔ نون تاکید ثقیلہ کے لاحق ہونے کی وجہ سے۔ لَیَضْرِبَانِّ ، لَیَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَانِّ ، لَتَضْرِبُنَّ ، لَتَضْرِبِنَّ ۔ نمبر۴۔ نون تاکید خفیفہ کے لاحق ہونے کی وجہ سے۔ لَیَضْرِبُنْ ، لَتَضْرِبُنْ لَتَضْرِبِنْ نمبر۵۔ امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے۔ اِضْرِبَا ، اِضْرِبُوْا ، اِضْرِبِیْ۔

☆۳۴۔ لَمْ یَدْعُ ، لَمْ یَدْعُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے اور ایک شق جوازی ہے۔ حرف علت ساکن ہو، بدل ہمزہ سے نہ ہو، فعل مضارع کے آخر میں ہو وہ حرف علت دووجھوں سے وجوبا گرجاتا ہے۔۱۔ کسی عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے ۲۔ امر حاضر معلوم بنانے کی وجہ سے اور حالت وقف میں حرف علت کو گرانا جائز ہے اس کے علاوہ شاذ ہے۔ لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ ، لَمْ یَخْشَ۔ اُدْعُ ، اِرْمِ ، اِخْشَ ۔ وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرْ

مثال شاذ کی یَوْمَ یَاْتِ مَا کُنَّا نَبْغِ لَا اَدْرِ

☆۳۵۔ قُوْلَنَّ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ جو حرف علت کسی سبب سے گرجائے اور پھر وہ گرنے کا سبب چلا جائے تو وہ حرف علت واپس لوٹ آتا ہے وجوبا۔ قُوْلَا ، بِیْعَا ، لَمْ یَرْمِیَا ، لَمْ یَخْشَیَا ، اُدْعُوَا ، اِرْمِیَا ، اِخْشَیَا ، قُوْلَنَّ ، بِیْعَنَّ۔ اُدْعُوَنَّ ، اِرْمِیَنَّ ، اِخْشَیَنَّ۔

☆۳۶۔ امر حاضر والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ ہر امر حاضر معلوم مضارع معلوم مخاطب کے چھ صیغوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے۔ بصریوں کے نزدیک تا کو حذف کر کے آخر میں حکم لَمْ جاری کردیا جائے گا جیسے اِضْرِبْ اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرادیا جائے جیسا کہ اُدْعُ اسی طرح امر کے صیغے کے آخر میں نون اعرابی ہو تو اسکو گرادیا جائے) اور کوفیوں کے نزدیک پہلے لام امریہ اول میں زیادہ کر کے آخر میں حکم لَمْ جو جزم ہے جاری کیا جائے گا۔ پھر لام اور تا کو حذف کردیا جائے گا پھر تا کو حذف کرنے کے بعد دیکھا جائے گا کہ مابعد اُس کا متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہوا تو امر اسی طرح ہوگا جیسا کہ عِدْ اور کَرِّمْ اور اگر اس کا مابعد ساکن ہوا تو پھر دیکھیں گے کہ آیا وہاں سے ہمزہ قطعی حذف ہوا ہے یا نہیں۔ اگر ہمزہ قطعی حذف ہوا ہو تو وہی واپس لوٹ آئیگا وجوبا۔ جیسا کہ اَکْرِمْ اور اگر وہاں سے ہمزہ قطعی حذف نہ ہوا ہو تو پھر عین کلمہ کو دیکھا جائے گا کہ مضموم ہے یا نہیں۔ اگر مضموم ہوا تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے۔ جیسا کہ اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ مضموم نہ ہوا تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے جیسا کہ اِضْرِبْ اور اِعْلَمْ۔

☆۳۷۔ لَتُدْعُوُنَّ والا قانون یہ قانون قریب الوجوب ہے۔ جس جگہ جمع مذکر کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مضموم ہو اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں یا ساکن ماقبل مکسور ہو تو نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت یا کسی اور ساکن حرف کے لاحق ہونے کے وقت اس واؤ اور یا کو گرانا واجب ہے۔ اُدْعُنَّ ، اُدْعِنَّ ، اُدْعُو اللّٰہ۔ جس جگہ جمع مذکر کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہو اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں یا ساکن ماقبل مفتوح ہو تو نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کے وقت یا کسی اور ساکن حرف کے لاحق ہونے کے وقت اس واؤ کو حرکت ضمہ کی اور یا کو حرکت کسرہ کی دینی واجب ہے جیسے لَتُدْعَوُنَّ

لِیَدْعُوْنَ ، دَعُوُاللہ ۔لِیَدْعُوْنَ پڑھنا اکثر اور مختار ہے اور لِیَدْعُوِنَ (واؤ پر کسرہ) پڑھنا بھی جائز ہے لَوْ کی واؤ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے۔جیسا کہ لَوِ اسْتَطَعْنَا کی واؤ میں کسرہ پڑھنا اکثر اور مختار ہے اور واؤ پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے جمع کی واؤ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے۔

﴿اسم فاعل وصفت مشبہ کے صیغوں میں لگنے والے قوانین﴾

☆جمع اقصیٰ بنانے کا قاعدہ:۔جس کلمے سے جمع اقصیٰ بنائی جائے اس کے پہلے دو حرفوں کو فتحہ دے کر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئیں اسکے بعد دیکھیں گے کہ الف علامت کے بعد کتنے حرف ہیں اگر ایک حرف (مشدد) ہو تو اسکو برحال چھوڑ دیں گے۔اگر دو ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے کو برحال اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دے کر دوسرے کو یا ساکنہ سے بدل دیں گے اور تیسرے کو برحال چھوڑ دیں گے دَوَابُّ مَضَارِبُ مَضَارِیْبُ.

☆تصغیر بنانے کا قاعدہ:۔جس کلمے سے تصغیر بنائی جائے اسکے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یا علامت تصغیر کی لے آئیں اسکے بعد دیکھیں گے کہ یا علامت تصغیر کے بعد کتنے حرف ہیں اگر ایک حرف ہو تو اسکو برحال چھوڑ دیں گے اگر دو ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے کو بحال اور اگر تین ہوں تو پہلے کو کسرہ دیکر دوسرے کو یا ساکن سے بدل دیں گے اور تیسرے کو برحال چھوڑ دیں گے۔ رُجَیْلٌ مُضَیْرِبٌ، مُضَیْرِیْبٌ.

☆۳۸۔مدّہ زائدہ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ مدّہ ہو (مدّہ کی تعریف حرف علت ساکن ہو ما قبل کی حرکت اس کے موافق ہو جیسا کہ اُوْذِیْــــنَــــا) زائدہ ہو (زائدہ اسے کہتے ہیں جو وزن کرتے وقت فاعین لام کلمے کے مقابلہ میں نہ آئے) اسم میں ہو اور دوسری جگہ واقع ہو تو جب اس سے جمع اقصیٰ یا تصغیر بنائیں گے تو اس مدّہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ ضَارِبَۃٌ۔طُوْمَارٌ۔جِنْزَابٌ۔

☆۳۹۔شَــــرَائِفُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔جو حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو وہ دو حال سے خالی نہیں۔زائدہ ہوگا یا اصلی ہوگا۔اگر زائدہ ہوا تو اس کو مطلقاً ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ طَــوَائِقُ جمع طَوْرَقَۃٌ کی، طَوَائِلُ جمع طَوِیْلَۃٌ کی، حَوَائِلُ جمع حَوَالَۃٌ کی۔ عَجَائِزُ جمع عَجُوْزٌ کی،شَرَائِفُ جمع شَرِیْفَۃٌ کی رَسَائِلُ جمع رِسَــالَۃٌ ۔اور جو حرف علت الف مفاعل کے بعد اصلی ہوا تو اس کو ہمزہ کے ساتھ اس وقت بدلا یا جائے گا جب الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو ورنہ اس کو ہمزہ کے ساتھ نہیں بدلا یا جائے گا قَوَائِلُ جمع قَائِلَۃٌ کی اور بَوَائِعُ جمع بَائِعَۃٌ اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو جیسا کہ مَقَاوِلُ جمع مِقْوَلٌ کی اور مَبَایِعُ جمع مِبْیَعٌ کی۔

☆۴۰۔اَوَاعِدُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔(نزد شیخ ابن حاجب) دو واؤ ہوں، متحرک ہوں، کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ اَوَاعِدُ ، اُوَیْعِدُ اور اگر دو واؤ متحرک نہ ہوں بلکہ دوسری ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے۔ وُوْدِیَ میں اُوْدِیَ پڑھنا جائز ہے۔(نزد محققین) دو واؤ اگر اول کلمہ میں جمع ہوں تو ثانی کو دیکھیں گے اگر مدّہ مبدلہ حرف زائدہ سے ہوئی تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے۔وُوْدِیَ میں اُوْدِیَ

پڑھنا اور اگر ثانی مدہ مبدلہ حرف زائدہ سے نہ ہوئی تو پہلی کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ اَوَاعِدُ اَوْعَدُ ا، اُوْلٰی.

☆۳۱۔قَـائِلٌ ، بَـائِعٌ والا قانون، یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔واؤ اور یـا ہو الف فاعل یا یـا تصغیر کے بعد واقع ہو اور اصل (ماضی معلوم کے پہلے صیغے) میں سلامت نہ رہی ہو یا اس کا اصل کوئی نہ ہو بلکہ اس کا اشتـقـاق جامد سے ہو تو اس واؤ اور یـا کو ہمزہ سے بدلانا واجب ہے۔ قَائِلٌ ، بَائِعٌ ، قُوَيْئِلٌ ، بُوَيْئِعٌ ،غَائِطٌ، سَائِفٌ ، غُوَيْئِطٌ، سُوَيْئِفٌ ، غَاوِرٌ ، صَايِدٌ ، غُوَيْوِرٌ ، صُوَيْيِدٌ۔ لیکن شَاكٌ اور شَاكٍ شاذ ہیں۔

☆۳۲۔ قِيَالٌ قِيَامٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ ا۔ واؤ ہو مصدر کے عین کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اور فعل میں سلامت نہ رہی ہو ۲۔یا واؤ جمع کے عین کلمے کے مقابلہ میں ہو اور مفرد میں سلامت نہ رہی ہو ۳۔واؤ واحد میں ساکن ہو اور جمع میں الف سے پہلے واقع ہو اور ماقبل اس کا مکسور ہو تو ان تینوں صورتوں میں اس واؤ کو یـــا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔قِيَامٌ (قَامَ کی مصدر)اور قِيَالٌ (قَائِلٌ کی جمع)۔حِيَا ضٌ جمع ہے حَوْضٌ. رِوَا جمع ہے رَيَّانٌ۔

☆۳۳۔سَيِّدٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے اور ایک شق جوازی ہے۔شق نمبرا۔واؤ اور یا ہوں اکٹھی ہوں ایک کلمے میں ہوں یا حکم ایک کلمے میں تو اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔بشرطیکہ وہ کلمہ اسم اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہو۔ پہلا ساکن عارضی بھی نہ ہو اور بدل بھی کسی سے نہ ہو۔ سَيِّدٌ۔ مُسْلِمِيَّ ۔شق نمبر۲:۔واؤ اور یا اکٹھی ہوں،یا پہلے نمبر پر اور واؤ دوسرے نمبر پر لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے اگر چہ وہ یا کسی سے بدل بھی ہو۔مَـدَاعِـيُّ شق نمبر۳:۔واؤ ہو عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا یـا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبّر میں متحرک ہو تو اس واؤ کو یا کرنا جائز ہے اور یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے مُقَيْوِل یا مُقَيِّل شق نمبر۴۔واؤ ہو عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبّر میں متحرک نہ ہو یعنی سلامت نہ رہی ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور پھر یا کا یا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ مُقَيِّل

☆۳۴۔دُعَـلَـةٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ناقص کی جو جمع فَـعَـلَـةٌ کے وزن پر ہو تو اسکے فاکلمہ کے فتحہ کو ضمہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ دُعَاةٌ ، رُمَاةٌ

☆۳۵۔دُعَاءٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔حرف علت ہو،الف زائدہ کے بعد ہو۔ بر طرف (کنارے پر) ہو یا حکم طرف میں ہو تو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔دُعَاءٌ ، مِدْعَاءٌ ، رِدَاءٌ ، مِرْمَاءٌ ،اِدْعَاءَةٌ ، سَقَّاءَةٌ ، مِدْعَاءَانِ ، مِدْعَائَيْنِ ، مِرْمَاءَانِ ، مِرْمَائَيْنِ .

☆۳۶۔دِعِـيٌّ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے ایک شق جوازی ہے۔شق نمبرا:۔واؤ ہو لازم ہو بدل ہمزہ سے نہ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو مفرد میں ہو یا جمع میں۔ ماقبل اس کا مضموم ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ اَدْنٍ اَدْلٍ
شق نمبر۲:۔واؤ ہو جمع کے آخر میں ہو۔ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو تو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے دِعِيٌّ شق نمبر۳:۔واؤ ہو مفرد کے آخر میں ہو۔ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ بدلنا جائز ہے جیسے مَـدْعِـيٌّ شق نمبر۴:۔واؤ ہو مفرد کے آخر میں ہو ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو اور واؤ مدہ زائدہ سے پہلے ایک اور واؤ متحرک ہو تو اس واؤ کو یاء کے ساتھ بدلنا واجب ہے

جیسے مَقْوِیٌ شق نمبر۵:۔ واؤ ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو بدل ہمزہ سے ہو اُس واؤ کو یاء کے ساتھ نہیں بدلا جائے گا کُفُوًا

☆۴۷۔ یا مشدّد ہ مخفف والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے ایک شق جوازی ہے۔ یاء ہو اسم متمکن کے آخر میں ہو تو وہ یاء دو حال سے خالی نہیں مشدّ دہو گی یا مخفف ہو گی اگر مشدّ دہو تو اس کا ماقبل دو حال سے خالی نہیں ایک حرف مضموم ہو گا یا دو حرف مضموم ہوں گے اگر ایک حرف مضموم ہو تو اس ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے ساتھ والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اُس سے پہلے والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا جائز ہے اور اگر یاء مخفف ہو تو اُس کا ماقبل دو حال سے خالی نہیں۔ ایک حرف مضموم ہو گا یا دو حرف مضموم ہوں گے اگر ایک حرف مضموم ہو تو اس ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اگر دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے ساتھ والے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے اور اُس سے پہلے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدلنا جائز نہیں۔ مَرْمِیٌّ۔ تَنَبِّ ۔ أَدْلٍ ۔ دِعِیٌّ۔ رُمٍ۔ قُنٍ۔

☆۴۸۔ دَوَاعٍ رِوَامٍ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ جو یا غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو اور ماقبل اس کا مکسور ہو حالت رفعی اور جری میں اس یا کو مع حرکت حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تنوین لے آتے ہیں وجوبا دَوَاعٍ ، رَوَامٍ

☆۴۹۔ مفاعل حالی یا مفاعل مالی والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ جو یا مفاعل حالی یا مالی کے آخر میں واقع ہو حالت رفعی اور جری میں اس یا کو حذف کر کے اس کے عوض تنوین لاتے ہیں وجوبا۔ دَوَاعٍ رَوَامٍ۔ صَحَارٍ

☆۵۰۔ رَخَايَا خَطَايَا والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ شق نمبر ا: ہمزہ ہو الف مفاعل کے بعد ہو یا سے پہلے ہو اور مفرد میں یا سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے شق نمبر ۲:۔ ہمزہ ہو الف مفاعل کے بعد واقع ہو یا سے پہلے ہو اور مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ میں واؤ واقع ہوئی ہو تو اس ہمزہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ رَخَايَا۔ خَطَايَا۔ أَدَاوَى۔ لیکن أَشَاوَى۔ هَدَاوَى شاذ ہے۔

☆۵۱۔ رُخَيٌّ ، رُخَيَّةٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ جس کلمے میں تین یائیں اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلی مدغم ہو دوسری میں اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہو تو اس تیسری کو نسیًا منسیًا حذف کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ کلمہ فعل اور جاری مجریٰ فعل کا نہ ہو۔ رُخَيٌّ ، رُخَيَّةٌ۔

﴿اسم مفعول میں لگنے والے قوانین﴾

☆۵۲۔ اس قانون کا مطلب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ نمبر ا۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو بدل واؤ سے ہو جب اس کلمہ سے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بنائینگے تو اس الف مقصورہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کرنا واجب ہے۔ عَصَوَانِ عَصَوَيْنِ عَصَوَاتٌ۔ نمبر ۲۔ الف مقصورہ ہو بدل بھی کسی سے نہ ہو اور امالہ بھی نہ ہوتا ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل دیا جائے گا وجوبا إِلَوَانِ إِلَوَيْنِ إِلَوَاتٌ نمبر ۳۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ نہ ہو بلکہ چوتھی پانچویں یا چھٹی جگہ واقع ہو جب تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بنائیں گے تو اس کو یا مفتوحہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَيْنِ ضُرْبَيَاتٌ مُصْطَفَيَانِ مُصْطَفَيَيْنِ مُصْطَفَيَاتٌ مُسْتَدْعَيَانِ مُسْتَدْعَيَيْنِ

مُسْتَدْعَيَاتٌ نمبر۴۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو، بدل یا سے ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا ملفوظ سے بدلنا واجب ہے۔ رَحَيَانِ رَحَيَيْنِ رَحَيَات۔ نمبر۵۔ الف مقصورہ ہو تیسری جگہ ہو بدل کسی سے نہ ہو لیکن اس میں امالہ ہو تا ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس الف مقصورہ کو یا ملفوظ کے ساتھ بدلنا واجب۔ مَتَيَانِ مَتَيَيْنِ مَتَيَاتٌ دوسرا حصہ نمبر ا۔ الف ممدودہ ہو اصلی ہو بدل کسی سے نہ ہو اور زائدہ بھی نہ ہو اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال پر رکھ کر پڑھنا واجب ہے۔ قُرَّاءانِ اور قُرَّاءَيْنِ قُرَّاءَاتٌ۔ نمبر۲۔ الف ممدودہ ہو زائدہ تانیث کیلئے ہو تو اس کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ حَمْرَاوَانِ حَمْرَاوَيْنِ حَمْرَاوَاتٌ نمبر۳۔ الف ممدودہ ہو بدل واؤ سے ہو جیسا کہ کِسَاء تو اس میں تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ کِسَاءَانِ کِسَاءَيْنِ کِسَاءَاتٌ ،کِسَاوَانِ کِسَاوَيْنِ کِسَاوَاتٌ۔ نمبر۴۔ الف ممدودہ ہو بدل یا سے ہو تو اس کو تثنیہ جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ رِدَاءَانِ، رِدَاءَيْنِ، رِدَاءَاتٌ، رِدَاوَانِ، رِدَاوَيْنِ رِدَاوَاتٌ۔ نمبر۵۔ الف ممدودہ ہو زائدہ الحاق کیلئے ہو تو اس میں تثنیہ جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔ عِلْبَاءَانِ عِلْبَاءَيْنِ عِلْبَاءَاتٌ عِلْبَاوَانِ عِلْبَاوَيْنِ عِلْبَاوَاتٌ

☆۵۳۔مَرْضِيٌّ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ ہر وہ باب کہ ماضی اس کی مکسور العین ہو اور اس کے اسم مفعول کے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔ مَرْضِيٌّ۔

﴿ظرف کی گردان میں لگنے والا خاص قانون﴾

☆۵۴۔ظرف والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ صحیح، مہموز، اجوف کی ظرف اس کے مضارع کے عین کلمے کو دیکھ کر بنائیں گے۔ اگر عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو ان کی ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی اور اگر عین کلمہ مکسور ہے تو ان کی ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گی۔ مَنْصَرٌ مَعْلَمٌ۔ مَضْرِبٌ، مَحْسِبٌ۔ مثال کے بابوں کی ظرف (اکثر کے نزدیک) مطلقاً مکسور العین یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے خواہ مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو یا مضموم ہو یا مفتوح ہو مَوْعِدٌ، مَوْضِعٌ، مَوْسِمٌ۔ ناقص، لفیف، مضاعف کی ظرف مفتوح العین یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے مَدْعًى، مَرْمًى، مَوْقًى، مَوْجًى، مَرْوًى، مَقْوًى، مَمَدٌّ، مَفَرٌّ اور خلاف اس کے شاذ ہے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ۔ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید کی ظرف انکے اسم مفعول کے وزن پر آتی ہے۔ مُكْرَمٌ، مُدَحْرَجٌ، مُحْرَنْجَمٌ۔

﴿اسم تفضیل (وغیرہ) کے صیغوں میں لگنے والا قانون﴾

☆۵۵۔دُعْيَا والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔ جو یا فَعْلَى اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اس کو واؤ کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ اور جو واؤ فُعْلَى اسمی اور فَعْلَاء اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو اس کو یا کے ساتھ بدلنا واجب ہے۔ تَقْوَى، بَقْوَى۔ عُلْيَا، دُنْيَا، دُعْيَا۔ عَلْيَاءُ

﴿مصادر (وغیرہ) میں لگنے والے قوانین﴾

☆۵۶۔دخول الف لام واضافت والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔نون تنوین کا دو وجہ سے گرتا ہے۔نمبرا۔ الف لام کے داخل ہونے کی وجہ سے۔ اَلضَّارِبُ ، اَلمَضرُوبُ نمبر۲۔اضافت کی وجہ سے۔غُلامُ زَیدٍ اور نون تثنیہ وجمع کا صرف ایک وجہ سے گرتا ہے۔یعنی اضافت کی وجہ سے ضَارِبَا زَیدٍ، ضَارِبُوْ زَیدٍ

☆۵۷۔شمسی قمری والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے ایک شق جوازی ہے۔ تا، ثا، دال، ذال، را، زا، سین، شین، صاد، ضاد طاء، ظاء، نون میں سے کوئی ایک حرف اگر لام ساکن تعریف کے بعد آجائے تو اس لام کو ان حروف کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد یہ حروف سوائے را کے آجائیں تو اس لام کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد را واقع ہو تو پھر لام کو را کی جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اَلتَّاءُ ، اَلثَّاءُ ، اَلدَّالُ ، اَلذَّالُ ، اَلرَّاءُ ، اَلزَّاءُ (الخ) ۔ هَلْ تَاءُ ، هَلْ ثَاءُ ، هَلْ دَالُ ، هَلْ ذَالُ (الخ)۔شیخ رضی نے کہا ہے کہ لام ساکن غیر تعریف کا ادغام کرنا نون میں اقبح (ناپسندیدہ) ہے۔مثال را کی جیسا کہ هَلْ رَّاءُ اس میں ادغام واجب ہے اور كَلَّا بَلْ رَانَ میں قاریوں سے سکتہ ثابت ہوا ہے اور صرفی اس میں بھی وجوبا ادغام کر کے كَلَّا بَلْ رَّانَ پڑھتے ہیں۔

☆۵۸۔عِدَةٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔واؤ ہو مصدر کے فاکلمے کے مقابلے میں واقع ہو اور وہ مصدر فِعل کے وزن پر ہو مضارع معلوم میں وہ واؤ حذف ہوگئی ہو تو اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے دیتے ہیں پھر اس واؤ کو حذف کر کے آخر میں ۃ لاتے ہیں اِقَامَةٌ والے قاعدے کے ساتھ۔عِدَةٌ۔

لیکن لُغَةٌ اور رِقَةٌ شاذ ہے۔

(اِقَامَةٌ والا قاعدہ یہ ہے کہ جو حرف مصدر میں التقائے ساکنین کیوجہ سے گر جائے بشرطیکہ ان دو ساکنین میں سے ایک ساکن نون تنوین کا نہ ہو تو اس کے عوض آخر میں ۃ لاتے ہیں۔اِقَامَةٌ)

﴿قوانین متفرقہ﴾

اس عنوان کے ذیل میں ان قوانین کا ذکر ہوگا جنکا استعمال مخصوص الفاظ میں ہوتا ہے عام مستعمل صیغوں میں نہیں ہوتا

☆۵۹۔دو ہمزے غیر موضوع علی التضعیف والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔دو ہمزے اگر ایک ایسے کلمے میں جمع ہو جائیں جو موضوع علی التضعیف نہ ہو یعنی واضع نے اس کو مشدد نہ بنایا ہو پہلا ساکن ثانی متحرک ہو تو ثانی کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔قِرْءِیٌ۔

☆۶۰۔اَلْحَسَنُ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔جو ہمزہ وصلی مفتوح ہو اس پر جب ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو ہمزہ وصلی مفتوح کو الف کے ساتھ بدل کرنا واجب ہے آلْحَسَنُ آیْمُنُ اللّٰهِ آلآنَ

☆۵۷۔قَوِیَةٌ طَوِیَةٌ والا قانون یہ قانون مکمل وجوبی ہے۔جو واؤ اور یا تائے تانیث اور زیادتی فَعْلَان سے پہلے واقع ہو تو

اگر واؤ مضموم ہو تو اس واؤ کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ
اسکا ماقبل دو حال سے خالی نہیں۔ واؤ مضموم ہوگی یا کوئی اور حرف مضموم ہوگا۔ یا کو واؤ کے ساتھ بدلانا واجب ہے۔
بدلانا واجب ہے۔ اور اگر واؤ کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو تو واؤ بحال رہے گی لیکن
قُوِیَةٌ قُوِیَانٌ ، طُوِیَةٌ طُوِیَانٌ - زَمُوَةٌ ، زَمُوَانٌ - زَخُوَةٌ زَخُوَانٌ
☆٦١ - دِنْنَارٌ ، شِنْزَازٌ والا قانون یہ قانون کمل وجوبی ہے۔ جو اسم (سوا مصدر کے) فِعَّال کے وزن پر ہو اس کے پہلے حرف تضعیف کو یا کے ساتھ بدلانا واجب ہے دِیْنَارٌ ، شِیْرَازٌ - کِذَّابٌ۔

﴿جوازی قوانین﴾

٦٢ - وقف والا قانون
٦٣ - حلق العین والا قانون
٦٥ - اِئْتِ والا قانون
٦٦ - تا مضارعت والا قانون
٦٤ - ماضی مکسور العین والا قانون
٦٧ - س، ش والا قانون
٦٨ - تَتَجَلُ تَنْجَلُ والا قانون
٦٩ - أَعِدْ ، إِشَاحٌ والا قانون
٧٠ - دُعِی رَضِی والا قانون
٧١ - رَأْسٌ بُؤْسٌ والا قانون
٧٢ - جُوْنٌ مِیْرٌ والا قانون
٧٣ - أَئِمَّةٌ والا قانون
٧٤ - قابل حرکت یاتَسَلُ والا قانون
٧٥ - خَطِیْئَةٌ مَقْرُوْءَةٌ والا قانون
٧٦ - سَالَ والا قانون
٧٧ - جَبَلٍ أُحُدٍ والا قانون

صیغہ ہائے قرآنیہ

فعل ماضی

خَلَقَ اللهُ	اَنْعَمَ اللهُ	وَلّٰهُمْ	كَانُوْا	جَعَلْنَا
كُنْتَ	كَانَتْ	هَدَى اللهُ	كَانَ	كُتِبَ
كُنْتُمْ	اُوْتُوْا	اٰتَيْتَ	تَبِعُوْا	اِتَّبَعْتَ
جَآءَ	اٰتَيْنَا	خَرَجْتَ	ظَلَمُوْا	اَرْسَلْنَا
اٰمَنُوْا	اَصَابَتْ	قَالُوْا	حَجَّ	اِعْتَمَرَ
تَطَوَّعَ	اَنْزَلْنَا	تَابُوْا	اَصْلَحُوْا	بَيَّنُوْا
كَفَرُوْا	مَاتُوْا	اَنْزَلَ	بَثَّ	تَبَرَّاَ

اِتَّبَعُوْا	رَاَوْا	تَقَطَّعَتْ	قَالَ	تَبَرَّؤُا
قِيْلَ	اَلْفَيْنَا	صَدَقُوْا	حَرَّمَ	اُهِلَّ
اُضْطُرَّ	اِشْتَرَوْا	صَبَرَ	اِخْتَلَفُوْا	اٰمَنَ
عُفِيَ	اِعْتَدٰى	حَضَرَ	نَزَّلَ	تَرَكَ
بَدَّلَ	سَمِعَ	خَافَ	اَصْلَحَ	شَهِدَ
سَاَلَ	دَعَا	اُحِلَّ	عَلِمَ	عَفَا
اَخْرَجُوْ	قَاتَلُوْ	اِتَّقٰى	اُحْصِرْتُمْ	اِسْتَيْسَرَ
تَمَتَّعَ	رَجَعْتُمْ	فَرَضَ	رَفَثَ	تَزَوَّدُوْ
اَفَضْتُمْ	اَفَاضَ	قَضَيْتُمْ	اَشَدَّ	اَقَامَ
كَسَبُوْ	تَعَجَّلَ	تَاَخَّرَ	تَوَلّٰى	سَعٰى
اَخَذَتْهُ	زَلَلْتُمْ	جَاءَتْ	عَاهَدُوْا	زُيِّنَ
بَعَثَ	اِخْتَلَفَ	حَسِبْتُمْ	خَلَوْا	مَسَّتْ
زُلْزِلُوْا	عَسٰى	اِسْتَطَاعُوْا	حَبِطَتْ	هَاجَرُوْا
جَاهَدُوْا	شَاءَ	اَعْجَبَتْكُمْ	تَرَاضَوْا	تَطَهَّرْنَ
اَمَرَكُمْ	شِئْتُمْ	كَسَبَتْ	سَلَّمْتُمْ	عَزَمُوْا
اَرَادُوْا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	خِفْتُمْ	اِفْتَدَتْ	وَدَّ
طَلَّقَهَا	ظَنَّا	ظَلَمَ	فَبَلَغْنَ	خَلَا
اَرَدْتُمْ	فَعَلْنَ	عَلَّمَكُمْ	خَرَجْنَ	خَرَجُوْا
عَسَيْتُمْ	اُخْرِجْنَا	تَوَلَّوْا	اَكْنَنْتُمْ	زَادَهٗ

عَرَضْتُمْ	فَصَلَ	شَرِبَ	اِقْتَرَفَ	فَشَرِبُوْا
جَاوَزَهٗ	ظَلَمَتْ	بَرَزُوْا	فَهَزَمُوْهُمْ	قَتَلَ
اٰيَدْنٰهُ	كَسَبَتْ	فَضَّلْنَا	كَلَّمَ	رَفَعَ
رَزَقْنٰكُمْ	اِقْتَتَلَ	تَيَمَّمَ	اِسْتَمْسَكَ	اِقْتَتَلُوْا
فَاَمَاتَهُ	حَاجَّ	لَبِثْتَ	فَبُهِتَ	اَنْبَتَتْ
فَاحْتَرَقَتْ	كَسَبْتُمْ	نَذَرْتُمْ	فَتَرَكَهٗ	اَنْفَقُوْا
فَانْتَهٰى	سَلَفَ	عَادَ	عَمِلُوْا	اَقَامُوْا
اٰتَوْا	بَلٰى	تُوَفّٰى	تُبْتُمْ	اِتَّقُوْا
تَبَايَعْتُمْ	اَخَذَهُمْ	اُوْتُوْنَ	بِئْسَ	سَمِعْنَا
اَطَعْنَا	اِكْتَسَبَتْ	نَسِيْنَا	اَخْطَاْنَا	حَمَلْتَهٗ
نَزَّلَ	حَاجُّوْكَ	تَشَابَهَ	اٰمَنَّا	هَدَيْتَنَا
اَسْلَمْتُمْ	اَسْلَمُوْا	اِهْتَدَوْا	وَاتَّبَعْنَا	حَبِطَتْ
غَرَّهُمْ	جَمَعْنٰهُمْ	وُفِّيَتْ	عَمِلَتْ	مَكَرُوْا
اِصْطَفٰى	قَالَتْ	وَضَعَتْهَا	وَضَعْتُ	سَمَّيْتُهَا
فَتَقَبَّلَهَا	اَنْبَتَهَا	وَكَفَّلَهَا	دَخَلَ	وَجَدَ
دَعَا	فَنَادَتْهُ	بَلَغَنِيَ	طَهَّرَ	جِئْتُكُمْ
تَعَالَوْا	اُنْزِلَتْ	حَاجَجْتُمْ	وَدَّتْ	تَبِعَ
اُوْتِيْتُمْ	دُمْتَ	اَوْفٰى	دُعُوْا	اَخَذَ
اِزْدَادُوْا	اَقْرَرْتُمْ	اَخَذْتُمْ	اَقْرَرْنَا	تَدَايَنْتُمْ

اَسْلَمَ	اُوْتِيَ	شَهِدُوْا	اَحَسَّ	اَصْلَحُوْا
اِسْتَطَاعَ	اِفْتَرٰى	اِقْتَدٰى	وُضِعَ	دَخَلَهٗ
هُدًى	حَقَّ	فَاَلَّفَ	فَاَصْبَحْتُمْ	فَاَنْقَذَكُمْ
تَفَرَّقُوْا	كَفَرْتُمْ	لَقُوْكُمْ	اِسْوَدَّتْ	اِبْيَضَّتْ
اُخْرِجَتْ	ضُرِبَتْ	بَآءُوْا	عَصَوْا	بَيَّنَّا
بَدَتْ	عَضُّوْا	غَدَوْتَ	هَمَّتْ	نَصَرَكُمْ
اُعِدَّتْ	فَعَلُوْا	ذَكَرُوْا	عَنِتُّمْ	خَلَتْ
اَهْلَكْتُ	وَدُّوْا	جَاهَدُوْا	رَاَيْتُمُوْهُ	مَاتَ
قُتِلَ	اِنْقَلَبْتُمْ	قَتَلَ	وَهَنُوْا	اِسْتَزَلَّهُمْ
ضَعُفُوْا	اِسْتَكَانُوْا	فَاٰتٰهُمْ	اَشْرَكُوْا	صَدَقَكُمْ
فَشِلْتُمْ	عَصَيْتُمْ	اَرٰىكُمْ	صَرَفَكُمْ	اَطَاعُوْا
فَاَثَابَكُمْ	لَبَرَزَ	قُتِلْنَا	اَهَمَّتْهُمْ	ظَنَّ
دَلَّ	فَزَادَهُمْ	فَانْقَلَبُوْا	جَمَعُوْا	تَعَدُوْا
بَخِلُوْا	اِسْتَجَابُوْا	قَدَّمَتْ	عَهِدَ	كَذَّبُوْكَ
اَخَذَ	فَنَبَذُوْا	اَتَوْا	خَلَقْتَ	اَخْزَيْتَهٗ
قُتِلُوْا	اَحْسَنُوْا	طَابَ	مَلَكَتْ	طِبْنَ
وَرِثَهٗ	بَلَغُوْا	اٰنَسْتُمْ	دَفَعْتُمْ	كَفٰى
تَرَكْنَ	حَضَرَ	تَرَكُوْا	خَافُوْا	كُنَّ
تَرَكْتُمْ	تَابَا	اَصْلَحَا	تُبْتُ	هَاجَرُوْا

وَعَدْتَنَا	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَاسْتَجَابَ	اَقْضٰى	اَخَذْنَ
زَكّٰهُمْ	فَازَ	حُرِّمَتْ	اَرْضَعْنَكُمْ	دَخَلْتُمْ
اُحْصِنَّ	اُوْذُوْا	خَشِيَ	زُحْزِحَ	فَضَّلَ
اِكْتَسَبُوْا	اِكْتَسَبْنَ	سَئَلُوْا	جَعَلْنَا	تَرَاضَيْتُمْ
عَقَدَتْ	اِسْتَمْتَعْتُمْ	حَفِظَ	اَطَعْنَكُمْ	كَفٰى
عَصَوْا	فَسَآءَ	لَمَسْتُمْ	رَزَقَهُمْ	جِئْنَا
لَعَنَهُمْ	هَادُوْا	لَعَنَّا	عَصَيْنَا	اَهْدٰى
اَرَدْنَا	لَاٰتَيْنٰهُمْ	صَدَّ	نَضِجَتْ	بَدَّلْنٰهُمْ
اَخَّرْتَنَا	حَكَمْتُمْ	تَنَازَعْتُمْ	اُنْزِلَ	اُمِرُوْا
وَجَدُوْا	شَجَرَ	قَضَيْتَ	اَشَدَّ	اَصَابَتْهُمْ
اَذَاعُوْا	رَدُّوْا	اَطَاعَ	لَاتَّبَعْتُمْ	بَيَّتَ
لَسَلَّطَهُمْ	فَلَقٰتَلُوْا	اَلْقَوْا	اَرْكَسَهُمْ	حُيِّيْتُمْ
اُرْكِسُوْا	وَدُّوْا	غَضِبَ	اَعَدَّ	ضَرَبْتُمْ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ	حَصِرَتْ	تَوَفّٰهُمْ	كُنَّا	وَقَعَ
لَهَمَّتْ	سَمِعْتُمْ	فَاَقَمْتَ	سَجَدُوْا	اِعْتَصَمُوْا
خَسِرَ	اِطْمَأْنَنْتُمْ	وَصَّيْنَا	جَادَلْتُمْ	اِحْتَمَلَ
اَخْلَصُوْا	شَكَرْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	ظُلِمَ	اِعْتَدْنَا
سَاَلُوْا	اِتَّخَذُوْا	اَخَذْتُمْ	رَفَعَ	نَزَّلَ
خَافَتْ	رَفَعْنَا	اَخَذْنَا	طَبَعَ	قَتَلْنَا

حَرَّقْنَا	اُحِلَّتْ	نَبُّؤْا	قَصَصْنٰهُمْ	اَوْحَيْنَا
ضَلُّوْا	ظَلَمُوْا	اٰتٰهَا	كَانَتَا	اِسْتَنْكَفُوْا
حَلَلْتُمْ	صَلَبُوْا	صَدُّوْا	اَكَلَ	ذَكَّيْتُمْ
ذُبِحَ	اَكْمَلْتُ	اَتْمَمْتُ	رَضِيْتُ	وَاعْتَصِمُوْا
لٰمَسْتُمْ	وَاٰتٰىكُمْ	قَتَلْتُمْ	قُمْتُمْ	فَاطَّهَّرُوْا
ذُكِّرُوْا	حَبِطَ	فَنَسُوْا	اَغْرَيْنَا	اِتَّبَعَ
اَمْسَكْنَ	اَنْعَمَ	دَخَلْتُمُوْهُ	اَتَيَا	قَرَّبَا
بَسَطْتَ	فَطَوَّعَتْ	فَاَصْبَحَ	فَكَفَّ	قَالَتْ
اَقَمْتُمْ	حَكَمْتَ	عَزَّرْتُمُوْهُمْ	اُسْتُحْفِظُوْا	تَصَدَّقَ
قَفَّيْنَا	اَقْرَضْتُمْ	كَسَبَا	اَسَرُّوْا	اَقْسَمُوْا
فَاَصْبَحُوْا	غُلَّتْ	لُعِنُوْا	اَلْقَيْنَا	اَطْفَاَهَا
صَمُّوْا	تَابَ	اَضَلُّوْا	عَفَوْا	نَادَيْتُمْ
سَخِطَ	اَشْرَكُوْا	لَعَنَ	غَضِبَ	عَرَفُوْا
فَاَثَابَهُمْ	اَحْسَنُوْا	عَقَّدْتُّمْ	حَلَفْتُمْ	تَوَلَّيْتُمْ
اَعْجَبَكَ	سَاَلَهَا	اَصْبَحُوْا	بَلَّغْتَ	لَسْتُمْ
وَجَدْنَا	اِهْتَدَيْتُمْ	حَضَرَ	ضَرَبْتُمْ	فَصَمُّوْا
اَرْتَبْتُمْ	عُثِرَ	اِسْتَحَقَّا	اِسْتَحَقَّ	اِعْتَدَيْنَا
اُجِبْتُمْ	اَيَّدْتُّكَ	عَلَّمْتُكَ	كَفَفْتُ	اَمَرْتَ
بَالَ	عَادَ	لَمَسُوْا	لَبَسْنَا	اُسْتُهْزِئَ

حَاقَ	سَحَرُوْا	خَسِرُوْا	رَضُوْا	عَصَيْتُ
رَحِمَ	اُوْحِيَ	بَلَغَ	صَدَّقْتَنَا	اَوْحَيْتُ
فَرَّطْنَا	كُذِّبَتْ	صَبَرُوْا	قُطِعَ	وُقِفُوْا
فَتَحْنَا	اِسْتَطَعْتَ	جَمَعَ	فَرِحُوْا	اٰتٰىكُمْ
فَتَنَّا	ضَلَلْتَ	كَذَّبْتُمْ	جَرَحْتُمْ	تَوَفَّيْتَ
تَضَرَّعُوْا	قَسَتْ	غَرَّتْهُمْ	كَسَبَتْ	اُبْسِلُوْا
اَفَلَتْ	وَجَّهْتُ	فَطَرَ	جَآءَتْ	وَسِعَ
اَشْرَكْتُمْ	وَهَبْنَا	هَدَيْنَا	فَضَّلْنَا	اِجْتَبَيْنٰهُمْ
وَكَّلْنَا	قَدَرُوْا	رَاٰ	عَادُوْا	جِئْتُمُوْنَا
اَجَّلْتَ	اَكْثَرَ	خَوَّلْنَا	زَعَمْتُمْ	تَقَطَّعَ
اِسْتَهْوَتْهُ	فَصَّلْنَا	اَنْشَاَ	اَحْرَصَ	اَثْمَرَ
هَدٰنَا	حَرَكُوْ	عَمِلَ	عَمِيَ	دَرَسْتَ
تَمَّتْ	ذُكِرَ	اُضْطُرِرْتُمْ	وَذَرُوْا	اَطَعْتُمُوْهُمْ
فَاَحْيَيْنٰهُ	وَصّٰى	اَجْرَمُوْا	اِشْتَمَلَتْ	اِسْتَكْثَرَ
اَنْشَاَ	ذَاقُوْ	ذَرَاَ	غَرَّتْهُمْ	حَرَّمُوْا
ظَهَرَ	بَطَنَ	حَمَلَتْ	اِخْتَلَطَ	جَزَيْتَنَا
اَهْدٰى	صَدَفَ	اَحْسَنْتَ	تَفَرَّقَ	فَرَّقُوْا
اُمِرْتُ	مَنَعَ	رَفَعَ	اَهْلَكْنَا	ثَقُلَتْ
اَمَرْتُكَ	شِئْتُ	وَسْوَسَ	وُوْرِيَ	نَهٰى

قَاسَمَ	ذَاقَا	بَدَتْ	طَفِقَا	نَادٰهُمَآ
اَمَرَنَا	اَبَدَا	صَوَّرْنَا	اَخْرَجَ	قَالَا
خَفَّتْ	دَخَلَتْ	لَعَنَتْ	اِدَّارَكُوْا	ظَلَمْنَا
اَضَلُّوْا	نَزَعْنَا	اُوْرِثْتُمُوْهَا	نَادٰى	وَعَدَنَا
وَجَدْتُّمْ	وَعَدَ	اٰذَنَ	نَادَوْا	صُرِفَتْ
اَغْنٰى	اَقْسَمْتُمْ	غَرَّتْهُمْ	نَسُوْا	رَجَعْتُمْ
خَبُثَ	اَنْجَيْنَا	اَحْسَنَ	عَجِبْتُمْ	عَرَفُوْا
زَادَ	جِئْتَ	نَذَرَ	وَقَعَ	سَمَّيْتُمُوْهَا
قَطَعْنَا	فَذَرُوْهَا	بَوَّاَ	اُسْتُضْعِفُوْا	اٰمَنْتُمْ
فَعَقَرُوْا	عَتَوْا	تَبٰرَكَ	اَثْقَلَتْ	تَوَلّٰى
اَبْلَغْتُ	نَصَحْتُ	سَبَقَ	اَمْطَرْنَا	فَكَثَّرُوْا
اُرْسِلْتُ	اِسْتَوٰى	اَفْتَرَيْنَا	عُدْنَا	نَجّٰى
لَفَتَحْنَا	فَاٰمِنَ	وَسِعَ	اَصَبْنٰهُمْ	تَوَكَّلْنَا
اَبْلَغْتُكُمْ	نَزَعَ	نَصَحْتُ	سَحَرُوْا	اِسْتَرْهَبُوْهُمْ
بَعَثْنَا	بَطَلَ	غُلِبُوْا	عَفَوْا	اُلْقِيَ
اٰمَنَّا	دَمَّرْنَا	اٰذَنَ	اُوْذِيْنَا	عَهِدَ
كَشَفْتَ	كَشَفْنَا	اِنْتَقَمْنَا	اَغْرَقْنٰهُمْ	اَوْرَثْنَا
اِسْتَقَرَّ	تَجَلّٰى	خَرَّ	اَفَاقَ	خَلَفْتُمُوْنِيْ
اِصْطَفَيْتُكَ	اٰتَيْتُكَ	كَتَبْنَا	اَتْمَمْنَا	جَاوَزْنَا

كَادُوْ	اِسْتَسْقٰى	سَكَتَ	اِخْتَارَ	سُقِطَ
اَهْلَكْتَ	عَجِلْتُمْ	وَسِعَتْ	عَزَّرُوْا	نَصَرُوْا
فَانْبَجَسَتْ	تَاَذَّنَ	خُلِفَ	وَرِثُوْا	عَرَضَ
دَرَسُوْا	ظَلَّلْنَا	نَتَقْنَا	ظَنُّوْا	قَطَّعْنٰهُمْ
شِئْنَا	رَفَعْنَا	اَخْلَدَ	ثَقُلَتْ	ذَرَاْنَا
جَعَلَا	فَتَعٰلَى	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَشْهَرَ	فَبَدَّلَ
اِقْتَرَبَ	حَمَلَتْ	اِجْتَبَيْتُ	اَثْقَلَتْ	وَجَبَتْ
رَمَيْتَ	رَمٰى	كَثُرَتْ	دَعَوَا	فَمَرَّتْ
اَسْمَعَ	دَعَاكُمْ	تُلِيَتْ	سَلَفَ	فَضَّتْ
غَنِمْتُمْ	زَادَتْهُمْ	لَقِيْتُمْ	اَسْفَلَ	تَوَاعَدْتُّمْ
اِخْتَلَفْتُمْ	هَلَكَ	حَيَّ	اَخَافُ	نَكَصَ
سَلَّمَ	اِلْتَقَيْتُمْ	غَرَّ	اَهْلَكْنَا	تَنَازَعُوْا
عَاهَدْتَّ	سَبَقُوْا	اِسْتَطَعْتُمْ	جَنَحُوْا	اَيَّدَكَ
اَسْرٰى	اَنْفَقْتَ	اَلَّفْتَ	اَغْرَقْنَا	خَفَّفَ
اِسْتَنْصَرَ	عَاهَدْتُّمْ	اَمْكَنَ	خَانُوْا	اِنْسَلَخَ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ	اَقَامُوْا	بَدَءُوْا	اِسْتَجَارَكَ	اِسْتَقَامُوْا
اِشْتَرَوْا	حَسِبْتُمْ	نَكَثُوْا	طَعَنُوْا	هَمُّوْا
اٰوَوْا	جَاهَدَ	اِسْتَحَبُّوْا	اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	تَرَبَّصُوْا
اَعْجَبَتْكُمْ	ضَاقَتْ	رَحُبَتْ	وَلَّيْتُمْ	غَضَبَ

اُمِرُوْا	كُرِهَ	سَاَلْتُهُمْ	اِلْقَلْتُمْ	اَرْضَيْتُمُوْهُ
اِرْتَابَتْ	اَوْضَعُوْا	صَدَقُوْا	قَلَّبُوْا	ظَاهِرٌ
سَقَطُوْا	اٰذَنْتَ	اَعَدُّوْا	تَوَلَّوْا	اُعْطُوْا
اِسْتَمْتَعْتُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ	لَعَلَّهُمْ	خَاضُوْا	اِسْتَمْتَعُوْا
اَخْلَفُوْا	وَعَدُوْا	نَقَضُوْا	فَرِحَ	اَعْقَبَهُمْ
رَجَعَ	اِسْتَاْذَنُوْكَ	يَجِدُوْا	مَاتَ	طَهِّرْ
قَعَدَ	اَغْنٰهُمْ	مَرَدُوْا	خَلَطُوْا	اَشْرَكُوْا
حَارَبَ اللّٰهَ	اَرَدْنَا	اُسِّسَ	رَجَعْتُمْ	بَنَوْا
نَبَّاَ اللّٰهُ	تَيَسَّرَا	لَقَدْ تَابَ	كَادَ	رَضِيَ اللّٰهُ
خُلِّفُوْا	ضَاقَتْ	تَقَطَّعَ	ظَنُّوْا	نَفَرَ
رَجَعُوْا	اُنْزِلَتْ	زَادَتْهُ	بَايَعْتُمْ	نَظَرَ
ثُمَّ انْصَرَفُوْا	اَحَاطَتْ	سُئِلَ	اِسْتَوٰى	قَدَّرَهٗ
اَقْرَرْتُمْ	لَقُضِيَ	وَاطْمَاَنُّوْا	مَرَّ	دَعَانَا
وَزَيَّنَتْ	جَعَلْنٰكُمْ	عَصَيْتُ	فَزَيَّلْنَا	تَلَوْتُهٗ
وَلَا اَدْرٰكُمْ	لَبِثْتُ	فَاخْتَلَطَ	قَفَّيْنَا	اَذَقْنَا
فَرِحُوْا	حَقَّتْ	دَعَوُا اللّٰهَ	اَنْجَيْتَنَا	اُغْشِيَتْ
مَا وَقَعَ	كَبُرَ	بَوَّاْنَا	لَافْتَدَتْ	اَسَرُّوْا
اُمِرْتُ	عَصَيْتَ	بَعَثْنَا	اُحْكِمَتْ	اَجِئْتَنَا
اَيَّدْنٰهُ	اَلْقَوْا	جِئْتُمْ	فَطَرَنِيْ	نَزَعْنٰهَا

تَبَوَّآ	اَخَّرْنَا	اُجِيْبَتْ	جَاوَزْنَا	فُصِّلَتْ
فَعُمِّيَتْ	طَرَدْتُّهُمْ	جَادَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	اَرَدْتُّ
اِفْتَرٰىهُ	اِسْتَوَتْ	اَخْبَتُوْا	عَصَوْا	سَبَقَ
عَصَوْا	اُتُّبِعُوْا	جَحَدُوْا	اَنْشَاَ	اِسْتَعْمَرَ
حَالَ	عَصَيْتُ	فَذَرُوْهَا	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا
فَبَشَّرْنٰهَا	اَبْلَغْتُكُمْ	سِيْٓءَ	وَضَاقَ	نَكِرَهُمْ
فَضَحِكَتْ	مَا اَصَابَهُمْ	اَمْطَرْنَا	مَا اَنْهٰكُمْ	شَقُوْا
اَصَابَ	لَرَجَمْنٰكَ	جَعَلْنَا	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	رَفَعْنَا
مَا دَامَتْ	سُعِدُوْا	سَبَقَتْ	فَاَوْرَدَهُمْ	اَخَذَتْ
اُتْرِفُوْا	تَمَّتْ	بَعِدَتْ	اَتَمَّهَا	اَكَلَهُ
ذَهَبُوْا	اَجْمَعُوْا	جَآءُوْا	ذَهَبْنَا	تَرَكْنَا
اُتْبِعُوْا	فَاَدْلٰى	اَغْنَتْ	اَسَرُّوْهُ	شَرَوْهُ
صَدَقَتْ	مَكَّنَّا	لَبِثَ	رَاوَدَتْهُ	غَلَّقَتْ
هَمَّتْ	هَمَّ	اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ	وَاسْتَبَقَا	قُدَّتْ
اَلْفَيَا	ذَبَحُوْهَا	شَغَفَهَا	قَطَّعْنَ	قُدَّ
حَاشَ	فَاسْتَعْصَمَ	مَكَّنَّا	فَصَرَفَهُمْ	اَكْبَرْنَهُ
تَرَكْتُ	قَضٰهَا	فَاَنْسٰهُ	لَجَا	وَادَّكَرَ
حَصَدْتُّمْ	رُدِدْتُّ	قَدَّمْتُمْ	رَاوَدْتُّنَّ	جَهَّزَهُمْ
اٰوٰى	اَقْبَلُوْا	فَتَحُوْا	فَبَدَاَ	سَرَقَ

نسوا	اغرينا	أُجِبْتُمْ	جَاوَزْنَا	فُصِّلَتْ
ففهمنها	ذكرناهم	جَادَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	اَرَدْتُ
اقترفه	اِسْتَوَتْ	اَخْبَتُوْا	عَصَوْا	سَبَقَ
عَصَوْا	اُتْبِعُوْا	جَحَدُوْا	اَنْشَاءَ	اِسْتَعْمَرَ
خَالَ	عَصَيْتُ	فَذَرُوْهَا	نَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا
فَبَشَّرْنٰهَا	اَبْلَغْتُكُمْ	شَيْءٌ	وَضَائِقٌ	نَكِرَهُمْ
فَضَحِكَتْ	مَا اَصَابَهُمْ	اَمْطَرْنَا	مَا اٰتٰهُكُمْ	شَقُوْا
اَصَابَ	لَرَجَمْنٰكَ	جَعَلْنَا	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	رَفَعْنَا
مَا دَامَتْ	سُعِدُوْا	سَبَقَتْ	فَاَوْرَدَهُمْ	اَخَذَتْ
اُتْرِفُوْا	تَمَّتْ	بَعِدَتْ	اَتَمَّهَا	اَكَلَهُ
ذَهَبُوْا	اَجْمَعُوْا	جَاءُوْا	ذَهَبْنَا	تَرَكْنَا
اُتْبِعُوْا	فَاَدْلٰى	اَغْنَتْ	اَسَرُّوْهُ	شَرَوْهُ
صَدَقَتْ	مَكَّنَّا	لَبِثَ	رَاوَدَتْهُ	غَلَّقَتْ
هَمَّتْ	هَمَّ	اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ	وَاسْتَبَقَا	قَدَّتْ
اَلْفَيَا	ذَبَحُوْهَا	شَغَفَهَا	قَطَّعْنَ	قُدَّ
حَاشَ	فَاسْتَعْصَمَ	مَكَّنَّا	نَصَرَفَهُمْ	اَكْبَرْنَهُ
تَرَكْتُ	قَضٰهَا	فَاَنْسٰهُ	لَمَّا	وَادَّكَرَ
حَصَدْتُّمْ	رُدَّتْ	قَدَّمْتُمْ	رَاوَدْتُّنَّ	جَهَّزَهُمْ
اَذًى	اَقْبَلُوْا	فَتَحُوْا	فَبَدَاَ	سَرَقَ

فَاَسَرَّهَا	اِسْتَيْئَسُوْا	خَلَصُوْا	فَرَّطْتُمْ	اَقْبَلْنَا
جَهَرَ	مَنَّ	اَحْسَنَ	فَسَالَتْ	فَاحْتَمَلَ
عَزُّوْا	صَلَّهٗ	صَبَرْتُمْ	فَارْتَدَّ	اَنَابَ
سُيِّرَتْ	اَدْرَكَ	حَرَّمْتَ	مَنَعُوْا	خَلَتْ
فَاَمْلَيْتُ	مَرَدُوْا	اٰذَيْتُمُوْنَا	سَمُّوْا	صُدُّوْا
لَافْتَدَوْا	اَشْرَكَ	مَدَّ	مَكَرَ	لَسْتَ
وَاسْتَفْتَحُوْا	خَابَ	اِشْتَدَّتْ	اَنْجٰكُمْ	خَافَ
لَهَدَيْنٰكُمْ	اَجَزِعْنَا	صَبَرْنَا	وَوَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ
دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	كَفَرْتُ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	اُدْخِلَ
سَكَنْتُمْ	اِجْتُثَّتْ	بَدَّلُوْا	سَاَلْتُمُوْهُ	اَضْلَلْنَ
وَمَنْ عَصَانِيْ	اَسْكَنْتُ	وَهَبَ لِيْ	اِسْتَسْقٰى	اَقْسَمْتُمْ
سُكِّرَتْ	زَيَّنّٰهَا	اِسْتَرَقَ	حَفِظْنَا	قَدَّرْنَا
فَاَصَابَهُمْ	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	سَوَّيْتُهٗ	نَفَخْتُ	فَقَعُوْا
فَسَجَدَ	خَلَقْتَهٗ	اَغْوَيْتَنِيْ	حَاقَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
كَفَيْنٰكَ	فَانْتَقَمْنَا	مَاذَرَاَلَكُمْ	مَتَّعْنَا	لَابْتَغَوْا
فَخَرَّ	فَاَلْقَوُا السَّلَمَ	عَبَدْنَا	زِدْنٰهُمْ	ذَكَرْتَ
نَقَضَتْ	اِنْفَجَرَتْ	صَدَدْتُّمْ	قَرَاْتَ	قَصَصْنَا
فُتِنُوْا	اُكْرِهَ	شَرَحَ	فَكَفَرَتْ	مَلَكَتْ
فَطَرَكُمْ	اِجْتَبٰهُ	اَحَاطَ	عَاقَبْتُمْ	سَاَلْتُمْ

عُوْقِبْتُمْ	مَنَعَنَا	زَعَمْتُمْ	بٰرَكْنَا	حَمَلْنَا
اَخَّرْتَنِ	فَجَاسُوْا	رَدَدْنَا	اَمْدَدْنَا	اَحْسَنْتُمْ
اَسَاْتُمْ	عَلَوْا	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	اَعْتَدْنَا
نَمْحُوْنَا	اَرَيْنٰكَ	اَفَاَصْفٰكُمْ	وَزَنُوْا	صَرَّفْنَا
نَجّٰكُمْ	اَعْرَضْتُمْ	اَفَاَمِنْتُمْ	كَرَّمْنَا	كَرَّمْتَ
ثَبَّتْنٰكَ	كِدْتَّ	اَلْزَمْنٰهُ	زَهَقَ	اَنْعَمْنَا
فَرَقْنٰهُ	فَاَبٰى	زَعَمْتَ	اَعْرَضَ	اَبْعَثَ
خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	اِزْلَاَمْسَكْتُمْ	عَلِمْتَ	اِجْتَمَعَتْ
سَعٰى	فَفَسَقُوْا	فَحَقَّ	فَدَمَّرْنٰهَا	عَجَّلْنَا
اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	جِئْتَ	لَبِثُوْا	طَلَعَتْ	غَرَبَتْ
اِطَّلَعْتَ	لَوَلَّيْتَ	لَمُلِئْتَ	حَفَفْنٰهُمَا	بَاۤءُوْا
اَعْثَرْنَا	غَلَبُوْا	نَسِيْتَ	اَغْفَلْنَا	اِتَّبَعَ
اُنْذِرُوْا	فَجَّرْنَا	رُدِدْتُّ	اَكَفَرْتَ	سَوّٰكَ
اٰوٰى	رَبَطْنَا	اُحِيْطَ	فَاَصْبَحَ	اَنْفَقَ
فَاخْتَلَطَ	حَشَرْنٰهُمْ	عُرِضُوْا	كِلْتُمْ	كَبُرَتْ
وُضِعَ	وَجَدُوْا	فَفَسَقَ	اَشْهَدْتُّهُمْ	نَادَوْا
بَلَغَا	فَارْتَدَّا	عُلِّمْتَ	فَانْطَلَقَا	رَكِبَا
خَرَقَهَا	لَقِيَا	اَقَتَلْتَ	سَاَلْتُكَ	بَلَغْتَ
لَتَخِذْتَ	بَعَثْنٰكُمْ	اِسْتَطْعَمَا	فَخَشِيْنَا	فَاَرَدْنَا

اَحَطْنَا	مَكَّنِّيْ	فَاَبَوْا	اِسْطَاعُوْا	نُهَهٗ
فَجَمَعْنٰهُ	عَرَّفْنَا	اَفَحَسِبَ	لَعَجَّلَ	اٰوَيْنَا
لَنَفِدَ	نَادٰى	وَهَنَ	اِشْتَمَلَ	خِفْتُ
بَلَغْتُ	خَلَقْتُكَ	وَلِيَ	وُلِدَ	اِزَانْتَهَدَتْ
طَفِيْ	فَحَمَلَتْهُ	مَنَنَّا	نَذَرْتُ	فَاَشَارَتْ
فَاَوْصٰنِيْ	دُمْتُ	وُلِدْتُ	قَسَتْ	مَكَّنَّا
فَتَنّٰكَ	وَهَبْنَا	وَاَمْطَنَعْتُكَ	قَرَّبْنٰهُ	رَفَعْنٰهُ
خَرُّوْا	اَضَاعُوْا	سَلَكَ	اَسَرُّوْا	مِتُّ
تَشَابَهَ	اٰتٰكَ	اٰنَسْتُ	اَعْطٰى	اِخْتَرْتُكَ
اِسْتَعْلٰى	فَاَوْجَسَ	صَنَعُوْا	فَاُلْقِيَ	اَعْجَلَكَ
وٰعَدْنَا	اَكْرَهْتَنَا	تَزَكّٰى	فَغَشِيَهُمْ	اَضَلَّ
اَفَطَالَ	ظَلْتَ	فَاَخْلَفْتُمْ	اَخْلَفْنَا	حُمِّلْنَا
فَقَذَفْنٰهَا	فُتِنْتُمْ	وَسِعَ	اَفَعَصَيْتَ	خَشِيْتُ
فَرَّقْتَ	بَصُرْتُ	فَقَبَضْتُ	فَنَبَذْتُهَا	سَوَّلَتْ
عَنَتْ	حَمَلَ	فَتَعٰلَى	عَهِدْنَا	سَبَقَ
اَسْرَفَ	بَسَقَتْ	فَبَدَتْ	ظَلَمُوْنَا	وَطَفِقَا
اِقْتَرَبَ	اِسْتَمَعُوْهُ	اِفْتَرٰهُ	فَغَوٰى	حَشَرْتَنِيْ
صَدَقْنٰهُمْ	قَصَمْنَا	اَنْشَاْنَا	اَحَسُّوْا	اُتْرِفْتُمْ
زَالَتْ	فَاسْتَجَبْنَا	لَفَسَدَتَا	اِرْتَضٰى	نُكِسُوْا

نَصَرْنٰهُ	فَطَرَهُنَّ	نَفَثَتْ	فَفَهَّمْنَا	فَكَشَفْنَا
ذَهَبَ	اَصْلَحْنَا	اَحْصَنَتْ	فَنَفَخْنَا	تَقَطَّعُوْا
فُتِحَتْ	وَرَدُوْهَا	وٰعَدْنَا	اِشْتَهَتْ	بَدَاْنَا
اَذْنٰكُمْ	اَرْضَعَتْ	اِهْتَزَّتْ	اَصَابَتْهُ	اِطْمَاَنَّ
اِخْتَصَمُوْا	قُطِّعَتْ	اِنْقَلَبَ	اُعِيْدُوْا	هُدُوْآ
بَوَّاْنَا	لَهُدِّمَتْ	فَاَمْلَيْتُ	اُحِلَّتْ	سَعَوْا
تَمَنّٰى	اَتْرَفْنٰهُمْ	فَتَخْبُتَ	قُتِلُوْا	مَاتُوْا
ضَعُفَ	اَمَرُوْا	بُغِيَ	اَحْيَاكُمْ	جَادَلُوْكَ
سَمّٰكُمْ	اَفْلَحَ	مَلَكَتْ	وَعَدَهَا	فَكَسَوْا
فَاَسْكَنّٰهُ	وَفَارَ	سَبَقَ	اَطَعْتُمْ	فَمَا اسْتَكَانُوْا
اَنْشَاَ	وُعِدْنَا	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	اَنْسَوْكُمْ	جَزَيْتُهُمْ
اَوَيْنٰهُمَا	دَمَّرْنٰهُمْ	فَرَضْنَا	فَتَقَطَّعُوْا	غَضَبَ
رَاَوْكَ	لَقَدْ اَضَلَّنِيْ	سَمِعْتُمُوْهُ	اَفَضْتُمْ	لُعِنُوْا
تَبَّرْنَا	ظَهَرَ	خَلَوْا	فَوَقٰىهُ	اَطَعْنَا
رَتَّلْنٰهُ	اِرْتَابُوْا	قَدِمْنَا	اَمَرْتُهُمْ	اَظْلَلْتُمْ
اِسْتَخْلَفَ	وَزَادَهُمْ	اِسْتَاْذَنَ	مَلَكْتُمْ	دَخَلْتُمْ
اِسْتَاْذَنُوْكَ	مَرَجَ	اُمْطِرَتْ	اَعَانَهٗ	اِكْتَتَبَهَا
تَبِعَ	مَرُّوْا	فَعَلْتُهَا	فَفَرَرْتُ	خَاطَبَهُمْ
فَوَهَبَ	عَبَدْتَّ	نَزَعَ	فَجُمِعَ	قَبَضْنَا

مَرِضْتُ	اُزْلِفَتْ	بُرِّزَتْ	فَكُبْكِبُوْا	فَصَدَّهُمْ
فَانْفَلَقَ	بَطَشْتُمْ	اَمَدَّكُمْ	وَعَظْتَ	فَعَقَرُوْهَا
فَاَصْبَحُوْا	اَحَطْتُّ	حَسُنَتْ	فَمَكَثَ	فَقَرَاَهٗ
سَلَكْنٰهُ	تَنَزَّلَتْ	اِنْتَصَرُوْا	زَيَّنَّا	اطَّيَّرْنَا
تَقَاسَمُوْا	جَحَدُوْا	وَاسْتَيْقَنَتْهَا	فَضَّلْنَا	وَوَرِثَ
اُوْتِيْنَا	اِصْطَفٰى	فَتَبَسَّمَ	عَمِلَ	تَفَقَّدَ
اَصَدَّقْتَ	اَفْسَدُوْهَا	اَزْلَفْنَا	صَدَّهَا	رَاٰتْهُ
رَدِفَ	اِدّٰرَكَ	وَقَعَ	فَفَزِعَ	اَتَوْهُ
اَتْقَنَ	رَبَطْنَا	فَبَصُرَتْ	دَعَاهُ	فَرَدَدْنٰهُ
فَاسْتَغَاثَهٗ	فَوَكَزَهٗ	اُسْتُضْعِفُوْا	فَالْتَقَطَهٗ	فَغَفَرَ
اِنْتَصَرَ	قَتَلْتَ	تَوَجَّهَ	وَرَدَ	قَالَتَا
اَنْزَلْتَ	سَقَيْتَ	قَصَّ	نَجَوْتَ	اِسْتَاْجَرْتَ
عَلَا	فَنَبَذْنٰهُمْ	اتَّبَعْنٰهُمْ	فَتَطَاوَلَ	سَارَ
تَظَاهَرَا	نَزَعْنَا	اَتْمَمْتَ	اَحْبَبْتَ	بَطِرَتْ
عَفَوْنَا	وَعَدْنٰهُ	مَتَّعْنٰهُ	فَرَضَ	اَغْوَيْنَا
غَوَيْنَا	فَدَعَوْهُمْ	فَبَغٰى	فَخَسَفْنَا	فَعَمِيَتْ
اُوْذِيَ	بَدَاَ	اَجْرَمُوْا	سَبَقَكُمْ	وَضَاقَ
لَخَسَفَ	فَصَدَّهُمْ	وَوَصَّيْنَا	فَاَحْيَا	رَكِبُوْا
فَانْتَقَمْنَا	نَجّٰهُمْ	غُلِبَتْ	اَثَارُوْا	عَمَرُوْهَا

اَسَاۤءُوْا	دَعَاكُمْ	مَلَكَتْ	اَضَلَّ	فَطَرَ
فَرَّقُوْا	وَدَّعَكَ	اَذَقْنَا	فَرِحُوْا	قَدَّمَتْ
كُنْتُنَّ	اَنْكَرَ	اَسْبَغَ	اِسْتَمْسَكَ	نَفِدَتْ
غَشِيَهُمْ	سَوَّلَهٗ	ذَهَبَ	نَسِيْنٰكُمْ	وُكِّلَ
اُخْفِيَ	فَسَقُوْا	زُلْزِلُوْا	فَرَرْتُمْ	اَخْطَاْتُمْ
تَعَمَّدَتْ	اَعَدَّ	سَبَّحُوْا	زَاغَتْ	بَلَغَتْ
تَلَبَّثُوْا	اَوْرَثَكُمْ	تَبَرَّجْنَ	زَوَّجْنٰكَهَا	ظَاهَرُوْهُمْ
لَمَسُّوْهُنَّ	اَحْلَلْنَا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	اَفَاۤءَ	هَاجَرْنَ
وَهَبَتْ	اِبْتَغَيْتَ	عَزَلْتَ	تَقَرَّ	تَبَدَّلَ
اَعْجَبَكَ	دُعِيْتُمْ	طَعِمْتُمْ	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اِكْتَسَبُوْا	اِحْتَمَلُوْا	اُخِذُوْا	قُتِلُوْا	فَاَضَلُّوْنَا
اٰذَوْا	فَبَرَّاَ	فَضَّلْتُكُمْ	جِيْلَ	فَاَبَيْنَ
اَشْفَقْنَ	حَمَلَهَا	فَتَابَ	سَعَوْا	مُزِّقْتُمْ
اَكَنَّا	اَوْرَثْنَا	دَلّٰهُمْ	اَحَلَّنَا	تَبَيَّنَتْ
فَسَقْنٰهُ	جَزَيْنٰهُمْ	فَاَحْيَيْنَا	اَذْهَبَ	صَدَّقَ
فُصِّلَ	زَعَمْتُمْ	فُزِّعَ	اَجْرَمْنَا	اَلْحَقْتُمْ
اُسْتُضْعِفُوْا	صَدَدْنَا	اَسَرُّوْا	تَطَيَّرْنَا	اَمْسَكَهُمَا
مَدَدْنٰهُ	عَادَ	حَمَلْنَا	اَطْعَمَهٗ	فَعَزَّزْنَا
نَادٰنَا	خَطِفَ	فَنَظَرَ	قَرَاَ	فَاَقْبَلُوْا

مِثْنَا	عَجِبْتَ	اَسْلَمَا	تَلَّهٗ	نَادَيْنٰهُ
صَدَّقَتْ	وَفَدَيْنَاهُ	نَجَّيْنٰهُمَا	مَنَنَّا	نَصَرْنٰهُمْ
هَدَيْنٰهُمَا	دَمَّرْنَا	اَبَقَ	فَسَاۗءَ	فَالْتَقَمَهُ
فَمَتَّعْنٰهُمْ	وَلَدَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اَقْبَلَ	كِدْتَّ
فَنَادَوْا	عَجِبُوْا	وَانْطَلَقَ	اَحْبَبْتُ	شَدَدْنَا
تَسَوَّرُوْا	لَمَسَخْنٰهُمْ	لَطَمَسْنَا	عَزَّنِيْ	فَتَنّٰهُ
حَبَّ	تَوَارَتْ	تَرَكْتُمْ	فَطَفِقَ	صَالُوْا
قَدَّمْتُمُوْهُ	قَدَّمَ	فَرَاغَتْ	حَذَرَ	سَوَّيْتُهٗ
نَفَخْتُ	اَخْلَصْنٰهُمْ	قَيَّضْنَا	خَوَّلَهٗ	عَصَيْتُ
اَضَاۗءَ	فَاسْتَحَبُّوْا	اَنَابُوْا	هَدٰهُمْ	شَرَعَ
اَنْطَقَنَا	اِشْمَاَزَّتْ	لَافْتَدَوْا	بَدَالَهُمْ	خَوَّلْنٰهُ
اَسْرَفُوْا	اَشْرَكْتَ	هَمَّتْ	فَصَعِقَ	جَاۗءَنِيْ
مَشَوْا	سِيْقَ	حَقَّتْ	طِبْتُمْ	اَوْرَثْنَا
فُصِّلَتْ	رَحِمْتَهٗ	اَمَتَّنَا	وَاَحْيَيْتَنَا	فَاعْتَرَفْنَا
دُعِيَ	كَرِهَ	اُسْلِمَ	اَظْلَمَ	عُذْتُ
زَلْتُمْ	هَلَكَ	قَصَصْنَا	جَادَلُوْا	صَدَّ
تُبْتُ	خَلَوْا	فَوَقٰى	عَلَّمَ	حَكَمَ
فَزَيَّنُوْا	رَبِحَتْ	وَصَّيْنَا	اٰذَنَّكَ	اِهْتَزَّتْ
وَرِثَتْ	اَحْيَاهَا	فُصِّلَتْ	فَاخْتُلِفَ	رُجِعْتُ

شَرَعُوْا	اِسْتَوْقَدَ	اِخْتَلَفْتُمْ	شَرَعَ	وَصّٰي
لَبَغَوْا	فَنَطُوْا	بَثَّ	مَضٰي	فَاَنْشَرْنَا
اَبْرَمُوْا	وَضَعَتْهُ	فَاسْتَخَفَّ	فَاَطَاعُوْهُ	اَسَفُوْنَا
زَوَّجْنٰهُمْ	وَوَقٰهُمْ	رَحِمَ	اِفْتَرَيْتُهٗ	اِجْتَرَحُوْا
اَذْهَبْتُمْ	اِسْتَمْتَعْتُمْ	اَنْذَرَ	فَاَصَمَّهُمْ	اِرْتَدُّوْا
اِسْتَعْجَلْتُمْ	عَرَّفَهَا	اَتَّخَذْتُمُوْهُمْ	فَاَحْبَطَ	دَمَّرَ
اَخْرَجْتُكَ	وُعِدَ	فَقَطَّعَ	رَزَقْنٰهُمْ	لَانْتَصَرَ
زَادَ	نُزِّلَتْ	حَضَرُوْهُ	نَظَرَ	عَزَمَ
سَوَّلَ	اَمْلٰي	تَوَفَّتْهُمْ	اَسْخَطَ	اَنْعَمْتَ
لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	شَآقُّوْا	صَدُّوْا	فَتَحْنَا
تَاَخَّرَ	تَزَيَّلُوْا	اَظْفَرَ	نَكَثَ	اَوْفٰي
فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	اِمْتَحَنَ	اٰتٰبهُمْ	لَعَذَّبْنَا
اَسْلَمْنَا	بَغَتْ	فَآءَتْ	اَنْزَلَ	لَقُوْا
شَغَلَتْنَا	كَفَّ	اَطْغَيْتُهٗ	اِمْتَلَاْتِ	اُزْلِفَتْ
اَوْجَسَ	بَنَيْنٰهَا	اَقْبَلَتْ	فَصَكَّتْ	اَفَعَيِيْنَا
فَرَشْنٰهَا	اَتَوَاصَوْا	فَنَبَذْنٰهُمْ	وَاتَّبَعَتْهُمْ	اَلْحَقْنَا
اَلَتْنٰهُمْ	فَنَقَّبُوْا	وَاَقْبَلَ	اَلِكُمْ	تَقَوَّلَهٗ
اَضَآءَتْ	هَوٰي	غَوٰي	دَنَا	فَتَدَلّٰي
زَاغَ	طَغٰي	اَنْشَاَكُمْ	تَمَنّٰي	اَسَآءُوْا

اَضْحَكَ	اَمَاتَ	زُرْتُمُ	آتٰنِي	ظَاهَرُوْا
اَهْوٰى	تَغَشّٰهَا	اَزِفَتْ	اِنْشَقَّ	فَجَّرْنَا
شَكَرَ	فَعَقَرَ	فَتَمَارَوْا	رَاوَدُوْهُ	فَطَمَسْنَا
صَبَّحَهُمْ	اَعْطَيْنٰكَ	اَخْلَدَهٗ	مَرَجَ	فَتَعَاطٰى
قُوْتِلْتُمْ	وَقَعَتْ	رُجَّتْ	بُسَّتْ	اَنْشَاْنَا
فَتَنْتُمْ	تَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	غَرَّتْكُمُ	اَقْرَضُوْا
اَعْجَبَ	هَاجَرَ	قَفَّيْنَا	اِبْتَدَعُوْهَا	كَتَبْنٰهَا
رَعَوْهَا	تَبَوَّءُوْا	اَحْصٰى	نُهُوْا	حَيَّوْكَ
نَاجَيْتُمْ	ءَاَشْفَقْتُمْ	فَصَدُّوْا	اِسْتَحْوَذَ	عَادَيْتُمْ
حَآدَّ	قَذَفَ	شَآقُّوْا	قَطَعْتُمْ	تَرَكْتُمُوْهَا
رَجَعْنَا	فَاَنْسٰهُمْ	اَخْفَيْتُمْ	اَعْلَنْتُمْ	وَوَدُّوْا
عَلِمْتُمُوْهُنَّ	فَاتَكُمْ	فَعَاقَبْتُمْ	ذَهَبَتْ	نَبَاَتْ
اَسَرَّ	اَزَاغَ	فَاَيَّدْنَا	اَخَّرْتَنِيْ	تَرَكُوْكَ
اِنْفَضُّوْا	قُضِيَتْ	طَلَّقْتُمْ	بَلَغْنَ	اِرْتَبْتُمْ
عَتَتْ	فَخَانَتٰهُمَا	اَحْصَنَتْ	فَنَفَخْنَا	عَرَّفَ
عَبَدْتُّمْ	فَاعْتَرَفُوْا	فَحَاسَبْنٰهَا	تَعَاسَرْتُمْ	سَكَنْتُمْ
اَمْسَكَ	لَجُّوْا	ذَرَاَكُمْ	رَحِمْنَا	اَصْبَحَ
صَفَّتْ	بَلَوْنٰهُمْ	اَرْسٰهَا	فَاَثَرْنَ	فَطَافَ
فَتَنَادَوْا	فَدُكَّتَا	فَانْطَلَقُوْا	غَدَوْا	فَاَقْبَلَ

تَدٰرَكَ	لَنُبِذَ	بُرِّزَتْ	اَدْرٰكَ	فَاُهْلِكُوْا
اُغْرِقُوْا	فَوَسَطْنَ	اَدْبَرَ	فَاَوْعٰى	مَكَرُوْا
اٰثَرَ	اِسْتَغْشَوْا	اَصَرُّوْا	اَعْلَنْتُ	اَسْرَرْتُ
اِسْتَمَعَ	ظَنَنَّا	فَزَادُوْهُمْ	لَقَطَعْنَا	ظَنَنْتُ
مُلِئَتْ	اُرِيْدُ	تَحَرَّوْا	اَغْطَشَ	قَامَ
نُقِرَ	مَهَّدْتُّ	فَكَّرَ	نَظَرَ	عَبَسَ
بَسَرَ	تَصَدّٰى	سَلَكَكُمْ	فَرَّتْ	بَرِقَ
خَسَفَ	جُمِعَ	حُصِّلَ	تَلَهّٰى	قَرَاْنَا
بَلَغَتْ	اِلْتَفَّتْ	فَسَوّٰى	لَقّٰهُمْ	جَزٰهُمْ
خُلِّلَتْ	ثَقُلَتْ	حُلُّوْا	سُيِّرَتْ	شَدَدْنَا
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	اُقِّتَتْ	اُجِّلَتْ
يَسَّرَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	اَنْشَرَهٗ	صَبَبْنَا	شَقَقْنَا
كُوِّرَتْ	اِنْكَدَرَتْ	عُطِّلَتْ	حُشِرَتْ	سُجِّرَتْ
زُوِّجَتْ	سُئِلَتْ	قُتِلَتْ	كُشِطَتْ	سُعِّرَتْ
اُزْلِفَتْ	اَحْضَرَتْ	عَسْعَسَ	تَنَفَّسَ	اِنْفَطَرَتْ
اِنْتَثَرَتْ	فُجِّرَتْ	بُعْثِرَتْ	اَجْرَمُوْا	اَخَّرَتْ
غَرَّكَ	فَعَدَلَكَ	رَكَّبَكَ	اِكْتَالُوْا	اَوْزَنُوْهُمْ
ثُوِّبَ	حُقَّتْ	مُدَّتْ	تَخَلَّتْ	اَذِنَتْ
وَسَقَ	اِتَّسَقَ	نَقَمُوْا	فَتَنُوْا	اِنْ نَّفَعَتْ

رُفِعَتْ	نُصِبَتْ	سُطِحَتْ	رَانَ	حُفَّتْ
فَأَكْثَرُوْا	فَصَبَّ	جَآءَ	اِقْتَحَمَ	تَوَاصَوْا
جَلّٰهَا	تَلٰهَا	طَحٰهَا	فَاَلْهَمَهَا	اُعِدَّتْ
دَسّٰهَا	اِنْبَعَثَ	تَفَرَّقَ	فَعَقَرُوْهَا	فَدَمْدَمَ
تَجَلّٰى	بَخِلَ	تَرَدّٰى	سَجٰى	وَدَّعَكَ
قَلٰى	فَاٰوٰى	اَنْقَضَ	فَرَغْتَ	رَدَدْنٰهُ
رَزَقُوْا	اُمِرُوْا	اِسْتَوٰى	زُلْزِلَتْ	ضَرَبَ

فعل مضارع

تُرْجَعُوْنَ	يَنْصُرُوْنَ	تُفٰدُوْهُمْ	تُؤْمَرُوْنَ	نَعْبُدُ
يُنْفِقُوْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	يَخْدَعُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	يَكْذِبُوْنَ
يَعْمَهُوْنَ	يَجْعَلُوْنَ	يَخْطَفُ	تَعْلَمُوْنَ	فَيَعْلَمُوْنَ
يَنْقُضُوْنَ	يَقْطَعُوْنَ	يُفْسِدُوْنَ	تَكْفُرُوْنَ	اَتَجْعَلُ
سَنُطِيْعُكُمْ	نُسَبِّحُ	نُقَدِّسُ	يَسْفِكُ	اَعْلَمُ
تَكْتُمُوْنَ	تَحْزَنُوْنَ	تُدَمِّرُ	يُذَبِّحُوْنَ	تَنْظُرُوْنَ
تَشْكُرُوْنَ	يَظْلِمُوْنَ	نَغْفِرْلَكُمْ	يَفْسُقُوْنَ	يُخْرِجْ لَنَا
تُنْبِتُ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	يَكْفُرُوْنَ	يَقْتُلُوْنَ	يَفْعَلُوْنَ
تَعْقِلُوْنَ	يَتَفَجَّرُ	فَيَخْرُجُ	يَهْبِطُ	تَعْمَلُوْنَ

أَفَتَطْمَعُوْنَ	يَسْمَعُوْنَ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	يُوْقِنُوْنَ	أَتَتَّخِذُنَا
نَسْتَعِيْنُ	يُقِيْمُوْنَ	يَقُوْلُ	يَكَادُ	فَيَقُوْلُوْنَ
يُمِيْتُكُمْ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	وَسَنَزِيْدُ	يُبَيِّنْ لَّنَا	تُثِيْرُ
تَجْرِىْ	يَهْدِىْ	نَتَجَاوَزُ	تَنْسَوْنَ	تَتْلُوْنَ
تَهْتَدُوْنَ	يَعْتَدُوْنَ	تَتَّقُوْنَ	يُحْيِيْكُمْ	يَسْتَحْيُوْنَ
يَسْتَغِيْثَانِ	يُؤْمِنُوْنَ	أَنُؤْمِنُ	يَسْتَهْزِئُ	أَتَأْمُرُوْنَ
يَأْمُرُكُمْ	يَمُدُّهُمْ	يُضِلُّ	يَظُنُّوْنَ	يُشَقَّقُ
يُسِرُّوْنَ	يَأْتِيَنَّكُمْ	أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	تُفِيْضُوْنَ	يُعْلِنُوْنَ
يَكْتُبُوْنَ	يَكْسِبُوْنَ	تَقُوْلُوْنَ	يَمْنَعُوْنَ	تُخْرِجُوْنَ
تَظْهَرُوْنَ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	يَشَآءُ	يَخْسَرُ	يَوَدُّ
يُعَمَّرُ	نَبْطِشُ	تُجْزَوْنَ	تُدْعٰى	يُعَلِّمٰنِ
فَيَتَعَلَّمُوْنَ	يُفَرِّقُوْنَ	مَا يَضُرُّهُمْ	يَخْتَصُّ	مَا نَنْسَخْ
أَوْ نُنْسِهَا	نَأْتِ	يَغْلِىْ	يَتَبَدَّلَ	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
مَا تُقَدِّمُوْا	تَرْحَمُوْنَ	يَحْزَنُوْنَ	يُصِرُّ	يَحْكُمُ
يَخْتَلِفُوْنَ	فَيَكُوْنُ	يُفَرِّقُ	أَوْ تَأْتِيْنَا	يَتْلُوْنَهٗ
وَمَنْ يَّكْفُرْ	فَأُمَتِّعُهٗ	يَرْفَعُ	سَنَدْعُ	تَلَذُّ
يُزَكِّيْهِمْ	وَمَنْ يَّرْغَبُ	مَا تَعْبُدُوْنَ	يَرَى الَّذِيْنَ	فَسَيَكْفِيْكَهُمْ
يَلْعَنُهُمْ	أَتُوْبُ	مَنْ يَّتَّبِعُ	مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ
بِمَا يَنْفَعُ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	تَرْضٰهَا	يَعْرِفُوْنَهٗ	يُنْظَرُوْنَ

يَأْكُلُوْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	يُطِيْقُوْنَهٗ	يَشْتَرُوْنَ	أُجِيْبُ
يُرْشِدُوْنَ	تَخْتَانُوْنَ	يُحِبُّوْنَهُمْ	يَنْعِقُ	يَسْئَلُوْنَكَ
تُفْلِحُوْنَ	نَتَّبِعُ	وَمَا تَفْعَلُوْا	خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ	تُحْشَرُوْنَ
وَمَنْ يُّعْجِبُكَ	يُرِيْهِمُ	يُشْهِدُ	وَيُهْلِكُ	وَمَنْ يَّشْرِيْ .
يَرَوْنَ	تُرْجَعُ	وَمَنْ يُّبَدِّلْ	يَسْخَرُوْنَ	يَرْزُقُ
يَحْسَبُهُمُ	تَعْرِفُهُمْ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَمَنْ يَّرْتَدِدْ	يَرْجُوْنَ
تَتَفَكَّرُوْنَ	وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	يَدْعُوْنَ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَمَنْ يُّؤْتَ
تُصْلِحُوْا	يُؤَاخِذُكُمْ	يُؤْلُوْنَ	يَتَرَبَّصْنَ	وَمَا يَذَّكَّرُ
يُضٰعِفُ	مَنْ يَّتَعَدَّ	وَمَنْ يَّفْعَلْ	يَعِظُكُمْ	يُوْعَظُ
يُرْضِعْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	وَيَذَرُوْنَ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	اَوْتَفْرِضُوْا
اَوْيَعْفُوَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	يَقْبِضُ	يَبْسُطُ	يَمْحَقُ
مَلِكًا نُقَاتِلُ	يَتَخَبَّطُهُ	تَحْمِلُهُ	يَظُنُّوْنَ	يُكَفِّرُ
يَعِدُكُمُ	يَشْفَعُ	فَمَنْ يَّكْفُرْ	يَتْبَعُهَا	تُوَفّٰى
يُرْبِيْ	أُحْيِيْ	أُمِيْتُ	نُنْشِزُهَا	نَكْسُوْهَا
يُؤَيِّدُ	ءَاُنَبِّئُكُمْ	سَتُغْلَبُوْنَ	يُدْعَوْنَ	يَتَوَلّٰى
يَفْتَرُوْنَ	مَنْ يَّكْتُمْهَا	تَنْزِعُ	تَشَآءُ	تُعِزُّ
تُذِلُّ	تُوْلِجُ	تُخْرِجُ	يُحَذِّرُكُمُ	اَوْتُبْدُوْنَ
يُصَوِّرُكُمْ	تَوَدُّ	تُحِبُّوْنَ	يُحْبِبْكُمُ	فَيَغْفِرُ
يُصَلِّيْ	يُبَشِّرُكَ	يُلْقُوْنَ	يَكْفُلُ	يَخْتَصِمُوْنَ

يُكَلِّمُ	يَخْلُقُ	اَخْلُقُ	فَاَنْفُخُ	اُبْرِئُ
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ	تُدِيْرُوْنَهَا	تَدَّخِرُوْنَ	فَاَحْكُمُ	يُحَاسِبْكُمْ
فَاُعَذِّبُهُمْ	فَيُوَفِّيْهِمْ	نَتْلُوْهُ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ
نَدْعُ	يَلْوُوْنَ	لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ	يَاْتُوْنَكُمْ	يَنْهَوْنَ
لِمَ تَلْبِسُوْنَ	تَبْيَضُّ	اَوْ يُحَاجُّوْنَكُمْ	يَخْتَصُّ	يُؤَدِّهٖ
تَسْوَدُّ	يُسَارِعُوْنَ	يَسْجُدُوْنَ	تَدْرُسُوْنَ	لَتُؤْمِنُنَّ
لَتَنْصُرُنَّهٗ	تَنْهَوْنَ	وَمَا تُخْفِيْ	وَمَنْ يَّبْتَغِ	يُمْدِدْكُمْ
يُوَلُّوْكُمْ	لِمَ تَصُدُّوْنَ	تَبْغُوْنَهَا	يَرُدُّوْكُمْ	تُتْلٰى
تُرْحَمُوْنَ	تُبَوِّئُ	سَنَجْزِيْ	يَظْلِمُوْنَ	سَنُلْقِيْ
تَحُسُّوْنَهُمْ	تَمَنَّوْنَ	تُصْعِدُوْنَ	وَسَيَجْزِيْ	يَغْشٰى
يُخْفُوْنَ	يَجْمَعُوْنَ	اَوْ يَتُوْبُ	يَنْصُرُكُمْ	مَنْ يَّغْلُلْ
تُوُفِّيْ	فَيَنْقَلِبُوْنَ	لَوْنَعْلَمُ	يُرْزَقُوْنَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ
يُخَوِّفُ	اَوْيَكْبِتَهُمْ	نُمْلِيْ	يَجْتَبِيْ	اَوْ يُعَذِّبُهُمْ
لَيُطَوَّقُوْنَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	يُوْعَظُوْنَ	يَفْرَحُوْنَ	مَنْ تُدْخِلِ
يُنَادِيْ	اُضِيْعُ	لَاُكَفِّرَنَّ	تَسَآءَلُوْنَ	سَيَصْلَوْنَ
يُوْصِيْكُمْ	يُوْصِيْنَ	تُوْصُوْنَ	يُوْرَثُ	يُوْصٰى
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ	يَصُدُّوْنَ	مَنْ يَّعْصِ	وَيَتَعَدَّ	يَاْتِيْنَ
يَحْلِفُوْنَ	يَاْتِيٰنِهَا	يَتُوْبُوْنَ	يَمُوْتُوْنَ	اَتَاْخُذُوْنَهٗ
يُسَلِّمُوْا	مَا تُنْهَوْنَ	نُكَفِّرْ	نُدْخِلْكُمْ	تَخَافُوْنَ

يُوَفِّقُ	يَبْخَلُوْنَ	مَنْ يَّكُنْ	يُضٰعِفْهَا	لَوْ تُسَوّٰى
لَيُبَطِّئَنَّ	اَوْنَلْعَنَهُمْ	يُشْرِكْ	يُزَكُّوْنَ	يُزَكِّي
يَفْتَرُوْنَ	يَزْعُمُوْنَ	يَحْسُدُوْنَ	نُصْلِيْهِمْ	يَعِظُكُمْ
يُدْرِكْكُّمْ	يَفْقَهُوْنَ	يَكْتُبُ	مَا يُبَيِّتُوْنَ	يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ
مَنْ يَّشْفَعْ	يَخْشَوْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	مَنْ يُّضْلِلْ	فَتَكُوْنُوْنَ
يَصِلُوْنَ	اَوْيَغْلِبْ	سَتَجِدُوْنَ	يَاْمَنُوْنَكُمْ	يُلْقُوْنَ
يَكُفُّوْا	يَشْرُوْنَ	تَبْتَغُوْنَ	مَنْ يُّهَاجِرْ	يَجِدُ
تَغْفُلُوْنَ	فَيَمِيْلُوْنَ	تَاْلَمُوْنَ	يَاْلَمُوْنَ	تَرْجُوْنَ
يَخْتَانُوْنَ	يَسْتَخْفُوْنَ	فَمَنْ يُّجَادِلُ	اَوْيَظْلِمْ .	يَسْتَغْفِرُاللّٰه
مَنْ يَّكْسِبْ	يَرْمِ	يُضِلُّوْنَ	مَا يَضُرُّوْنَكَ	مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ
لَاُضِلَّنَّهُمْ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	فَلَيُغَيِّرُنَّ
مَنْ يَّتَّخِذِ	يَعِدُهُمْ	يُمَنِّيْهِمْ	لَيَقُوْلَنَّ	يَسْتَفْتُوْنَكَ
يُذْهِبْكُمْ	تُعْرِضُوْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	يَّكْفُرْ	لَاتَّخِذَنَّ
يَتَرَبَّصُوْنَ	نَمْنَعْكُمْ	يُرَآءُوْنَ	اَوْتُخْفُوْهُ	اَوْتَعْفُوْا
يُفْتِيْكُمْ	وَنَكْفُرُ	تَرْغَبُوْنَ	يَسْئَلُكَ	لَيُؤْمِنَنَّ
سَنُؤْتِيْهِمْ	يَشْهَدُوْنَ	مَنْ يَّسْتَنْكِفْ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ
يَرِثُهَا	يَسْتَفْتُوْنَكَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ	فَبِمَانَقْضِهِمْ
تَطَّلِعُ	سَوْفَ يُنَبِّئُهُمْ	يَصْنَعُوْنَ	يَّمْلِكُ	يَخْلُقُ
يَخَافُوْنَ	يَتِيْهُوْنَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	يَتَقَبَّلُ	اُرِيْدُ

يَبْحَثُ	يُوَارِىْ	يُحَارِبُوْنَ	يَسْعَوْنَ	اَوْيُصَلَّبُوْنَ
اَوْتُقَطَّعَ	اَوْيُنْفَوْنَ	يُسَارِعُوْنَ	مَنْ يَّرْتَدَّ اللّٰه	يُحَكِّمُوْنَكَ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ	نَخْشٰى	مَنْ يَّرْتَدَّ
فَيُوَفِّيْهِمْ	يُحِبُّوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	يُؤْتُوْنَ	تَنْقِمُوْنَ
يُنْفِقُ	يَسْعَوْنَ	وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ	يَعْصِمُكَ	يَزِيْدُهُمْ
مَنْ يُّعْرَفُ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	يَاْكُلْنَ	نُبَيِّنُ	يَتَوَلَّوْنَ
وَيَصُدُّكُمْ	تُشْرِكُوْنَ	مَنْ يَّخَافُهٗ	فَيَنْتَقِمُ	مَا تُبْدُوْنَ
نَطْمَعُ	تَفِيْضُ	يُنَزِّلُ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	فَيُقْسِمٰنِ
فَيَقُوْلُنِ	يَجْمَعُ	تُكَلِّمُ	تَخْلُقُ	فَتَنْفُخُ
يَلْبِسُوْنَ	هَلْ يَسْتَطِيْعُ	نُرِيْدُ	اَخَافُ	مَا تُطْعِمُوْنَ
اُعَذِّبُهٗ	يَنْفَعُ	يَعْدِلُوْنَ	تَمْتَرُوْنَ	نَحْشُرُهُمْ
تَرٰى	تَزْعُمُوْنَ	يَفْتَرُوْنَ	يَسْتَمِعُ	يُجَادِلُوْنَكَ
يَنْئَوْنَ	وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ	نُرَدُّ	يَحْمِلُوْنَ	مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
لَيَحْزُنُكَ	يَجْحَدُوْنَ	يَسْتَجِبُّ	يَسْمَعُوْنَ	يَتَوَفّٰكُمْ
يَبْعَثُ	يُرْسِلُ	يَتَضَرَّعُوْنَ	نُصَرِّفُ	يَصْدِفُوْنَ
وَمَا نُرْسِلُ	يَمَسُّهُمْ	اَتَّبِعُ	يُوْحٰى	هَلْ يَسْتَوِى
نُفَصِّلُ	اَعْبُدَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	يَقُصُّ	تَسْقُطُ
يُنْسِيَنَّكَ	قُلْ اَنَدْعُوْا	لَنَكُوْنَنَّ	اُحِبُّ	لَاَكُوْنَنَّ
اَتُحَاجُّوْنِّىْ	نَرْفَعُ	نَشَاءُ	تُبْدُوْنَهَا	يَلْعَبُوْنَ

يُحَافِظُوْنَ	تُجْزَوْنَ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	تُؤْفَكُوْنَ	لَتَرَوُنَّ
يَصِفُوْنَ	يَلْبِسُكُمْ	لَيُؤْمِنُنَّ	مَا يُشْعِرُكُمْ	نُقَلِّبُ
يَعْمَهُوْنَ	يَجْهَلُوْنَ	يُوْحِي	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	يُذِيْقُ
يَقْتَرِفُوْنَ	لَيُوْحُوْنَ	يَمْشِيْ	يَمْكُرُوْنَ	سَيُصِيْبُ
يَشْرَحْ	يَصَّعَّدُ	يَذَّكَّرُوْنَ	يَحْشُرُهُمْ	نُوَلِّيْ
يَقُصُّوْنَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	فَلَنَقُصَّنَّ	يَسْتَخْلِفُ	يَصِلُ
يَطْعَمُهٗ	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	يَعْدِلُوْنَ	نَرْزُقُكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
يَبْعَثُوْنَ	لَاَقْعُدَنَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	اَتَوَكَّئُوْا	لَاَمْلَئَنَّ
اَوْ تَكُوْنَا	يَخْصِفٰنِ	وَتَرْحَمْنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	تَحْيَوْنَ
تَمُوْتُوْنَ	يَنْزِعُ	تَعُوْدُوْنَ	وَيَحْسَبُوْنَ	نَنْسٰهُمْ
لَنَرٰكَ	اُبَلِّغُكُمْ	اَنْصَحُ	لَنَظُنُّكَ	تَعِدُنَا
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	تَاْكُلُ	تَتَّخِذُوْنَ	تَنْحِتُوْنَ	يَتَطَهَّرُوْنَ
لَنُخْرِجَنَّكَ	لَتَعُوْدُنَّ	يَضَّرَّعُوْنَ	يَلْعَبُوْنَ	يَرِثُوْنَ
نَطْبَعُ	نَقُصُّ	يَاْتُوْكَ	تَلْقَفُ	يَاْفِكُوْنَ
يَطْلُبُ	لَاُقَطِّعَنَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	تَنْقِمُ	اَتَذَرُ
يَذَرَكَ	سَنُقَتِّلُ	نَسْتَحْيِيْ	يُوْرِثُهَا	يَسْتَخْلِفَكُمْ
يَطَّيَّرُوْنَ	اَفَتُهْلِكُنَا	لَنُؤْمِنَنَّ	لَنُرْسِلَنَّ	يَنْكُثُوْنَ
يَسْتَضْعَفُوْنَ	يَصْنَعُ	يَعْرِشُوْنَ	يَعْكُفُوْنَ	تَجْهَلُوْنَ
فَلَنَسْئَلَنَّ	يُقَتِّلُوْنَ	يَسْتَحْيُوْنَ	يَاْخُذُوْا	يَتَكَبَّرُوْنَ

اَبْغِيْ	يُجْزَوْنَ	يَجُرُّهٗ	سَيَنَالُهُمْ	يَرْهَبُوْنَ
اَنُهْلِكُنَا	يُغْشٰي	تَهْدِيْ	اُصِيْبُ	اَشْيَآءُ
فَسَاَكْتُبُهَا	نَعْمَلُ	يَنْهٰهُمْ	يُحِلُّ	يُحَرِّمُ
يَضَعُ	يُمِيْتُ	يَهْدُوْنَ	يَعْدِلُوْنَ	تَتْرُكْهُ
يُلْحِدُوْنَ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	يُخْلَقُوْنَ	يَمْشُوْنَ
يَبْطِشُوْنَ	يُبْصِرُوْنَ	يَمْكُرُ	يَتَوَلَّى	يَنْزَغَنَّكَ
يَمُدُّوْنَهُمْ	تَخُوْنُوْا	يَمْكُرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	يَلْهَثْ
يُسَاقُوْنَ	لِمَ تَعِظُوْنَ	تَوَدُّوْنَ	يَقْطَعُ	يُبْطِلُ
تَسْتَغِيْثُوْنَ	يُغَشِّيْكُمُ	يُنَزِّلُ	يُمَسِّكُوْنَ	يُثَبِّتُ
يَتَوَفَّى	يَضْرِبُوْنَ	يَذَّكَّرُوْنَ	تُرْهِبُوْنَ	تَخَافَنَّ
يُوْقَ	يَغْلِبُوْا	تُرِيْدُوْنَ	يُرْضُوْنَكُمْ	يَنْتَهُوْنَ
اَتَخْشَوْنَهُمْ	وَيُخْزِهِمْ	يَنْصُرْكُمُ	يَشْفِ	يُذْهِبْ
يُبَشِّرُهُمْ	وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ	تَخْشَوْنَ	تَرْضَوْنَهَا	يُغْنِيْكُمُ
يُضَاهِئُوْنَ	اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ	يَاْبَى اللهُ	لَيَاْكُلُوْنَ	يَكْنِزُوْنَ
يَوْمَ يُحْمٰى	فَتُكْوٰى	تَكْنِزُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	يُضَلُّ
يُحِلُّوْنَهٗ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	فَيُحِلُّوْا	يَسْتَبْدِلْ	سَيَحْلِفُوْنَ
يُهْلِكُوْنَ	يَسْتَاْذِنُكَ	يَتَرَدَّدُوْنَ	يَبْغُوْنَكُمُ	تَسُؤْهُمْ
يَتَوَلَّوْا	يُقَلِّلُكُمْ	نَتَرَبَّصُ	تَزْهَقَ	لَيَبْعَثَنَّ
مَنْ يُّوَلِّهِمْ	يَجْمَعُوْنَ	مَنْ يَّلْمِزُكَ	يَسْخَطُوْنَ	سَيُؤْتِيْنَا اللهُ

یُؤْذُوْنَ	یَقُوْمُ	مَنْ یُّحَادِدِاللهَ	یَحْذَرُ	تُنَبِّئُهُمْ
مَا تَحْذَرُوْنَ	یَشْهَدُ	نَخُوْضُ	نَلْعَبُ	یَقْبِضُوْنَ
یُطِیْعُوْنَ	سَیَرْحَمُهُمُ اللهُ	لَنَصَّدَّقَنَّ	یَلْقَوْنَهٗ	یُنْفِقُ
لَیُنْبَذَنَّ	فَیَسْخَرُوْنَ	یُحِبُّوْنَ	اَجِدُ	یَسْتَاْذِنُوْنَكَ
اَحِلُّکُمْ	یَعْتَذِرُوْنَ	تُزَکِّیْهِمْ	یَحُوْلُ	لَیَحْلِفُنَّ
یُقْبَلُ	یَزِیْغُ	یَتَخَلَّفُوْنَ	یَغِیْظُ	تَجْرِیْ
اُبَدِّلُ	لِیُنْذِرُوْا	لِنَنْظُرَ	یَتَزَکّٰی	یَتَفَقَّهُوْا
یُوْحٰی	یَعْبُدُوْنَ	یُفْتَنُوْنَ	یُسَیِّرُ	تُنَبِّئُوْنَ
یُدَبِّرُ	یَبْدَئُوْنَ	یُعِیْدُ	تَمْکُرُوْنَ	یُعَجِّلُ
یَبْغُوْنَ	نَحْشُرُ	یَسْتَمِعُوْنَ	تُسْمِعُ	یَنْظُرُ
یَدْعُوْا	تُؤْفَکُوْنَ	تَرْهَقُهُمْ	یَتَعَارَفُوْنَ	نُرِیَنَّكَ
نَعِدُ	نَتَوَفَّیَنَّكَ	یَمْلِكُ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	یَخْرُصُوْنَ
یُفْتَرٰی	یَسْتَنْبِئُوْنَكَ	تُصْرَفُوْنَ	نَتَّبِعُ	یَفْتِنَ
یُهْدٰی	نُذِیْقُهُمُ	تُفِیْضُوْنَ	یَعْزُبُ	لَتَسْکُنُوْا
یَقْرَئُوْنَ	سَیُبْطِلُهٗ	نُنَجِّیْكَ	یَقْضِیْ	یُحِقُّ
تُغْنِیْ	یَنْتَظِرُوْنَ	یَتَوَفّٰی	یَمْسَسْكَ	یُرِدْكَ
یُصِیْبُ	یُسِرُّوْنَ	یَثْنُوْنَ	یَسْتَهْزِئُوْنَ	یَحْکُمُ
یُغْوِیْ	تُرْجَعُوْنَ	تُجْرِمُوْنَ	تَرْمِیْهِمْ	یَنْصُرُنِیْ
تَعِدُنَا	نَسْخَرُ	یُخْزِیْ	یَحِلَّ	تَجْرِیْ

سَاوٰی	یَعْصِمُنِیْ	اَعِظُكَ	اَعُوْذُ	اَسْئَلُ
نُرِیْدُ	یَمَسَّ	تَعْجَبِیْنَ	یُجَادِلُنَا	یَزِدْكُمْ
اَلِدُ	اُشْهِدُ	تَشْنُوْنَ	یَسْتَخْلِفُ	یُهْرَعُوْنَ
یُضْعِفُ	اَوٰی	نَتْرُكُ	تَزِیْدُوْنَنِیْ	یَبْغُوْنَ
اَسْتَخْلِصُ	یَدُعُّ	یُتِمُّ	یَخْلُ	یَلْتَقِطْهُ
یَرْتَعْ	یَلْعَبُ	لَیَحْزُنُنِیْ	اَنْ تَذْهَبُوْا	یَجْعَلُوْنَهٗ
یَبْكُوْنَ	نَسْتَبِقُ	تَصِفُوْنَ	یَنْفَعَنَا	اُنِیْبُ
اَعْصِرُ	لِنَصْرِفَ	یُسْجَنَ	اَنْهٰكُمْ	یَقْدُمُ
نُصِیْبُ	اَحْمِلُ	اُخَالِفَ	یُخْزِیْ	تُرْزَقٰنِهٖ
نَمِیْرُ	یَتَبَوَّاُ	اُوْفِیْ	یَسْقِیْ	یُصْلَبُ
تَسْتَفْتِیٰنِ	سَنُرَاوِدُ	نَحْفَظُ	تَزْرَعُوْنَ	یَاْكُلُنَا
تُحْسِنُوْنَ	یُغَاثُ	یَعْصِرُوْنَ	لِیَعْلَمَ	نُؤَخِّرُ
نَزْدَادُ	تُؤْتُوْنَ	یُحَاطُ	تَزْدَرِیْ	اُغْنِیْ
یُغْنِیْ	تَفْقِدُوْنَ	نَفْقِدُ	لَتُفْسِدُنَّ	یَسْتَوِیٰنِ
نَرْفَعُ	یَسْرِقْ	اُبَرِّیْ	تَصِفُوْنَ	یَزَالُوْنَ
تُوْقِنُوْنَ	یَاْذَنُ	یُسْقٰی	تَفْتَئُوْا	تَذْكُرُ
یَسْتَعْجِلُوْنَ	یُوْقِدُوْنَ	یَضْرِبُ	فَیَذْهَبُ	یَنْفَعُ
یَمْكُثُ	تَغِیْضُ	یُوْفُوْنَ	یُسَبِّحُ	یُغَیِّرُوْا
یُنْشِیْ	یَخَافُوْنَ	یَدْرَءُوْنَ	لِیَبْلُغَ	یَنْقُضُوْنَ

لَاَزِيْدَنَّكُمْ	تَحُلُّ	تُنَبِّئُوْنَ	يَمْحُوْا	مَنْ يُّضْلِلْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ	لَتَعُوْدُنَّ	لَنُهْلِكَنَّ	لَنُسْكِنَنَّ	يَبْغُوْنَ
يَتَجَرَّعُهٗ	يُسِيْغُ	اَعْبُدُ	يَقْدِرُ	يُذَبِّحُوْنَ
نُرِيَنَّكَ	يُنْكِرُ	يُقِيْمُوْا	يَسْتَحِبُّوْنَ	تَعُدُّوْا
يَصْلَوْنَ	يُرَاءُوْنَ	تَطْمَئِنُّ	يَمُنُّ	نَنْقُصُهَا
تَهْوٰى	يَتَوَكَّلُوْنَ	تَحْرِصْ	يَقُوْمُ	يَخْسِفُ
تَشْخَصُ	نُجِبْ	لِتَزُوْلَ	تُبَدَّلُ	تَتَوَفّٰى
لَنُبَوِّئَنَّكُمْ	تُفَنِّدُوْنَ	اَسْتَغْفِرُ	يَمُرُّوْنَ	تُشَآقُّوْنَ
لِتَرْكَبُوْهَا	يَاْكُلُوْنَ	يَتَمَتَّعُوْنَ	يُلْهِهِمُ	تَسْبِقُ
تُسِيْمُوْنَ	نَسْلُكُهٗ	يَعْرُجُوْنَ	تُسِرُّوْنَ	يُنْبِتُ
يُخْزِيْهِمْ	لِيَحْمِلُوْا	لَاُزَيِّنَنَّ	لَاُغْوِيَنَّ	تَسْرَعُوْنَ
تُبَشِّرُوْنَ	يَقْنَطُ	يَمْتَرُوْنَ	تُؤْمَرُوْنَ	تُرِيْحُوْنَ
يَنْحِتُوْنَ	تَمِيْدُ	لَتُسْئَلُنَّ	يَزِرُوْنَ	تَعُدُّوْا
اَيُمْسِكُهٗ	يَتَفَيَّئُوْا	يَشْتَهُوْنَ	تَجْئَرُوْنَ	يَسْتَوُوْنَ
يُوَجِّهْهُ	يَخَافُوْنَ	يُمْسِكُهُنَّ	يَتَوَارٰى	تَقِيْكُمُ
يُتِمُّ	تُسْلِمُوْنَ	يُنْكِرُوْنَهَا	نُسْقِيْكُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ
يَنْحِيْ	يَدُسُّهٗ	تَصِفُ	تَذُوْقُوْا	يَنْفَذُ
لَيَجْزِيَنَّ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	لِتَفْتَرِيَ	لَيُخْرِجُوْنَكَ	فَتُلْقٰى
يَهْدِ اللّٰهُ	تُجَادِلُ	لَاَحْتَنِكَنَّ	نَقْرَؤُهٗ	يَكْبُرُ

نُخَوِّفُهُمْ	لَتُفْسِدُنَّ	لَتَعْلُنَّ	يَفْرَغُوْنَ	تَفْجُرَ
تَأْتِيَ	لِيَسْتَفِزُّوْنَكَ	يُغْرِقُكُمْ	يَلْقَهُ	فَتَفْجُرَ
تُسْقِطَ	يَنْزَغُ	تَرْقٰى	تَظُنُّوْنَ	فَتَقْعُدَ
يَبْلُغَنَّ	تُعْرِضَنَّ	تَرْجُوْهَا	فَسَيُنْغِضُوْنَ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ
يُغَاثُوْنَ	يَشْوِىْ	نُضِيْعُ	يُحَلَّوْنَ	يَسْتَفِزَّهُمْ
يُحَاوِرُ	تَبْلٰى	اَظُنُّ	تَبِيْدَ	لَاَجِدَنَّ
يُضَيِّفُوْنَ	فَتُصْبِحَ	يُصْبِحُ	تَنْفَدَ	سَاُنَبِّئُكَ
تَذْرُوْهُ	نُسَيِّرُ	يَنْقَضَّ	يَبْغُوْنَ	لِيُدْحِضُوْا
يَمُوْجُ	تَطْلُعُ	يُبْدِلَهُمَا	اَبْلُغَ	يَخِرُّوْنَ
يُهَيِّئْ	يَرْجُمُوْنَكُمْ	تَصْبِرُ	يَنْشُرُ	لِتُغْرِقَ
يُحْسِنُوْنَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	لَنَنْزِعَنَّ	نُنَجِّىْ
يَرِثُنِيْ	تَحْمِلُ	اَمُوْتُ	سَنُقْرِئُكَ	اُبْعَثُ
لَاُوْتَيَنَّ	سَنَكْتُبُ	يَمْتَرُوْنَ	تُسْقِطَ	تَرَيِنَّ
تَغْرُبُ	يَلْقَوْنَ	تَؤُزُّ	يَفْرُطَ	نُوْرِثُ
نَسُوْقُ	تَكَادُ	يَتَفَطَّرْنَ	تَنْشَقُّ	تَخِرُّ
اَعْتَزِلُكُمْ	يَكْفُلُهُ	يَمَسَّكَ	تُحِسُّ	يَطْغٰى
لِتَشْقٰى	يَخْشٰى	تَجْهَرْ	تَسْعٰى	اَتَوَكَّؤُا
يُخَيَّلُ	سَنُعِيْدُهَا	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	لَتَعْلَمُنَّ	تَقْضِىْ
فَيُسْحِتَكُمْ	يُرِيْدٰنِ	يَذْهَبَانِ	فَيَحِلَّ	يَسْتَهْزِءُوْنَ

لِتَرْضٰی	لَنُحَرِّقَنَّ	لَنَنْسِفَنَّ	يَتَخَافَتُوْنَ	يَنْسِفُهَا
يُحْدِثُ	تَمْنَعُهُمْ	يُصْحَبُوْنَ	فَتَبْهَتُهُمْ	نَنْقُصُهَا
أُنْذِرُكُمْ	يُنْذَرُوْنَ	تَذِلُّ	لِنَفْتِنَهُمْ	فَيَدْمَغُ
أَتَأْتُوْنَ	يَنْطِقُوْنَ	نَخْزٰی	نَقْذِفُ	يَحْكُمْنَ
لِتُحْصِنَكُمْ	يَغُوْصُوْنَ	يُسٰرِعُوْنَ	تَمِيْدُ	يَرْكُضُوْنَ
تَصِفُوْنَ	تُسْئَلُوْنَ	يَنْسِلُوْنَ	تَتَلَقّٰهُمْ	تُوْعَدُوْنَ
نَطْوِیْ	تَذْهَلُ	نُقِرُّ	أَدْرِیْ	لِتَبْلُغُوْا
يُدٰفِعُ	يُصَبُّ	نُذِيْقُهُ	نُسَيِّرُ	مَنْ يُّهِنِ
تَعْمٰی	يُصْهَرُ	يُعَظِّمْ	فَيَنْسَخُ	لِتُكَبِّرُوْا
يَصْطَفِیْ	تَشْرَبُوْنَ	نَحْيَا	فَتُخْبِتَ	لَيَرْزُقَنَّ
فَتَخْطَفُهُ	يَسْطُوْنَ	يَسْلُبْهُمُ	يُوْلِجُ	يَشْرَبُ
تَقَعُ	يَتَفَضَّلَ	أَيَحْسَبُوْنَ	لَيُصْبِحُنَّ	نُسَارِعُ
تَتَقَلَّبُ	لِيَجْزِيَهُمُ	يَسْتَأْخِرُوْنَ	تَنْكِصُوْنَ	يَغْشٰهُ
يُكْرِهْهُنَّ	يَدْرَءُ	يَتَضَرَّعُوْنَ	يُجِيْرُ	تَلْفَحُ
يَغْضُضْنَ	يَرْمُوْنَ	يُؤْذَنُ	تَسْتَأْنِسُوْنَ	يَحِيْفُ
يُوْقَدُ	يُخْفِيْنَ	يُضِیْءُ	تُرْفَعَ	تَشِيْعُ
لَيُمَكِّنَنَّ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	تُمْلٰی	يُؤَلِّفُ	يَنْبَغِیْ
يَسْتَعْفِفْنَ	يَعَضُّ	يَتَسَلَّلُوْنَ	يُخَالِفُوْنَ	لِيَاكُلُوْنَ
تَشَقَّقُ	يَبِيْتُوْنَ	يُجْزَوْنَ	يَخْلُدُ	تَرَآءَ

سَيَهْدِيْنِ	فَنَظَلُّ	يُطْعِمُنِيْ	يَعْبُنُوْنَ	يَنْفَعُوْنَكُمْ
يُوْزَعُوْنَ	يَسْقِيْنِ	لَأُعَذِّبَنَّ	يَنْتَصِبُوْنَ	يَشْفِيْنِ
يُوْقِنُوْنَ	لِتُلَقَّى	تَهْتَزُّ	سَنَنْظُرُ	يَنْقَلِبُوْنَ
تَأْمُرِيْنَ	يَهِيْمُوْنَ	أَتُمِدُّوْنَ	تَفْرَحُوْنَ	فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ
يَرَوُا الْعَذَابَ	تَقَلُّبَكَ	تَخْلُدُوْنَ	نُسَوِّيْكُمْ	أَشْكُرُ
أَكْفُرُ	يُذَبِّحُ	تُنْبِتُوْنَ	يَعْدِلُوْنَ	نُمَكِّنُ
لَتُبْدِيْ	يَكْفُلُوْنَ	يَقْتَتِلَنِ	يَتَرَقَّبُ	يَسْتَصْرِخُهُ
يَبْطِشُ	تَقْتُلَنِيْ	يَسْعٰى	يَأْتَمِرُوْنَ	يُنَادِيْ
يَتَرَكَّبُ	لَيَحْمِلَنَّ	يَسْقُوْنَ	تَذُوْدَانِ	يُصْدِرُ
يُجَاهِدُ	لَنُكَفِّرَنَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	لَتَنُوْءُ	أُنْكِحَكَ
تَأْجُرَنِيْ	يَخْتَارُ	تَصْطَلُوْنَ	يُصَدِّقُنِيْ	أَطَّلِعُ
يَكْشِفُ	لِيَسْكُنُوْا	يُنْفَخُ	يُجِيْبُ	يَدْرَنُوْنَ
تَحْسَبُهَا	نُتَخَطَّفُ	يُجْبٰى	يُنَادِيْهِمْ	تَزْعُمُوْنَ
يُبْدِيْ	يَنْسَوْا	يَنْشَقُّ	أَنْ نَمُنَّ	يَعْقِلُ
لِيَتَمَتَّعُوْا	تَدْرِيْ	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سَيَغْلِبُوْنَ	تَدُوْرُ
يَسْتَأْذِنُ	يُبْلِسُ	يَطْبَعُ	يُحْبَرُوْنَ	تُمْسُوْنَ
يُقْسِمُ	يَعْصِمُكُمْ	نَضْطَرُّ	يَقْنَطُوْنَ	يُسْلِمُ
فَتُثِيْرُ	لَنُنَجِّيَنَّهُ	تَعْتَدُّوْنَ	يَصَّدَّعُوْنَ	يَمْهَدُوْنَ
أُمَتِّعْكُنَّ	أُسَرِّحْكُنَّ	يُبَلِّغُوْنَ	يَنْتَظِرُ	تَأْسِرُوْنَ

يَرْضَيْنَ	يَعْمَلُ	يَسْتَنْكِحُهَا	يُحَلَّوْنَ	تُؤْوِىْ
يَصْطَرِخُوْنَ	يَزِغْ	يَفْتَحُ	يَعِدُوْنَ	يَمْسِكُ
تَزُوْلَانِ	تَدْعُ	نُجَازِىْ	نَخْسِفُ	تُنْذِرُ
يَمْلِكُوْنَ	نَكْتُبُ	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	يَسْتَوِيَانِ
يُعَمَّرُ	تُؤْذُوْا	يَقْذِفُوْنَ	لَيَحْبَطَنَّ	يَصْعَدُ
يَسْتَوِىْ	يَبُوْرُ	يُدْنِيْنَ	يُعْرَضُ	لَنُغْرِيَنَّكَ
تَقْشَعِرُّ	تَلِيْنُ	تَنْقِذُ	يَنْسِلُوْنَ	يَرْكَبُوْنَ
نُنَكِّسْهُ	لِيَنْظُرَ	نَتَبَوَّاُ	يُسِرُّوْنَ	تُوْقِدُوْنَ
لِيَدَّبَّرُوْا	يَسْتَسْخِرُوْنَ	يَهِيْجُ	نَخْتِمُ	لَتَمُرُّوْنَ
تُجْزَوْنَ	يُطَافُ	يُنْزَفُوْنَ	لَتُرْدِيْنِ	لِيُقَرِّبُوْنَ
يُهْرَعُوْنَ	يُسَبِّحْنَ	يَزِفُّوْنَ	تَنْحِتُوْنَ	اَذْبَحُ
اَهْدِيْكُمْ	يَقْضُوْنَ	يُنِيْبُ	يُنَادَوْنَ	يُطَاعُ
تَشْتَهِىْ	يَتَفَطَّرْنَ	تَتَنَزَّلُ	لِاَكْفُرَ	اُفَوِّضُ
لِاَعْدِلَ	يُدْرِىْ	يُمَارُوْنَ	يَتَحَاجُّوْنَ	فَلَنُنَبِّئَنَّ
يَقْتَرِفُ	يَسْتَعْتِبُوْنَ	يُسْجَرُوْنَ	يَنْزَغَنَّكَ	يُنَادَوْنَ
يَعْفُوْ	يَجْتَنِبُوْنَ	يُوْبِقْهُنَّ	يَهَبُ	يُزَوِّجُهُمْ
يُنَشَّئُوْنَ	يَقْسِمُوْنَ	سَتُكْتَبُ	تَصِيْرُ	نُقَيِّضْ
سَيُحْبِطُ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	نَذْهَبَنَّ	نُرِيَنَّكَ	يَضْحَكُوْنَ
يَسْتَبْدِلُ	تَفِىْءَ	لِيُظْهِرَهُ	لِتَعَارَفُوْا	لِيَزْدَادُوْا

تَجِيْدُ	تُعَزِّرُوْهُ	تُوَقِّرُوْهُ	تُسَبِّحُوْهُ	يُبَايِعُوْنَكَ
يَلْفِظُ	يَتَلَقَّى	تُوَسْوِسُ	تَحْسُدُوْنَنَا	سَتُدْعَوْنَ
يَغُضُّوْنَ	يُسْلِمُوْنَ	يُعْجِبُ	يَسْئَلْكُمُوْهَا	لِيَغِيْظَ
يَهْجَعُوْنَ	يَطُوْفُ	يُصْعَقُوْنَ	فَتُمْرُوْنَ	لَيُسَمُّوْنَ
نَقْتَبِسْ	تَنْزِعُ	تُمْنٰى	تَتَمَارٰى	نَبْرَءَ
سَيُهْزَمُ	يُوَلُّوْنَ	يُسَلِّطُ	تَخْشَعُ	تُكَذِّبٰنِ
يُوَآدُّوْنَ	يُشَآقِ	لِيَحْزُنَ	تَجْرِيْنِ	يَتَخَيَّرُوْنَ
يَتَمَآسَّا	يُصِرُّوْنَ	تُمْنُوْنَ	تَشْتَكِيْ	يَعُوْدُوْنَ
نُنْشِئَكُمْ	لَيُوَلُّنَّ	يُحَآدُّوْنَ	تَفَكَّهُوْنَ	يُفْسَحُ
تُوْرُوْنَ	يَتَنَاجَوْنَ	يُقْرِضُ	يُضَاعِفُهٗ	يَسْعٰى
يَنْفَضُّوْنَ	لَيُخْرِجَنَّ	تُسِرُّوْنَهٗ	تُعْلِنُوْنَ	يُؤْثِرُوْنَ
يَثْقَفُوْكُمْ	يَهْدُوْنَنَا	يُوْقَ	نَشْهَدُ تَفِرُّوْنَ	تَعْفُوْ
تَصْفَحُوْنَ	يَفْتَرِيْنَهٗ	لِيُطْفِئُوْا	تَفِرُّوْنَ	يَحْمِلُ
تَنْكِحُوْهُنَّ	يُبَايِعْنَكَ	يَتَعَدَّ	يُحْدِثُ	يُوْعَظُ
تَرْجُفُ	يَتَقَدَّمُ	يَضَعْنَ	يَتَأَخَّرُ	لِتُضَيِّقُوْا
فَسَتُرْضِعُ	إِنْ تَتُوْبَا	نَخُوْضُ	يَعُوْدُوْنَ	نَقْعُدُ
يَطْمَعُ	لِنَفْتِنَهُمْ	لِيَسْتَيْقِنَ	يَسْلُكْهُ	تَسْتَكْثِرُ
يُجِيْرُ	يَسْطُرُوْنَ	تَمَيَّزُ	تُدْهِنُ	يُدْهِنُوْنَ
لَيَصْرِمُنَّهَا	يَتَخَافَتُوْنَ	يَتَلَاوَمُوْنَ	يَقْبِضْنَ	تُمْنٰى

يُمْسِكُ	يُنَبَّؤُ	يَتَمَطّٰى		
نَتَرٰى	سَنَسْتَدْرِجُ	لِيُزْلِقُوْنَكَ	لِيَفْجُرَ	يُوْفُوْنَ
يَعُوْقُ	لِتَسْلُكُوْا	يُوْفَضُوْنَ	تَرْهَقُ	يُصَدِّقُوْنَ
يَصْلَوْنَهَا	يَسْتَوْفُوْنَ	يَفِرُّ	يَضْحَكُوْنَ	يَتَغَامَزُوْنَ
يُوْعُوْنَ	يَزَّكّٰى	يَسْتَقِيْمُ	يُغْنِيْهِ	لَتَرْكَبُنَّ
يَكِيْدُوْنَ	لَيَطْغٰى	تُحَدِّثُ	يُبْدِئُ	اَكِيْدُوْ
يَتَجَنَّبُهَا	فَسَنُيَسِّرُهٗ	اَهْدِيَكَ	يَصْدُرُ	لِيُرَوْا
			وَلِيَعْلَمَ اللّٰه	لِيُمَحِّصَ اللّٰه

فعل امر (حاضر و غائب)

اُعْبُدُوْا	بَشِّرْ	اُسْجُدُوْا	اُسْكُنْ	اِهْبِطُوْا
اُذْكُرُوْا	اَوْفُوْا	اِرْكَعُوْا	اُقْتُلُوْا	اُدْخُلُوْا
اِضْرِبْ	وَاخْفِضْ	اِضْرِبُوا	اِفْعَلُوْا	اُنْظُرْ
اِسْمَعُوْا	وَصْفَحُوْا	اِجْعَلْ	وَارْزُقْ	وَجْعَلْنَا
وَابْعَثْ	اَسْلِمْ	اَقِيْمُوْا	اِسْتَعِيْنُوْا	تُوْبُوْا
قُوْلُوْا	كُوْنُوْا	قُلْ	اِهْدِ	اُدْعُوْا
اُدْعُ	فَاعْفُوْا	اِتَّقُوْا	اٰمِنُوْا	اَنْبِئُوْنِيْ
اَنْبِئْهُمْ	كُلَا	خُذُوْ	وَاتَّخِذُوْا	فَأْتُوْا
وَاهْجُرْنِيْ	اَرِنَا	لِيَشْتَرُوْا	فَاسْتَبِقُوْا	وَاشْكُرُوْا
بَاشِرُوْهُنَّ	وَاخْشَوْنِيْ	اَتِمُّوْا	وَلْيُؤْمِنُوْا	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

فَلْيَصُمْهُ	وَاصْطَبِرْ	اَخْرِجُوْا	وَاضْمُمْ	اَنْفِقُوْا
اَحْسِنُوْا	وَاعْلَمُوْا	اِشْرَحْ لِيْ	اَفِيْضُوْا	وَاسْتَغْفِرُوْا
اِتَّقِ	يَسِّرْ لِيْ	سَلْ	فَاعْتَزِلُوْا	اُشْدُدْ بِهٖ
قَدِّمُوْا	وَاحْلُلْ	كُنْ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	سَرِّحُوْهُنَّ
قُوْمُوْا	فَاحْذَرُوْهُ	مُوْتُوْا	قَاتِلُوْا	اَفْرِغْ
وَانْصُرْنَا	اِخْتَلَفُوْا	اِقْتَتَلُوْا	فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ	فَانْظُرْ
اَشْرِكْهُ	فَخُذْ	فَاَقْذِفِيْهِ	اُدْعُهُنَّ	وَارْعُوْا
فَاقْضِ	اَنْ اَسْرِ	فَاكْتُبُوْهُ	لِيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلْ
وَلْيَتَّقِ	وَاسْتَشْهِدُوْا	اَشْهِدُوْا	وَارْجِعُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا	حَرِّقُوْهُ	لِيَقْطَعْ	قُلْ هَاتُوْا	فَاتَّبِعُوْنِيْ
اَطِيْعُوْا	هَبْ	طَهِّرْ	فَاْتُوْا بِهٖ	اُقْنُتِيْ
اُسْجُدِيْ	وَارْكَعِيْ	فَاعْبُدُوْهُ	وَاشْهَدْ	فَاكْتُبْنَا
وَاَطِيْعُوْا	وَاكْفُرُوْهُ	اٰذِنْ	كُوْنُوْا	اِصْبِرِيْ
فَاصْفَحْ	لِيَقْظُوْا	وَلْيُوْفُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	وَلْيَطَّوَّفُوْا
وَلْتَكُنْ	فَذُوْقُوْا	وَاعْتَصِمُوْا	فَلْيَتَوَكَّلْ	وَاسْتَغْفِرِيْ
سَارِعُوْا	فَسِيْرُوْا	فَانْظُرُوْا	فَارْهَبُوْنِ	وَامْضُوْا
فَكَاتِبُوْهُمْ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ	اَنْزِلْنِيْ	اِخْسَئُوْا
لِيَذَّكَّرُوْا	اِدْفَعُوْا	لِيَزْدَادُوْا	فَاجْلِدُوْا	وَلْيَسْتَعْفِفْ
فَاْتِيَا	فَانْكِحُوْا	كُلُوْهُ	وَارْزُقُوْهُمْ	وَاكْسُوْهُمْ

وَالْحِقْنِیْ	فَافْتَحْ	فَلْیَاْکُلْ	وَزِنُوْا	فَاسْقِطْ
رَبِّ نَجِّنِیْ	اَمْسِکُوْهُنَّ	فَاَعْرِضُوْا	عَاشِرُوْهُنَّ	وَتَوَکَّلْ
فَانْکِحُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	وَاضْرِبُوْهُنَّ	اَقْبِلْ	قُصِّیْهِ
وَاسْمَعْ	وَسْئَلْ	وَابْتَغِ	لِیَذُوْقُوْا	فَاَوْقِدْلِیْ
فَرُدُّوْهُ	فَاَعْرِضْ	اُخْرُجُوْا	وَالْنَحْمِلْ	فَانْفِرُوْا
فَلْیُقَاتِلْ	اَخْرِجْنَ	وَارْجُوْا	حَرِّقُوْا	کُفُّوْا
اِرْجِعْ	قَاتِلْ	حَرِّضْ	لِیَکْفُرُوْا	لِیَتَمَتَّعُوْا
وَالْیَاْخُذُوْا	فَلْیَکُوْنُوْا	فَلْیُصَلُّوْا	فَاذْکُرُوْا	فَاَرُوْنِیْ
فَسَبِّحْ	اَبْصِرْ	وَقَرْنَ	وَاخْشَوْا	وَاقْصِدْ
فَاصْطَادُوْا	اُنْفُخُوْا	اَقِمْنَ	فَاغْسِلُوْا	وَامْسَحُوْا
لِیُتِمَّ	قَرِّیْ	اِعْدِلُوْا	اٰتِیْنَ	وَاصْفَحْ
فَاذْهَبْ	فَافْرُقْ	وَاتْلُ	اَطِعْنَ	وَاذْکُرْنَ
وَامْتَازُوْا	وَابْتَغُوْا	جَاهِدُوْا	لِیَفْتَدُوْا	فَاقْطَعُوْا
اِصْلَوْهَا	فَاسْتَفْتِهِمْ	وَقَدِّرْ	وَالْیَحْکُمْ	وَدَعْ
اُحْشُرُوْا	فَاهْدُوْهُمْ	بَلِّغْ	وَاتَّقِیْنَ	فَانْتَشِرُوْا
قِفُوْا	فَلْیَرْتَقُوْا	فَاحْکُمْ	وَاحْفِظُوْا	فَاجْتَنِبُوْهُ
اَنِ امْشُوْا	عَجِّلْ	وَاهْدِنَا	اَکْفِلْنِیْهَا	زِدْهُ
وَارْزُقْنَا	اِتَّخِذُوْنِیْ	اُعْبُدْ	لِیُقَرِّبْ	اَنْذِرْ
لِیَقُوْلُوْا	قِهِمْ	وَاَنِیْبُوْا	ذَرُوْا	ذَکِّرْ

فَاعْتَزِلُوْا	اِقْتَدِهْ	بَاسِطُوْا	اِبْنِ	اِدْفَعْ
اِتَّبِعْ	صُبُّوْا	لِيَرْضَوْا	لِيَقْتَرِفُوْا	اِكْشِفْ
لِيُجَادِلُوْا	لِيَمْكُرُوْا	اَجِيْبُوْا	لِيُرْدُوْهُمْ	لِيَلْبِسُوْا
فَذَرْهُمْ	اَوْزِعْنِيْ	وَاَقْسِطُوْا	اِنْتَظِرُوْا	كَاشِفُوْا
فَاهْبِطْ	فَاخْرُجْ	اَنْظِرْنِيْ	اُسْكُنْ	وَاتْرُكْ
وَادْعُوْهُ	اِسْتَمِعْ	وَاشْرَبُوْا	اَلْقِيَا	فَاْتِهِمْ
اَفِيْضُوْا	تَمَتَّعُوْا	تَرَبَّصُوْا	فَتَوَلَّ	فَاصْبِرُوْا
اِفْتَحْ	فَفِرُّوْا	فَاَرْسِلْ	وَنَبِّئْهُمْ	اَرْجِهْ
رَبَّنَا اَخِّرْنَا	اَلْقِ	تَفَسَّحُوْا	فَافْسَحُوْا	وَاصْبِرُوْا
اُخْرُجْ	تَنَاجَوْا	اُخْلُفْنِيْ	اَصْلِحْ	اِنْشُزُوْا
فَالْتَمِسُوْا	سَابِقُوْا	لِيَسْئَلُوْا	وَاْمُرْ	فَاعْتَبِرُوْا
اَدْخِلْنَا	لِتَنْظُرْ	لِيُطْفِئُوْا	وَاْتَمِرُوْا	لِيُنْفِقْ
اُكْفُرْ	فَاقْصُصْ	فَتَمَنَّوْا	قُوْا	فَاسْتَعِذْ
فَاسْتَمِعُوْا	اَنْصِتُوْا	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَتِمَّ	اَصْلِحُوْا
فَطَلِّقُوْهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	اَسْكِنُوْهُنَّ	فَاَمْطِرْ	وَاغْلُظْ
وَاَحْصُوْا	فَاثْبُتُوْا	فَارِقُوْهُنَّ	فَشَرِّدْ	فَانْبِذْ
اَعِدُّوْا	فَاجْنَحْ	حَرِّضْ	اُدْخُلَا	وَاَسِرُّوْا
فَسِيْحُوْا	اِجْهَرُوْا	فَامْشُوْا	اَنِ اغْدُوْا	وَاحْصُرُوْهُمْ
وَاقْعُدُوْهُمْ	فَخَلُّوْا	فَاَجِرْهُ	اَبْلِغْهُ	فَاسْتَقِيْمُوْا

فَكَبِّرْ	لِيَعْبُدُوْا	فَغُلُّوْهُ	اِنْفِرُوْا	اِئْذَنْ
وَجَادِلْهُمْ	اِسْتَهْزِءُوْا	جَاهِدْ	وَاغْلُظْ	اِقْرَءُوْا
فَلْيَضْحَكُوْا	وَلْيَبْكُوْا	صَلُّوْهُ	وَذَرْنِيْ	وَمَهِّلْهُمْ
صَلِّ	فَاسْلُكُوْهُ	فَاَسْرِ	اَمْهِلْهُمْ	وَلْيَجِدُوْا
اَبْصِرْ	بَتِّلْهُ	رَتِّلْ	فَانْصَبْ	هُزِّيْ
فَلْيَفْرَحُوْا	اٰتُوْنِيْ	ثُمَّ اقْضُوْا	فَارْغَبْ	وَاسْتَفْزِزْ
نَجِّنَا	وَاجْعَلُوْا	اُبْنُوْا	اَطْمِسْ	وَاشْدُدْ
فَاسْتَقِيْمَا	اَقِمْ	وَاتَّبِعْ	وَاصْبِرْ	فَاصْدَعْ
تُوْبُوْا	وَابْتَغِ	وَلْيَتَلَطَّفْ	فَلْيَكْفُرْ	فَاَلْقُوْهُ
فَاَعِيْنُوْنِيْ	وَاصْنَعْ	اِحْمِلْ	فَاْوٗا	اِرْكَبْ
اِبْلَعِيْ	اَقْلِعِيْ	فَاصْبِرْ	وَارْزُقْ	هَيِّئْ
اَجْلِبْ	شَارِكْهُمْ	وَارْتَقِبُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	فَعَاقِبُوْا
اِقْرَاْ	فَاسْلُكِيْ	اِطْرَحُوْا	عِدْهُمْ	اَكْرِمِيْ
اٰتِنَا				

فعلِ نہی

لَا تُفْسِدُوْا	لَاتَجْعَلُوْا	لَا تَقْرَبَا	لَاتَكُوْنُوْا	لَا تَشْتَرُوْا
لَا تَلْبِسُوْا	لَا تَعْثَوْا	لَا تَكْفُرْ	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَمُوْتُنَّ
لَا تَكُوْنَنَّ	لَا تَخْشَوْهُمْ	وَلَا تَنْهَرْ	لَا تَتَّبِعُوْا	لَا تُبَاشِرُوْا

لَاتَقْرَبُوْا	لَا تَاْكُلُوْا	لَا تَعْتَدُوْا	لَا تُقَاتِلُوْا	لَا تَلْقُوْا
لَاتَحْلِقُوْا	لَا تَنْكِحُوْا	فَلَا تَقْهَرْ	لَا تُمْسِكُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا
لَا تَعْضُلُوْا	لَا تُوَاعِدُوْا	لَا تَعْزِمُوْا	لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	لَا تُحَرِّكْ
لَا تُبْطِلُوْا	لَا تَيَمَّمُوْا	لَا يَبْخَسْ	لَا يَاْبَ	لَاتَسْئَمُوْا
اَلَّاتَرْتَابُوْا	اَلَّاتَكْتُبُوْا	وَلَا يُضَارَّ	لَا تَكْتُمُوْا	لَا تُؤَاخِذْنَا
لَا تَحْمِلْ	لَا تُحَمِّلْنَا	لَا تُزِغْ	لَا يَتَّخِذْ	لَا تَكُنْ
لَا تُؤْمِنُوْا	لَا يُؤَدِّهٖ	وَلَا تَمْنُنْ	لَا تَفَرَّقُوْا	لَا تَهِنُوْا
لَا تَحْزَنُوْا	لَا تَحْسَبَنَّ	لَا تَخَافُوْهُمْ	لَا يَحْزُنْكَ	لَا تُطِعْهُ
لَا تَحْزَنَا	لَا يَغُرَّنَّكَ	لَا تَتَبَدَّلُوْا	لَاتَعْدِلُوْا	لَاتَعُوْلُوْا
لَا تُؤْتُوْا	لَا تَعْضُلُوْا	لَا تَاْخُذُوْا	لَا تَقْتُلُوْا	لَا تَتَمَنَّوْا
لَا تَبْتَغُوْا	لَا تُشْرِكُوْا	لَا تَقْرَبُوْا	لَاتُجَادِلْ	لَا تَمِيْلُوْا
لَا تَذَرُنَّ	لَا تَقْعُدُوْا	لَا تَعْدُوْا	لَا تَغْلُوْا	لَا تُحِلُّوْا
لَايَجْرِمَنَّ	فَلَا تَخْشَوْا	لَا تَرْتَدُّوْا	فَلَا تَاْسَ	لَا يَدْخُلَنَّ
لَا تُحَرِّمُوْا	لَا تَسْئَلُوْا	لَاتَطْرُدِ الَّذِيْنَ	لَا تَقْعُدْ	لَا يُؤْخَذْ
لَا تَسُبُّوْا	لَا تُسْرِفُوْا	فَلَا تُطِعْ	لَا تَشْهَدْ	فَلَا يَكُنْ
لَا يَفْتِنَنَّ	لَا تَجْعَلْنَا	لَا تُلْهِكُمْ	لَا تَبْخَسُوْا	لَا تُنْفِقُوْا
لَا يُؤْمِنْ	لَا يَتَّخِذُوْا	لَا تُشْمِتْ	لَايَخْرُجْنَ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ
لَا تُضَآرُّوْهُنَّ	فَلَا تَوَلَّوْا	فَلَا تَتَنَاجَوْا	لَا تَخُوْنُوْا	لَا تُصِيْبَنَّ
لَا تَنَازَعُوْا	لَا تَفْعَلُوْا	لَا يَرْقُبُوْا	لَا يَقْرَبُوْا	لَا تَظْلِمُوْا

لَا تَحْزَنْ	لَا تَفْتِنِّيْ	لَا تُعْجِبْكَ	لَا تَعْتَذِرُوْا	لَا تَنْفِرُوْا
لَا تُصَلِّ	لَا تَقُمْ	لَا يَحْزُنْكَ	لَا يَكُنْ	لَا يَصُدَّنَّكُمْ
لَا يَلِتْكُمْ	لَا تَتَّبِعَانِّ	لَا تَدْعُ	لَا تَكُ	لَا تَعْبُدُوْا
لَا تَمْنُنْ	لَاتَبْتَئِسْ	لَا تُخَاطِبْنِيْ	لَا تَسْئَلْنِيْ	لَا تَتَوَلَّوْا
لَا تَخْتَصِمُوْا	لَا يَسْخَرْ	لَا يَلْتَفِتْ	لَا تَنْقُصُوْا	لَا تَبْخَسُوْا
لَا تَعْثَوْا	فَلَا تَمْتَرُنَّ	لَا تَطْغَوْا	لَا تَرْكَنُوْا	لَا تَقْصُصْ
لَا تَدْخُلُوْا	وَلَا يَصُدَّنَّكُمْ	لَا تَايْئَسُوْا	لَا تَلُوْمُوْنِيْ	لَا تُحْصُوْهَا
وَلَاتُجَادِلُوْا	لَا يَلْتَفِتْ	لَا تُخْزُوْنِيْ	لَا تَمُدَّنَّ	لَا تَحْزَنْ
لَا تَسْتَعْجِلُوْا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَنْقُصُوْا	لَا يَصُدَّنَّكُمْ	وَلَا تَجْهَرُوْ
لَا تَسْتَوِيْ	لَا تَقُلْ	لَا تَبْسُطْ	لَا تَسْمَعُوْا	لَا تَقْفُ
لَا تَمْشِ	لَا تَجِدُوْا	لَا يَنْقِذُوْ	لَا تَجْهَرْ	لَا تُخَافِتْ
لَا يُشْعِرَنَّ	لَا تُمَارِ	لَاتَقُوْلَنَّ	لَا تَعْدُ	لَا تُطِعْ
وَلَا تَذْهَبْ	لَا يَخْشَوْنَ	لَا تُرْهِقْنِيْ	لَا تُصَاحِبْنِيْ	لَا يُشْرِكْ
وَلَاتَبَرَّجْنَ	لَا تَعْبُدْ	لَا تَعْجَلْ	وَلَا تَغُرَّنَّكُمْ	لَا تَخَفْ
لَا تَنِيَا	لَا تَخَافَا	لَاتَعْذِّبْ	لَا تَفْتَرُوْا	وَلَا يَغْتَبْ
فَلَا تَخْضَعْنَ	لَا تَعْجَلْ	لَا يُخْرِجَنَّكُمَا	لَا تَرْكُضُوْا	لَاتَذَرْ
وَلَا تَجَسَّسُوْ	لَا تَجْئَرُوْا	لَا تُكَلِّمُوْنِيْ	لَا تَاخُذْكَ	لَا تَقْبَلُوْا
لَا تَحْسَبُوْا	لَا تَخَافِيْ	لَا يَاتَلِ	وَلَا تَنَابَزُوْ	لَا يُبْدِيْنَ
لَا يَضْرِبْنَ	لَا تُكْرِهُوْا	لَا تُقْسِمُوْا	لَا تَدْعُوْا	لَا تُخْزِنِيْ

لَا تُطِيْعُوْا	لَا تَمَسُّوْهَا	وَلَا تَلْمِزُوْ	لَا تَبْخَسُوْا	وَلتنابزو
فَلَا تَدْعُ	لَا تَخَفْ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	وَلَا تُجَادِلُوْا	لَا تَكُنْ

فعل جحد بلم

لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	لَمْ تَعْلَمْ	لَمْ يَجِدْ	لَمْ تَرَ
لَمْ يُؤْتَ	لَمْ يَطْعَمْهُ	لَمْ تَكُوْنُوْا	لَمْ يَتَسَنَّهْ	لَمْ تُؤْمِنْ
لَمْ يُصِبْهَا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ يَكُوْنُوْا	لَمْ تَجِدُوْا	لَمْ يَمْسَسْنِيْ
لَمْ يُنَزِّلْ	لَمْ يَلْحَقُوْا	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَمْسَسْهُمْ	لَمْ يَفْعَلُوْا
لَمْ تَكُوْنُوْا	لَمْ يَسْتَطِعْ	لَمْ يَنْتَهِ	لَمْ يُقَاتِلُوْا	لَمْ يَعْتَزِلُوْا
لَمْ تَكُنْ	اَلَمْ نَشْرَحْ	لَمْ يُصَلُّوْا	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَسْتَحْوِذْ
لَمْ يُفَرِّقُوْا	لَمْ نَقْصُصْ	لَمْ يُتَقَبَّلْ	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ
لَمْ يَاْتُوْا	لَمْ تُؤْتَوْ	لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ	لَمْ يَحْكُمْ	لَمْ تَفْعَلْ
لَمْ يَنْهَوْا	لَمْ يَتُوْبُوْا	لَمْ يَرَوْا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَمْ يَهْدِ
لَمْ يُخْلَقْ	لَمْ يَلْبَسُوْا	لَمْ تَعْلَمُوْا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	لَمْ يَاْتِ
لَمْ تَغْفِرْ	اَلَمْ يَرَهُ	لَمْ يَدْخُلُوْا	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهُ	لَمْ يَغْنَوْا
اَلَمْ نُهْلِكْ	لَمْ يَرْحَمْنَا	لَمْ يُؤْخَذْ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	لَمْ يَنْظُرُوْا
لَمْ تَاْتِ	لَمْ تَقْتُلُوْا	لَمْ يَكُ	لَمْ يُهَاجِرُوْا	لَمْ يُظَاهِرُوْا
لَمْ يَنْقُصُوْا	لَمْ يَتَّخِذُوْا	لَمْ يَخْشَ	لَمْ تُغْنِ	لَمْ تَرَوْهَا
لَمْ يُعْطَوْا	اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ	لَمْ يَاْتِ	لَمْ يَنَالُوْا	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

لَمْ يَدْعُنَا	لَمْ تَغْنَ	لَمْ يُحِيْطُوْا	لَمْ يَلْبَثُوْا	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
لَمْ يَكُوْنُوْا	فَلَمْ يَزِدْ	لَمْ يَفْعَلْ	لَمْ اَخُنْهُ	وَلَمْ يُبْلِ
فَلَمْ اَدْرِ	لَمْ يَحِضْنَ	فَلَمْ يُغْنِيَا	اَفَلَمْ يَاْيْئَسِ	اَوَلَمْ يَرَوْا
اَلَمْ يَاْتِكُمْ	فَلَمْ يَجِدُوْا	اَوَلَمْ تَكُوْنُوْا	لَمْ اَكُنْ	وَلَمْ يَكُ
لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	وَلَمْ يَجْعَلْ	وَلَمْ تَظْلِمْ	لَمْ اُشْرِكْ
اَلَمْ نَكُ	لَمْ تُحِطْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَمْ تَسْطِعْ	مَا لَمْ تَسْطِعْ
لَمْ نَجْعَلْ	وَلَمْ اَكُنْ	لَمْ اُوْتَ	وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ	وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ
لَمْ اَقُلْ	اَلَمْ يَعِدْ	وَلَمْ تَرْقُبْ	لَمْ يَبْصُرُوْا	لَمْ نَجِدْ
لَمْ يَحْتَسِبُوْا	اَفَلَمْ يَهْدِ	اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ	اَوَلَمْ يَرَ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	لَمْ يُقَاتِلُوْا	لَمْ يَعْرِفُوْا	لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	لَمْ يَاْتُوْا
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ	اَلَمْ يَاْنِ	لَمْ يَجِدُوْا	لَمْ يَظْهَرُوْا	لَمْ تَمْسَسْهُ
وَلَمْ يُرِدْ	لَمْ يَكَدْ	لَمْ يَجْعَلْ	لَمْ يَذْهَبُوْا	لَمْ يَتَّخِذْ
لَمْ اَتَّخِذْ	اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا	لَمْ يُسْرِفُوْا	اَلَمْ يَقْتُرُوْا	وَلَمْ يَخِرُّوْا
اَلَمْ نُرَبِّكَ	وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ	بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ	اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا
وَلَمْ تُحِيْطُوْا	وَلَمْ يُعَقِّبْ	اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا	فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا	اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ
لَمْ تُسْكَنْ	لَمْ يَلْبَثُوْا	اَوَلَمْ يَعْلَمْ	لَمْ يَتَغَيَّرْ	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا	لَمْ يَسْمَعْهَا	اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا	لَمْ يَذْهَبُوْا
لَمْ يَنَالُوْا	لَمْ تَطَئُوْهَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اَلَمْ اَعْهَدْ	اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ	فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

لَمْ تَمُتْ	اَوَلَمْ يَعْلَمُوْا	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا	اَوَلَمْ تَكُ
لَمْ يَرْتَابُوْا	وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ	فَلَمْ يَكُ	اَوَلَمْ يَكْفِ	مَا لَمْ يَاْذَنْ
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا	لَمْ تَقْدِرُوْا	اَفَلَمْ تَكُنْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	لَمْ يَعْيَ

فعل نفی موکد بالن ناصبہ

لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	لَنْ يَّدْخُلَ	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَنْ نَّصْبِرَ	لَنْ تَمَسَّنَا
لَنْ يُّخْلِفَ	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُقْبَلَ	لَنْ يُّقْبَلَ	لَنْ تَنَالُوْ
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	لَنْ يُّكْفَرُوْهُ	لَنْ تُغْنِيَ	فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ	لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا
لَنْ يَّجْعَلَ	وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	لَنْ يَّسْتَنْكِفَ	لَنْ نَّدْخُلَهَا	لَنْ يُّصِيْبَنَا
لَنْ يُّتَقَبَّلَ	لَنْ يَّغْفِرَ	لَنْ تَخْرُجُوْا	لَنْ تُقَاتِلُوْا	لَنْ يُّؤْتِيَهُمْ
لَنْ يُّؤْمِنَ	لَنْ يَّصِلُوْا	لَنْ اُرْسِلَهٗ	فَلَنْ اَبْرَحَ	لَنْ تَخْرِقَ
لَنْ تَبْلُغَ	لَنْ اَجِدَ	لَنْ تُحْصُوْهُ	لَنْ نَّدْعُوَا	لَنْ تُفْلِحُوْا
لَنْ نُّعْجِزَ	لَنْ نَّجْعَلَ	لَنْ يَّهْتَدُوْا	لَنْ يَّجِدُوْا	لَنْ تَسْتَطِيْعَ
فَلَنْ اُكَلِّمَ	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	لَنْ تُخْلَفَهٗ	لَنْ نَّقْدِرَ	لَنْ يَّنْصُرَهٗ
لَنْ يَّنَالَ	لَنْ يَّبْعَثَ	لَنْ يَّخْلُقُوْا	فَلَنْ اَكُوْنَ	لَنْ نَّزِيْدَكُمْ
لَنْ تَبُوْرَ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ يَّنْفَعَكُمْ	لَنْ يُّضِلَّ	لَنْ يُّخْرِجَ
لَنْ يَّضُرُّوْا	لَنْ يَّغْفِرَ	لَنْ يَّنْقَلِبَ	لَنْ تَتَّبِعُوْنَا	لَنْ تَنْفَعَكُمْ
لَنْ يُّؤَخِّرَ	لَنْ يُّبْعَثُوْا	لَنْ نُّشْرِكَ		

اسم فاعل

سَاهُوْنَ	مُسْتَقِيْمٍ	مُوْرِيٰتِ	غَافِلٍ	تَابِعٌ
ظَالِمِيْنَ	اَلْمُمْتَرِيْنَ	مُوَلِّيْهَا	اَلصّٰبِرِيْنَ	رٰجِعُوْنَ
اَلْمُهْتَدُوْنَ	كَاتِبٌ	اَللّٰعِنُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	دَآبَّةٍ
خَارِجِيْنَ	مُبِيْنٌ	بَاغٍ	عَادٍ	سَائِلِيْنَ
اَلْمُوْفُوْنَ	مُتَّقُوْنَ	خَاوِيَةٌ	مُوْصٍ	بَاشِرُوْنَ
مُعْتَدِيْنَ	كٰفِرِيْنَ	مُحْسِنِيْنَ	كَامِلَةٌ	حَاضِرِى
اَلْغٰدِيٰتِ	ضَآلِّيْنَ	اَلْمُغِيْرَاتِ	هَاوِيَةٌ	اَلْعِبَادِ
حَامِيَةٌ	مُبَشِّرِيْنَ	مُنْذِرِيْنَ	مُلْقِيَاتٌ	كَافِرٍ
نَاظِرَةٌ	اَلْمُفْسِدُ	مُصْلِحٌ	اَلْمُشْرِكٰتِ	مُشْرِكَةٌ
مُشْرِكِيْنَ	مُشْرِكٍ	شَافِعِيْنَ	اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ	مُلْقُوْهُ
مُؤْمِنِيْنَ	ظَالِمُوْنَ	وَلْوَالِدَاتُ	كَامِلِيْنَ	وَالِدَةٌ
اَلْوَارِثِ	اَلْمُوْسِعِ	مُنْفَكِّيْنَ	قَانِتِيْنَ	اٰثِمًا
اُلُوْفٌ	وَاسِعٌ	مُبْتَلِيْكُمْ	نَاعِمَةٌ	نَاضِرَةٌ
عَامِرٌ	اَلْفُرْقَانُ	مُتَشَابِهٰتٍ	بَاسِرَةٌ	لَاغِيَةً
مُذَكِّرٌ	اٰنِيَةٍ	اَلْجَاهِلُ	اَلرَّاسِخُوْنَ	حَامِيَةٌ
مُصَدِّقًا	اَلْمُنٰفِقِيْنَ	اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ	عَامِلَةٌ	قَآئِمًا
مُعْرِضُوْنَ	غَاشِيَةٌ	نَاصِرٌ	اَلْخٰسِرِيْنَ	اَلصّٰلِحِيْنَ

عَاقِرٌ	اَلرّٰاكِعِيْنَ	كُفَّارٌ	مُسْلِمُوْنَ	اَلشّٰهِدِيْنَ
مُتَوَفِّيْكَ	اَلْمَاكِرِيْنَ	رَافِعُكَ	مُطَهِّرُكَ	جَاعِلُ
غَالِبَ	اَلْكٰذِبِيْنَ	كَادِحٌ	اَلْفٰسِقُوْنَ	بِالْبَاطِلِ
مُسْتَطِيْرًا	اَلْمُفْلِحُوْنَ	طَارِقٌ	مُسْتَنْفِرَةٌ	قَائِمَةٌ
دَافِقٌ	مُحِيْطٌ	مُسَوِّمِيْنَ	خَائِبِيْنَ	وَاقِعٌ
مُتَنَافِسُوْنَ	اَلْكَاظِمِيْنَ	اَلْعَافِيْنَ	اَحْيَآءٌ	فَاحِشَةٌ
عَاجِلَةٌ	اَلشّٰاكِرِيْنَ	عَائِبِيْنَ	عَاقِبَةٌ	اَلْمُكَذِّبِيْنَ
مُطَفِّفِيْنَ	نٰصِرِيْنَ	مُصِيْبَةٌ	كَاتِبِيْنَ	اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ
مُهِيْنٌ	مُنْذِرٌ	اَلْمُنِيْرُ	ذَائِقَةٌ	اَلْمَغْرُوْرُ
مُسْفِرَةٌ	مُنَادِيًا	عَامِلٌ	لِلْاَبْرَارِ	خٰشِعِيْنَ
ضَاحِكَةٌ	قٰنِتٰتٌ	فَالصّٰلِحٰتُ	اَلْاَرْحَامَ	وَاجِفَةٌ
مُسْتَبْشِرَةٌ	حَافِظِيْنَ	شُرَكَآءُ	مُضَآرٍّ	رَادِفَةٌ
سَاهِرَةٌ	مُبَيِّنَةٍ	فَاقِرَةٌ	حَافِرَةٌ	مُحْصِنِيْنَ
مُسَافِحِيْنَ	مُقِيْتًا	مُسَافِحٰتٍ	مُتَّخِذَاتٍ	اَلظَّالِمِ
حٰفِظٰتٌ	خَادِعُهُمْ	اَلصَّاحِبُ	مُذَبْذَبِيْنَ	عَابِرِیْ
خَائِنِيْنَ	مُتَتَابِعِيْنَ	مُتَعَمِّدًا	لٰبِثِيْنَ	مُجَاهِدُوْنَ
سَابِحَاتٌ	سَابِقَاتٌ	وَاسِعَةٌ	مُهَاجِرًا	مُدَبِّرَاتٌ
مُقِيْمِيْنَ	رَاجِفَةٌ	مُبَشِّرِيْنَ	مُصَلِّيْنَ	مُتَّخِذِيْنَ
اَلْجَوَارِحِ	اَلصَّالِحَاتُ	مُدَّثِّرُ	مُزَّمِّلُ	مُكَلِّبِيْنَ

قَاسِطُوْنَ	مُحِلِّی	غَائِضِیْنَ	دَائِمُوْنَ	مُصَوِّرٌ
اَلْمُنْخَنِقَةُ	لِبَاسِطٍ	اَلْمُتَرَدِّيَةُ	اَلْبَارِئُ	مُتَجَانِفٍ
رَاغُوْنَ	مُهَيْمِنٌ	اَلصَّاعِقَةُ	اَلضَّالِهُ	قَاسِيَةٌ
خَائِنَةٍ	فَالِقُ	دَاخِرِیْنَ	دَاخِلُوْنَ	مُخْرِجٌ
قَاعِدُوْنَ	نَادِمِیْنَ	مُسْرِفُوْنَ	خَارِجِیْنَ	اَلسَّارِقُ
اَلسَّارِقَةُ	مُقْسِطِیْنَ	دَافِعٌ	خَاطِرِیْنَ	لَائِمٍ
مُهَيْمِنًا	وَاحِدَةٌ	خَاطِئُوْنَ	مُبْلِسُوْنَ	دَآئِرَةٌ
اَلصَّابِئُوْنَ	قَاضِيَةٌ	خَالِيَةٌ	جَارِيَةٌ	رُهْبَانًا
وَاعِيَةٌ	مُتَعَمِّدًا	وَاهِيَةٌ	خَافِيَةٌ	رَاضِيَةٌ
گَلَائِدَ	رَازِقِیْنَ	مُقْتَصِدَةٌ	سَائِبَةٍ	رَابِيَةٌ
اٰثِمِیْنَ	بَالِغًا	مُؤْتَفِكٰتٌ	مُنْتَهُوْنَ	خَاطِئَةٌ
كَاشِفَ	اَلْقَاهِرُ	طَائِرٌ	اَلْقَادِرُ	مُبَدِّلٌ
مُتَرَاكِبٌ	مُجْرِمِیْنَ	دَانِيَةٌ	فَاصِلِیْنَ	يَابِسٍ
ظَاهِرٌ	اَلْخَاسِرِیْنَ	عَالِمٌ	مُعْجِزِیْنَ	مُوْقِنِیْنَ
اٰفِلِیْنَ	بَازِغًا	بَازِغَةٌ	مُهْلِكٌ	بَاقِيَةٌ
مُقْتَرِفُوْنَ	خَاوِيَةٌ	خَالِقُ	مُكِبًّا	مُقْسِطِیْنَ
نَاصِحِیْنَ	سَاقٍ	طَاعِمٍ	خَالِصَةٌ	مُخْتَلِفٌ
سَاعُوْنَ	عَابِدِیْنَ	مُنْتَظِرُوْنَ	وَازِرَةٌ	قَائِلُوْنَ
غَائِبِیْنَ	نَاصِحِیْنَ	سَاجِدِیْنَ	صَاغِرِیْنَ	حَاكِمِیْنَ

مُخْلِصِيْنَ	عَاتِيَةٌ	نَوَاحِشَ	مُبْصِرًا	مُوَذِّنٌ
نَاصِحٌ	مُعْتَدٍ	صَارِمِيْنَ	مَانِعَةٌ	جٰثِمِيْنَ
كَارِهِيْنَ	فَاتِحِيْنَ	مُخْتَالٌ	نَائِمُوْنَ	نَاظِرِيْنَ
عَاقِبَةٌ	مُنْقَلِبُوْنَ	رَاجِعِيْنَ	غَافِرِيْنَ	حَاضِرَةٌ
مُهْلِكُهُمْ	مُعَذِّبُهُمْ	خَاسِئِيْنَ	مُبْطِلُوْنَ	مُهْتَدِيْ
لَغٰفِلُوْنَ	صَامِتُوْنَ	رَابِعٌ	صَابِرِيْنَ	قٰنِتَاتٌ
عَابِدَاتٌ	مُخَيَّرًا	مُرْدِفِيْنَ	تَائِبَاتٌ	مُتَحَرِّفًا
مُتَحَيِّزًا	مُوْهِنٌ	مُعْرِضُوْنَ	سَائِحَاتٌ	فَائِزُوْنَ
حَامِدُوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	كَارِهُوْنَ	خَاسِئًا	مُتَرَبِّصُوْنَ
رَاغِبُوْنَ	اَلْغَارِمِيْنَ	حَاشِرِيْنَ	مُخْرِجٌ	مُنْفِقُوْنَ
اَلْمُؤْتَفِكٰتُ	مُعْرِضُوْنَ	سَائِحُوْنَ	مُطَّوِّعِيْنَ	خَالِفِيْنَ
خَوَالِفَ	اَلْبَاطِنِ	مُتَتَابِعِيْنَ	سٰحِرٍ	دَوَآئِرُ
اٰمِرُوْنَ	اَلسّٰبِقُوْنَ	قَاعِدًا	مُنْتَشِرٌ	فَاسِقُوْنَ
مُطَّهِّرِيْنَ	اَلزَّارِعُوْنَ	هَارٍ	تَائِبُوْنَ	عَابِدُوْنَ
مُصَيْطِرُوْنَ	مُنْشِئُوْنَ	مُقْوِيْنَ	مُظْلِمًا	عَاصِفٌ
صَالِحٌ	مُدْهِنُوْنَ	سَاحِرُوْنَ	مُلْقُوْنَ	حٰفِظُوْنَ
مُهْطِعِيْنَ	بِطَارِدٍ	مُنْكِرِيْنَ	مُسْتَمِعٌ	ضَائِقٌ
مُصِيْبٌ	اَلدَّاعُ	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	كَاذِبٌ
لَمُوَفُّوْهُمْ	مُنْزِلِيْنَ	سٰبِقُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	عٰمِلُوْنَ

مُرِيْبٍ	قَائِلٌ	فَاعِلِيْنَ	نَاصِحُوْنَ	رَافِعَةٌ
صٰغِرِيْنَ	مُفْتَرُوْنَ	مُتَفَرِّقُوْنَ	مُتَوَكِّلُوْنَ	نَاجٍ
خَافِضَةٌ	كَاذِبَةٌ	مُنْتَصِرٌ	خَائِنِيْنَ	سَائِلِيْنَ
بِبَالِغِهٖ	صٰدِقُوْنَ	هٰلِكِيْنَ	خَالِقٌ	مُتَصَدِّقِيْنَ
سَاقِطًا	خٰطِئِيْنَ	غَاشِيَةٌ	اٰمِنِيْنَ	مُسْلِمًا
وَاقِعَةٌ	قَارِعَةٌ	مُنْذِرٌ	مُتَجٰوِرٰتٌ	مُسْتَخْفٍ
سَارِبٌ	مُعَقِّبٰتٌ	وَالٍ	مُحْتَظِرٌ	عٰلِمِيْنَ
هَادٍ	وَاقٍ	دَافِعٌ	دَائِمٌ	مُعَقِّبَ
مُدَّكِرٌ	مُغْنُوْنَ	بِمُصْرِخِكُمْ	مُقْتَسِمِيْنَ	ثَابِتٌ
مُنْهَمِرٌ	دَائِبَيْنِ	لِلنّٰظِرِيْنَ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
مُلِيْمٌ	كَاشِفَةٌ	غَاوِيْنَ	خٰزِنِيْنَ	وٰرِثُوْنَ
مُسْتَقْدِمِيْنَ	مُسْتَئْخِرِيْنَ	مُخْلِفَ	مُسْتَهْزِءِيْنَ	رٰحِمِيْنَ
مَوَاخِرَ	مُتَقٰبِلِيْنَ	مُتَوَسِّمِيْنَ	سٰمِرُوْنَ	مُنْكَرَةٌ
نٰصِرِيْنَ	مُسْتَكْبِرِيْنَ	مُسْتَمِرٌّ	كَامِلَةً	الْقَوَاعِدِ
مُصْبِحِيْنَ	مُشْرِقِيْنَ	وَاصِبًا	سَائِغًا	شٰرِبِيْنَ
غٰبِرِيْنَ	مُتَكَبِّرِيْنَ	مُسْتَقِرٌّ	مُتَلَقِّيْنَ	سَائِقٌ
مُوْسِعُوْنَ	مُنِيْبٌ	مُقْسِمٰتٌ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ
بَاقٍ	اٰمِنَةً	مُطْمَئِنَّةً	بَاغٍ	فَاسِقٌ
طٰئِرَهٗ	جَائِرٌ	وَازِرَةٌ	رَاشِدُوْنَ	عَاجِلَةَ

فَاحِشَةً	مُقْسِطِيْنَ	شٰرِبِيْنَ	قَانِتًا	طَآئِنِيْنَ
حَاصِبًا	قَاصِفًا	نَافِلَةً	اَلصّٰلِحٰتِ	مُقْتَرِنِيْنَ
سَائِلِيْنَ	مُتَّكِئِيْنَ	صَابِرًا	مُنْتَصِرًا	مُقْتَدِرًا
اَلْبٰقِيٰتُ	صٰلِحٰتٌ	بَارِزَةً	مُشْفِقِيْنَ	مُضِلِّيْنَ
مُجْرِمًا	عَاكِفِيْنَ	مُبْصِرٌ	مُمْطِرٌ	صَادِقٌ
مُسْتَيْقِنِيْنَ	مُسْتَقْبَلٌ	عَارِضٌ	ساحران	قَاضٍ
اَلذّٰاكِرِيْنَ	ذَاكِرَاتٌ	اَلْخَاشِعِيْنَ	اَلْخَاشِعَاتُ	اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَلْمُتَصَدِّقَاتُ	اَلصَّائِمِيْنَ	اَلصَّائِمَاتُ	نٰصِرِيْنَ	مٰكِثِيْنَ
دَاعِيٌ	اَلْمُرْجِفُوْنَ	مُنٰفِقِيْنَ	مُبْدِئٌ	مُسْتَانِسِيْنَ
فٰكِهُوْنَ	مُنٰفِقٰتٌ	سَابِقٌ	مُتَّكِئُوْنَ	جَانِبٌ
مُسْتَسْلِمُوْنَ	مُشْتَرِكُوْنَ	شَاعِرٌ	مُتَقٰبِلِيْنَ	مُعْجِزِيْنَ
قٰصِرٰتٌ	مُرْسِلٌ	مُطَّلِعُوْنَ	مُسْمِعٌ	مُنْتَقِمُوْنَ
مُقْتَصِدٌ	اَلْمُجِيْبُوْنَ	اَلْبٰقِيْنَ	عٰلِمٌ	مُدْبِرِيْنَ
مُقْتَحِمٌ	اَلصّٰفِنٰتُ	اَلْاٰخِرِيْنَ	اَلْغٰبِرِيْنَ	فَاطِرٌ
اَلْمُسَبِّحِيْنَ	شٰهِدُوْنَ	فٰتِنِيْنَ	اَلْمُسَبِّحُوْنَ	مُصَدِّقٌ
اَلسّٰخِرِيْنَ	اَلشّٰكِرِيْنَ	اَلْعَالِيْنَ	اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ	حَآفِّيْنَ
غَافِرٌ	قَابِلٌ	كٰظِمِيْنَ	مُضِلٌّ	سٰحِرٌ
مُتَكَبِّرٌ	صَادِقٌ	مُسْرِفٌ	مُمْسِكٰتٌ	كٰشِفٰتُ
فٰسِقِيْنَ	فٰسِقِيْنَ	مٰكِثُوْنَ	كٰرِهُوْنَ	مُبْرِمُوْنَ

مُوْقِنِيْنَ	عَائِدُوْنَ	اٰتِیْ	اَلْمُسْرِفِيْنَ	عَاصِمٌ
لٰعِبِيْنَ	مَاهِدُوْنَ	مُرْتَقِبُوْنَ	مُسْتَكْبِرٌ	جَاثِيَةٌ
اَلْمُسِيْءُ	شَاهِدٌ			

اسم مفعول

اَلْمُسَخَّرِ	بِالْمَعْرُوْفِ	مَعْدُوْدَاتٍ	مَاْكُوْلٌ	مُوْقَدَةٌ
مَعْلُوْمَاتٌ	اَلْمَوْلُوْدِلَهٗ	اَلْمُرْسَلِيْنَ	مَعْرُوْفٌ	مَقْبُوْضَةٌ
مُحْكَمَاتٌ	اَلْمُقَنْطَرَةُ	اَلْمُسَوَّمَةُ	مُحْضَرًا	مُحَرَّرًا
اَلْمُقَرَّبِيْنَ	اَلْمُنْكَرُ	مُنْزَلِيْنَ	مُضٰعَفَةً	مُحَمَّلٌ
مُوَجَّلًا	مَفْرُوْضًا	مُحْصَنٰتٌ	مُؤْصَدَةٌ	مَسْحُوْرُوْنَ
مُتَّكَأً	مُسْمَعٍ	مُطَهَّرَةٌ	مُشَيَّدَةٌ	مُسَلَّمَةٌ
مُسْتَضْعَفِيْنَ	مُرَاغَمًا	مَوْقُوْتًا	مُمَدَّدَةٌ	مُعَلَّقَةٌ
مَبْثُوْثَةٌ	اَلْمَوْقُوْذَةُ	مَبْثُوْثٌ	مُقَدَّسَةٌ	مُحَرَّمَةٌ
مَغْلُوْلَةٌ	مَبْسُوْطَتٰنِ	مَنْفُوْشٌ	مُسَمًّى	مَبْعُوْثِيْنَ
مُسَنَّدَةٌ	مُقَرَّنِيْنَ	مُبَارَكٌ	مُفَصَّلًا	مُنَزَّلٌ
مُكَرَّمَةٌ	مُحَرَّمٌ	مَعْرُوْشَاتٌ	مَسْفُوْحًا	مُحْكَمَةٌ
مَرْفُوْعَةٌ	مُخَلَّفِيْنَ	مَجْذُوْذٍ	مُنْظَرِيْنَ	مَدْحُوْرًا
مَرْقُوْمٌ	مَشْدُوْدٌ	مُرْسَلٌ	مَمْنُوْعَةٌ	مُفَصَّلٰتٌ
مَرْصُوْصٌ	مَعْلُوْمٌ	مَسْبُوْقِيْنَ	مُدْخَلٌ	اَلْمُوَلَّفَةِ

مُخَلَّفُوْنَ	مُنْذَرِيْنَ	مُبَوَّاً	مَمْنُوْنٌ	مَفْتُوْنٌ
لَمَجْنُوْنٍ	مَذْكُوْرٌ	مَعْدُوْدَةٍ	مَصْرُوْفًا	مُفْتَرَيَاتٍ
مُغْرَقُوْنَ	مَحْرُوْمُوْنَ	مُغْرَقِيْنَ	مَرْجُوًّا	مَكْذُوْبٍ
مُنَشَّرَةً	اَلْمَوْرُوْدُ	مَرْفُوْدُ	مَجْمُوْعٌ	مَشْهُوْدٌ
مَعْدُوْدٍ	مَقْصُوْرَاتٌ	مَنْقُوْصٍ	مُسْتَعَانٌ	مُخْلَصِيْنَ
مَوْزُوْنَ	مَسْنُوْنٌ	مَمْدُوْدٌ	مَقْسُوْمٌ	مُخْرَجِيْنَ
مُتَّبَعُوْنَ	لَمُنَجُّوْهُمْ	مُنْكَرُوْنَ	مَقْطُوْعٌ	مُتَقَلُّوْنَ
مُسَخَّرَاتٌ	مُفْرَطُوْنَ	مَمْلُوْكًا	مُفْتَرٍ	مَفْعُوْلًا
مُتْرَفِيْهَا	مَذْمُوْمًا	مَكِيْدُوْنَ	مَشْكُوْرًا	مَحْظُوْرًا
مَخْذُوْلًا	مُعَذَّبِيْنَ	مَلُوْمًا	مَحْسُوْرًا	مُسْتَطَرٌ
مَظْلُوْمًا	مَنْصُوْرًا	مَسْئُوْلًا	مَكْرُوْهًا	مَسْتُوْرًا
مَرْكُوْمٌ	مَحْذُوْرًا	مَقْبُوْحِيْنَ	مَلْعُوْنَةٌ	مَوْفُوْرًا
مَشْهُوْدًا	مُنْتَهٰى	مَرْفُوْعٌ	مُخْرَجٌ	مَصْفُوْفَةٌ
مَثْبُوْرًا	مَرْجُوْمِيْنَ	مُرْتَفَقًا	مُنْقَلَبًا	مَكْنُوْنٌ
مَعْمُوْرٌ	مُخْلَصًا	مُقَدَّسٍ	مُحْدَثٍ	مُكْرَمُوْنَ
مَحْفُوْظًا	مُنْشَرِيْنَ	مُبْعَدُوْنَ	مَنْشُوْرٌ	مُضْطَرٌّ
مُخَلَّقَةٍ	مَسْجُوْنِيْنَ	مَشْحُوْنَ	مُعَطَّلَةٍ	مَعْزُوْلُوْنَ
مُخْضَرَّةً	مَطْلُوْبُ	مُصَلًّى	مُدْحَضِيْنَ	مُنْتَصَرٌ
مُثْقَلَةٌ	مُمَزَّقٍ	مَعْدُوْدَةٌ	اَلْمُقَامَةِ	مُقْمَحُوْنَ

مُؤْمِنِيْنَ	مَعْلُوْمٌ	مُدْرَكُوْنَ	مُحْضَرُوْنَ	مُخْرَجُوْنَ
مَوْلُوْدٌ	مُحْسَنَاتٌ	مُقْتَدِى	مُبَرَّءُوْنَ	مُبٰرَكَةٌ
مَحْجُوْرًا	مَنْشُوْرًا	مُسْتَعَدٌّ	لَمَجْنُوْنٌ	

اسم فاعل ومفعول (متفرق)

سٰئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	بِالْخَاطِئَةِ	رَابِيَةٌ	قٰنِتٰتٍ
مُتِمٌّ	اَلْمُقْسِطِيْنَ	مُهٰجِرٰتٌ	مُحْصَنٰتٍ	مُتَصَدِّعًا
اَلْمُلْقِيٰتِ	مُتَتَابِعَيْنِ	اَلْمُصَّدِّقِيْنَ	اَلْمُصَّدِّقٰتِ	شٰمِخٰتٍ
مُسْتَطِيْرًا	مُسْتَخْلَفِيْنَ	مُهْطِعِيْنَ	لِلْمُقْوِيْنَ	اٰنٍ
مَهِيْلًا	وَّاعِيَةٌ	وَّاهِيَةٌ	خَافِيَةٌ	اَلْخَآئِضِيْنَ
مُنْفَطِرٌ	مَكْظُوْمٌ	اَلْمُنْتَهٰى	بِمَسْبُوْقِيْنَ	اَلْعٰدِيْنَ
اَلْعٰدُوْنَ	مُعْتَدٍ	طٰغُوْنَ	مُتَرَبِّصِيْنَ	اَلْمُصَيْطِرُوْنَ
مُهَانًا	مُكِبًّا	مُلِيْمٌ	اَلْمٰهِدُوْنَ	عَاتِيَةٌ
اَلْوٰعِظِيْنَ	مُضِلٌّ	مُمْسِكٌ	اَلْمُتَلَقِّيٰنِ	سَآئِقٌ
مَرْضِيًّا	مَطْوِيّٰتٌ	حٰفِيْنَ	مُرْتَابٌ	اَلْمُسِيْءُ
طٰئِعِيْنَ	اَلْمُعْتَبِيْنَ	رَاعُوْنَ	اَلْمُعْتَرَّ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
مُنِيْرٌ	مُبْرِمُوْنَ	بٰغِيْنَ	مُنَجُّوْكَ	اَلْقَاسِيَةُ
مُرْتَقِبُوْنَ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	ذَآئِقُوْنَ	وَالصّٰٓفّٰتِ	اٰنِفًا
مُصَفًّى	اَلْمَغْشِيِّ	اَلظَّآنِّيْنَ	فَالتّٰلِيٰتِ	صَآئِمٰتٌ

اَلْمُتَعَالِ	اَلْمُنْتَقِمُ	مُدَّثِّرُ	مُزَّمِّلُ	فَارِقٌ
مُطَهَّرَةٌ	غَاصِبٌ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	مُتَشَابِهًا	اَلْحَاقَّةُ
فَائِزُوْنَ	مَرْجُوًّا	مُسْتَنْبِطِيْنَ	مَرْدُوْدٌ	اَلْمُزَاحِمُ

اسم تفضیل

اَضْعَفُ	اَقَلُّ	اَدْنٰى	اَقْوَمُ	اَكْبَرُ
اَرْحَمُ	اَشَقُّ	اَشَدُّ	اَحْرَصُ	اَزْكٰى
اَطْهَرُ	اَقْرَبُ	اَحَقُّ	اَقْسَطُ	اَقْوَمُ
اَعْلَمُ	اَكْثَرُهُمْ	اَظْلَمُ	اَسْرَعُ	اَحْسَنُ
اَعَزُّ	اَذَلُّ	اَكْرَمُ	خَيْرٌ	شَرٌّ
اَضَلُّ	اَخْفٰى	اَبْقٰى	اَجْدَرُ	اَصْغَرُ

اسم ظرف واسم آلہ

اَلْعٰلَمِيْنَ	مَشْرِقٌ	مَغْرِبٌ	مَسْجِدٌ	مَضَاجِعُ
مَوَاضِعِهٖ	مَنَازِلُ	مَشَارِبُ	مَعَارِجٌ	مَفَاتِحَهٗ
مَطْلَعٌ	مَاْوٰهُمْ	مَلْجَاً	مَرْجِعُكُمْ	مُسْتَقَرٌّ
مُسْتَوْدَعٌ	مَصْرَفٌ	مَوْبِقٌ	مَوْعِدٌ	مَوْئِلٌ
مَوَازِيْنَ				

صفت مشبہ

لَطِيْفٌ	حَسِيْرٌ	حَمِيْمٌ	طَوِيْلٌ	عَزِيْزٌ

قَلِيْلٌ	بَصِيْرَةٌ	شَقِيٌّ	سَعِيْدٌ	عَلِيْمٌ
خَلِيْفَةٌ	حَكِيْمٌ	اَلِيْمٌ	عَظِيْمٌ	رَحِيْمٌ
فَرِيْقٌ	رَحْمٰنٌ	كَرِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَلِيٌّ
نَصِيْرٌ	بَدِيْعٌ	سَمِيْعٌ	شَدِيْدٌ	بَعِيْدٌ
مَرِيْضٌ	قَرِيْبٌ	صَغِيْرَةٌ	حَرِيْصٌ	شَفِيْعٌ
قَدِيْمٌ	جَحِيْمٌ	شُفَعَاءُ	شَهِيْدٌ	خَبِيْرٌ
بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ	قَدِيْرٌ	وَكِيْلٌ	ظَهِيْرٌ
حَرِيْقٌ	قَرِيْبٌ	كَبِيْرٌ	مَجِيْدٌ	رَقِيْبًا
قَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	وَلِيْدٌ	قَلِيْلُوْنَ	بَهِيْجٌ
رَفِيْعٌ	سَحِيْقٌ	عَتِيْقٌ	غَلِيْظٌ	بَرِيٌّ

اسم مبالغہ

غَفَّارٌ	كَفَّارٌ	رَحِيْمٌ	تَوَّابٌ	اَكّٰلُوْنَ
سَمّٰعُوْنَ	صَبَّارٌ	خَتَّارٌ	فَتَّاحٌ	وَدُوْدٌ
فَعَّالٌ	وَهَّابٌ	جَبَّارٌ	ظَلَّامٌ	اَوَّاهٌ
فَعَّالٌ	اَثِيْمٌ	رَزَّاقٌ	رَءُوْفٌ	كَنُوْدٌ
كَفُوْرٌ	فَخُوْرٌ	سَحَّارٌ	خَوَّانٌ	

﴿صیغے نکالنے کے انداز﴾

یعنی

﴿صیغے میں ان تمام باتوں کو اکٹھے اور ملا کر بیان کرنے کے تین انداز﴾

جب آپ نے گردان، صیغے، شش اقسام، ہفت اقسام اور وزن موزون کی الگ الگ پہچان کر لی تو اب آپ کے لیے ان تمام باتوں کا اکٹھا بیان کرنا آسان ہو جائے گا آگے اکٹھا بیان کرنے کے تین انداز ہیں ایک عام فہم طریقہ بندہ ضعیف کا ہے۔ طریقہ اللہ پاک نے محض اپنے فضل وکرم سے اپنے اساتذہ کرام کی ایک اور پُر شفقت توجہات اور اپنے عزیز طلباء کرام کے ساتھ تکرار کی برکت سے بندہ کے دل میں القاء فرمایا الحمد للہ علی نعمہ و کرمہ واحسانہ ، دوسرا بہترین طریقہ قانونچہ کھیوالی اور الصرف الکامل پڑھانے والے اساتذہ کرام کا اور تیسرا عمدہ طریقہ ارشاد الصرف پڑھانے والے اساتذہ کرام کا ہے۔

انداز نمبر ۱:۔ وہ یہ ہے کہ جس ترتیب سے آپ نے مذکورہ باتوں کا الگ الگ اجراء کیا ہے اُسی ترتیب سے ان کو اکٹھا بیان کر لیا جائے اور پوچھ لیا جائے۔ تجربۂ یہ ترتیب اللہ کے فضل وکرم سے انتہائی آسان اور مفید ثابت ہوئی ہے۔ لہٰذا اپنے عزیز طلباء کی آسانی کے لیے مذکورہ باتوں کو اکٹھا بیان کرنے اور پوچھنے کا انداز ایک نقشے کی شکل میں پیش خدمت ہے۔

اَنْعَمْتَ

استاد	شاگرد
کس گردان کا صیغہ ہے؟	فعل ماضی کا
کونسا صیغہ ہے؟	واحد مذکر حاضر کا
معلوم کا ہے یا مجہول کا؟	معلوم کا
شش اقسام میں کیا ہے؟	ثلاثی مزید
کس باب کا ہے؟	باب افعال کا
اس کا ہمچوں کیا ہے؟	اَکْرَمْتَ
اس کا مادہ کیا ہے؟	نَعِمَ
ہفت اقسام میں کیا ہے؟	صحیح
اس کا وزن کیا ہے؟	اَفْعَلْتَ
اس میں کون سے قانون لگے ہیں؟	اس میں کوئی قانون نہیں لگا

مذکورہ باتوں کو اکٹھا لکھنے کا انداز:۔

موزون	گردان	صیغہ	معلوم مجہول	شش اقسام	باب	ہمچوں	مادہ	ہفت اقسام	وزن
اَنْعَمْتَ	ماضی	واحد مذکر حاضر	معلوم	ثلاثی مزید	افعال	اَکْرَمْتَ	نَعِمَ	صحیح	اَفْعَلْتَ

صیغہ									وزن
یُجَاهِدْ	امر	واحد مذکر حاضر	معلوم	ثلاثی مزید	مفاعلہ	مُجَاهَدَۃٌ	جہد	صحیح	فَاعِلْ
خُلِقْتُ	ماضی	واحد متکلم	مجہول	ثلاثی مجرد	ن	[illegible]	خلق	صحیح	فُعِلْتُ
یَرْضَوْنَ	مضارع	جمع مذکر غائب	معلوم	ثلاثی مجرد	س	[illegible]	رضی	ناقص یائی	یَفْعَلُوْنَ
مُعَاوِنٌ	اسم فاعل	واحد مذکر	......	ثلاثی مزید	مفاعلہ	مُعَاوَنَۃٌ	عون	اجوف واوی	مُفَاعِلٌ
تَعْلِیْمٌ	......	واحد اسم مصدر	......	ثلاثی مزید	تفعیل	[illegible]	علم	صحیح	تَفْعِیْلٌ

انداز نمبر۲:۔ قانونچہ کیھوانی اور الصرف الکامل پڑھانے والے اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق ان باتوں کو صیغے میں اکٹھا بیان کرنے کا اور صیغہ نکالنے اور لکھنے کا طریقہ یہ ہے مثلاً

أَنْعَمْتَ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید صحیح از باب افعال نِعْمَت اَکْرَمْتَ بروزن اَفْعَلْتَ

فائدہ: اس انداز سے صیغہ نکالنے کے بعد اس صیغے کا تعلق جس باب سے ہے وہ پورا باب سنا جائے اور جس گردان سے اس صیغے کا تعلق ہے وہ گردان سنی جائے اور اس گردان کے علاوہ اور بھی چند گردانیں سنی جائیں

انداز نمبر۳:۔ ارشاد الصرف پڑھانے والے اساتذہ کرام کے انداز کے مطابق ان باتوں کو صیغے میں اکٹھا بیان کرنے کا اور صیغہ نکالنے کا طریقہ یہ ہے۔

اُستاذ: أَنْعَمْتَ کا وزن کیا ہے؟

شاگرد: اَفْعَلْتَ۔

اُستاذ: سہ اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد: فعل

اُستاذ: شش اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد: ثلاثی مزید

استاذ: ہفت اقسام میں کیا ہے؟

شاگرد: صحیح

استاذ: صیغہ کونسا ہے؟

شاگرد: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم۔

استاد: کس باب کا صیغہ ہے؟

شاگرد: باب افعال کا۔

استاد: ہمچوں کیا ہے یعنی اس جیسا کونسا صیغہ پہلے آپ نے پڑھا ہے؟

شاگرد: أكرمتَ

استاد: مادہ کیا ہے؟

شاگرد: نعم

استاد: میرے عزیز چند صیغے لکھو کرتا ہوں تا کہ آپ کے سامنے صیغے لکھنے کا انداز بھی آ جائے؟

شاگرد: آپ ارشاد فرمائیں کون کونسے صیغے لکھوں۔

استاد: أنعمتَ ، اَلْمُزَّمِّلُ اَقِیْمُوْا نَتْلُوْا لِ

شاگرد: صیغہ لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔

موزون	وزن	سہ اقسام	ہشت اقسام	ہفت اقسام	صیغہ	باب	ہمچوں	مادہ
أنعمتَ	أفعلتَ	فعل	ثلاثی مزید	صحیح	واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم	افعال	أكرمتَ	نعم
اَلْمُزَّمِّلُ	اَلْمُتَفَعِّلُ	اسم	ثلاثی مزید	صحیح	واحد مذکر اسم فاعل	تفعّل	----	زمل
اَقِیْمُوْا	اَفْعِلُوْا	فعل	ثلاثی مزید	اجوف واوی	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم	افعال	اَقْبِلُوْا	قوم
نَتْلُوْا	نَفْعُلُ	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	جمع متکلم فعل مضارع معلوم	فعل یفعُل	نَدْعُوْا	تلو
لِ	افعل بحذف فاء و لام	فعل	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم	فعِل یفعِل	قِ	ولی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، والعاقبة للمتقين، والصلوة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه اجمعين قال الشيخ الامام الاجل الزاهد ابو الحسن بن احمد بن محمد بن جعفر البغدادي المعروف بالقدوري

كتاب الطهارة

قال الله تعالى يا ايها الذين امنوا اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق وامسحوا برءوسكم وارجلكم الى الكعبين. ففرض الطهارة غسل الاعضاء الثلثة ومسح الرأس والمرفقان والكعبان تدخلان في فرض الغسل عند علمائنا الثلثة خلافا

[illegible]

... من خروج المرفق من الاسقاط ومن ضرورة الدخول في الغسل ١٢ كشف عنه هذا من الحاشيات بعض تلاميذ الشيخ رحمه الله ١٢ .

[illegible]

لزفر والمفروض فی مسح الرأس مقدار الناصية وهو ربع الرأس لما روی المغيرة بن شعبة ان النبی صلی الله عليه وسلم اتی سباطة قوم فبال وتوضأ ومسح علی ناصيته وخفيه وسنن الطهارة غسل اليدين ثلاثا قبل ادخالهما الاناء اذا استيقظ المتوضئ من نومه وتسمية الله تعالی فی ابتداء الوضوء والسواك والمضمضة والاستنشاق ومسح الاذنين وتخليل اللحية والاصابع وتكرار الغسل الی الثلث و يستحب للمتوضئ ان ينوی الطهارة ويستوعب رأسه بالمسح ويرتب

[illegible]

ك قوله والنوم لحديث انما الوضوء على من نام مضطجعا فانه اذا اضطجع استرخت مفاصله رواه احمد وابو داود والترمذي ١٢ ك ك قوله والغلبة . الغلبة والجنون حدث في الاحوال كلها لانها اوفق من نوم مضطجعا لان النائم اذا انتبه انتبه بخلاف من قامت به هذه الاشياء ١٢ ك ك قوله والقهقهة والقياس عدم النقض وهو قول الشافعي لانه ليس بخارج نجس ولهذا لم يكن حدثا خارج الصلوة وفي سجدة التلاوة وصلوة الجنازة ولنا قوله صلى الله عليه وسلم الا من ضحك منكم قهقهة فليعد الوضوء والصلوة جميعا وبمثله يترك القياس والحديث روي مرسلا ومسندا واتفق اهل الحديث بصحته مرسلا واسلم طرق المسانيد طريق حديث ابن عمر رضي الله عنهما ثم اعلم ان القهقهة ما يكون مسموعا له ولجيرانه بدت اسنانه اولا والضحك ما يكون مسموعا له دون جيرانه وهو يبطل الصلوة دون الوضوء والتبسم ما لا صوت فيه ولا تاثير له في واحد منهما ١٢ ك وزيلعي ك قوله المضمضة . وعند الشافعي هما سنتان لقوله صلى الله عليه وسلم عشر من الفطرة اي من السنة وذكر منها المضمضة والاستنشاق ولذا كانا سنتين في الوضوء ولنا قوله تعالى وان كنتم جنبا فاطهروا امر بالاطهار وهو تطهير جميع البدن الا ان ما تعذر ايصال الماء اليه خارج اما الوضوء فالواجب فيه غسل الوجه ولا مواجهة فيهما والمراد بما رواه من الفطرة اي الوجوب انها الدين وهو اسم شامل للفريضة المراد بالفطرة اصل الواجبات ١٢ ك قوله يترضا واختلفوا في مسح الرأس روى الحسن عن ابي حنيفة انه لا يمسح لانه لا بد له من غسل رأسه بعد وجود المسح لا يظهر مع وجود الغسل اولا ولانه لا بد له من غسل رأسه بعد ذلك فلا يفيد المسح بخلاف غسل الوجه والذراعين وفي ظاهر الرواية يمسح برأسه وهو الصحيح لانه روي في بعض الروايات انه عليه السلام توضأ وضوءه للصلوة وهو اسم للغسل والمسح ١٢ زيلعي

الوضوء فيبتدئ بما بدأ الله تعالى بذكره وبالميامن والتوالي ومسح الرقبة

والمعاني الناقضة للوضوء كل ما خرج من السبيلين والدم والقيح والصديد اذا خرج من البدن فتجاوز الى موضع يلحقه حكم التطهير والقيء اذا كان ملأ الفم والنوم مضطجعا او متكئا او مستندا الى شيء لو ازيل لسقط عنه والغلبة على العقل بالاغماء والجنون والقهقهة في كل صلوة ذات ركوع وسجود

وفرض الغسل المضمضة والاستنشاق وغسل سائر البدن وسنة الغسل ان يبدأ المغتسل بغسل يديه وفرجه ويزيل النجاسة ان كانت على بدنه ثم يتوضأ وضوءه للصلوة الا رجليه ثم يفيض الماء على رأسه وعلى سائر بدنه ثلثا ثم يتنحى عن ذلك المكان فيغسل رجليه

ك قوله وبالميامن لحديث ان الله يحب التيامن في كل شيء حتى التنعل والترجل رواه الستة عن عائشة رضي الله عنها ك قوله والتوالي . وهو ان يغسل العضو الثاني قبل جفاف الاول وقيل ان لا يشتغل بينهما بعمل آخر غير الوضوء ١٢ زيلعي ك قوله والمعاني . لما فرغ من فرائض الوضوء وغيرها شرع في بيان ما ينقضه والنقض متى اضيف الى غير الاجسام يراد به اخراجها عما هو المطلوب منه والمتوضئ خرج كان قلدنا على الصلوة والمس فلما بطل ذلك بالحدث انتقضت منه وخرج عما كان عليه ١٢ ك قوله كل ما خرج . اراد به ان يبدأ بالنقض فيهم بالمتفق فيه الخارج من السبيلين متفق عليه انه ينقض الوضوء وتقدم ذلك ثم عقبه بالمختلف فيه ٥ ك قوله ملأ الفم لان هذا القدر لا يكون الا من قعر المعدة فالظاهر انه مستصحب للنجاسة بخلاف القليل لانه من اعلى المعدة فلا يستصحبها فلم ينقض استصحاب النجاسة ك قوله والقهقهة اي من قهقه وهو ان يضحك بحيث يسمع جيرانه هذه العلة منصوصة لا على اللغة والعلل المنصوصة لهم كالنصوص فتستعمل كالنصوص ... العلة المنصوصة لهم هي المشتقة من القهقهة لا يقال ان قوله لا تخصيص لحديث من ... ك اي يغسل الوجه ويغسل النجاسة ان كانت على بدنه لئلا تشيع النجاسة وكان يغنيه ان يقول النجاسة من قوله فرجه لان الفرج انما يغسل لاجل النجاسة ١٢ زيلعي ك قوله فرجه الرجل اذا كان في مستنقع الماء ١٢ زيلعي مسح هكذا حكت ميمونة رض اغتسال رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ك .

دورۂ حل عبارت

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جامعہ مدنیہ جدید میں دورۂ حل عبارت کا آغاز شعبان المعظم کے مہینے میں وفاق المدارس کے امتحانات کے فوراً بعد ہوتا ہے یعنی اگر امتحانات جمعرات کو ختم ہوں تو ہفتہ کے دن سے دورے کا آغاز ہوتا ہے اور یہ سلسلہ ۲۸ شعبان المعظم تک جاری رہتا ہے اس دورے میں شرکت کے خواہش مند طلباء سے گذارش ہے کہ وہ اول دن سے ہی دورے میں شرکت کی کوشش فرمائیں کیونکہ اس مختصر دورے کے اندر ہر اگلے سبق کا پچھلے سبق سے ربط ہوتا ہے لہٰذا دورے میں ابتداء ہی سے شرکت تمام اسباق کے درمیان باہمی ربط اور تعلق برقرار رکھنے کا ذریعہ بنے گی۔

ابتدائی اساتذہ کرام کے ساتھ صرف ونحو اور دیگر ابتدائی کتب کی تعلیم کے طریقہ کار کے بارے میں مذاکرہ ،مشورہ اور تکرار رمضان کے پہلے عشرے میں جامعہ محمدیہ میں ہوا کرے گا (انشاء اللہ) اور اگر کسی استاذ محترم کے پاس پہلے عشرے میں فرصت نہیں ہے تو وہ خط کے ذریعے اطلاع فرمادیں انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لیے مذاکرے کا علیحدہ وقت مقرر کردیا جائے گا۔

جامعہ مدنیہ جدید

محمد آباد، ٹھ سٹاپ رائے ونڈ روڈ لاہور

(۰۴۲)۵۳۳۰۳۱۱

(۰۳۰۰)۴۵۰۵۲۹۲

جامعہ محمدیہ

لیک روڈ نمبر ۴، چوبرجی، لاہور

(۰۴۲)۷۲۳۷۴۵۰

(۰۳۰۰)۴۵۰۵۲۹۲

ادارے کی دیگر کتب

☆ **الصرف الکامل** — **تالیف:** حضرت مولانا قاضی عزیز اللہ قدس سرہٗ

صرف کی ایک مکمل کتاب جس میں صرف کے اہم قوانین اور ابواب بڑی تفصیل اور آسان انداز میں جمع کیے گئے ہیں۔

☆ **الترکیب الکامل (لشرح مائۃ عامل)** — **تالیف:** حضرت مولانا قاضی عزیز اللہ قدس سرہٗ

شرح مائۃ عامل کی نوع اول کی ایک بہترین شرح جس میں نوع اول کی ترکیب مع فوائد مہمہ بڑے احسن انداز سے بیان کی گئی ہے۔

☆ **الترکیب الکامل (لنظم مائۃ عامل)** — **تالیف:** حضرت مولانا قاضی عزیز اللہ قدس سرہٗ

نحو میر کے آخر میں دی گئی نظم مائۃ عامل کی ایک اعلیٰ شرح جس میں نحو کے کئی مسائل کا حل بیان کیا گیا ہے۔

☆ **العلامات النحویہ** — **تالیف:** مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور)

علم نحو کی ایک بالکل نئی اور انوکھی طرز پر لکھی گئی کتاب جس میں عربی تراکیب کو علامات کے ذریعہ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆ **الصرف العزیز** — **تالیف:** مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور)

علم صرف کی ایک بالکل نئی اور انوکھی طرز پر لکھی گئی کتاب جس میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ طلباء کا وقت کم سے کم لگے اور فائدہ زیادہ سے زیادہ ہو۔

○ **توضیح النحو باجراء قواعد النحو** — **تالیف:** مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور)

نحو کے اجراء، تراکیب مفیدہ، فوائد متفرقہ اور شرح مائۃ عامل کی نوع اول کی ترکیب مع حروف جارہ کے معنی اور مختصر تشریح پر مشتمل مدرسین کے لئے خاص تحفہ

☆ **الشرح المقبول لتسہیل درس الحاصل والمحصول** — **تالیف:** مولانا محمد حسن صاحب (استاذ جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور)

شرح جامی کی مشہور بحث الحاصل والمحصول کی آسان ترین و جامع شرح جس میں اس بحث کو بہت ہی آسان طریقہ سے حل کیا گیا ہے۔

خوشبو والا عقیدہ یعنی عقیدہ حیات النبی ﷺ — مدینہ منورہ میں گنبد خضراء کے سائے میں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے موضوع پر کیے گئے بیانات

ادارہ محمدیہ

لیک روڈ نمبر ۳، چوبرجی، لاہور

فون : ۳۵۰۵۲۹۲(۰۳۰۰)

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد
اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد
كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد

تعاون
ادارہ محمدیہ
جامعہ محمدیہ لیک روڈ، لاہور، پاکستان
ناشر
مکتبۃ الحسن
33 - حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور
042-37241355, 0300-4339699